وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا بِهَا فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ

جامع النجوم



مصنف

شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی

هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِیَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّ قَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِیْنَ وَالْحِسَابَ ؕ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ یُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ○

ترجمہ: وہی ہے جس نے سورج کو جگمگاتا بنایا اور چاند چمکتا اور اُس کے لیے منزلیں ٹھہرائیں کہ تم برسوں کی گنتی اور حساب جانو۔ اللہ نے اِسے نہ بنایا مگر حق نشانیاں مفصل بیان فرماتا ہے، علم والوں کے لیے۔

جامع النجوم

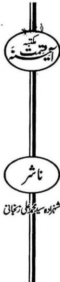


پرنسپل (پاکستان آسٹرالوجیکل اکیڈمی)

لاہور۔ کراچی

مکتبہ آئینہ قسمت

کاشانہ زنجانی، D-125 گلبرگ 2 حضرت سید میراں حسین زنجانی روڈ نزد مین مارکیٹ، لاہور 54660



نام کتاب : جامع النجوم

مصنف : شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی

معاون : معلم شہزادہ حافظ سید حسن علی زنجانی

اشاعت سوم : مئی 2014ء

کمپوزنگ ٹائٹل : شہزاد شاکر

پرنٹرز : حیدری پریس، ریلوے روڈ، لاہور

پبلشرز : شہزادہ سید محمود علی زنجانی

قیمت : روپے

صفحات :

ISBN: 978-969-9571-18-3

مکتبہ آیت قسمتہ

کاشانہ زنجانی، D-125، گلبرگ 2،

حضرت سید میراں حسین زنجانی روڈ نزد مین مارکیٹ، لاہور پوسٹ کوڈ 54660

فون نمبر: 35752277-35872277

برانچ آفس کاشانہ زنجانی آرام باغ روڈ، کراچی۔ فون: 32217544

فہرست

انتساب

میرے والد مکرم حضرت منجم اعظم الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زبدۃ العارفین معلم روحانی قدس سرۃ العزیز جن کا علم میرے لئے مشعل راہ بنا ان کی روح مقدسہ کی خدمت اقدس میں ہدیہ درود و سلام بھیجنے کے بعد جامع النجوم کو ان ہی کے نام نامی واسم گرامی سے معنون کرتا ہوں۔

نذر گزرانندہ

سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی

زنجانی منزل گڑھی شاہو

۲۱ مارچ ۱۹۸۶ء لاہور نمبر ۱۵

پیش لفظ

انسان کی معلوم تاریخ کی مدت دس ہزار سال سے زیادہ نہیں ان دس ہزار سال میں سب سے پہلے (آثار قدیمہ کے انکشافات کی رو سے) جن فنون کو انسانی ذہانت نے تخلیق کیا ان علوم میں درجہ اوّل کی اہمیت فن نجوم کو حاصل ہے سب سے پہلے بابل، آشور، مصر ہندوستان اور چین میں فلکیات (اختر شناس اور سیارہ بینی) کی طرف توجہ مبذول کر گئی۔ امر واقعہ یہ ہے کہ نجوم (بحیثیت فن) کی ابتداء اور نشو و نما۔ تہذیب انسانی کے انہی گہواروں میں ہوئی۔ ہندوستان کا جوش اور مغربی ایشیا (بہ شمول مصر۔ آشور۔ کلانیہ۔ کریٹ) کا فن نجوم۔ اب تک اپنے معیار کے لحاظ سے مکمل اور مستند ہے ہمارے عزیز سید انتظار حسین شاہ زنجانی ثانی سلمہ اللہ تعالیٰ مدیر ادارہ آئینہ قسمت (جو میرے عزیز سید ناظر حسین شاہ زنجانی مرحوم کے صاحبزادے ہیں) نے جامع النجوم کے نام سے فن اختر شناس اور فلکیات پر ایک جامع کتاب مرتب کی ہے ان فنون سے مجھے بھی طالبعلمانہ دلچسپی ہے میرا خیال ہے کہ انتظار سلمہ کی یہ کتاب جامع نجوم اس فن کے طلبہ و طالبات اور شائقین کیلئے بہترین علمی اور فنی تحفہ ثابت ہوگی۔

رئیس امروہوی — ۱۳ مارچ ۱۹۸۶ء

دیباچہ

انسان کا علم محدود ہے اسے یہ خبر نہیں کہ آئندہ کیا ہوگا لیکن پھر بھی یہ اپنے مستقبل کو جاننے کے لیے بے چین رہتا ہے یہ جاننا چاہتا ہے کہ اسکی زندگی کیسے گزرے گی اور اس کی زندگی میں کیسے کیسے نشیب وفراز آئیں گے اسکی شادی کب اور کیسی ہوگی بچے کتنے ہوں گے اور میرے ساتھ ان کا رویہ کیسا رہے گا۔ اسے خوشحال زندگی گزارنے کیلئے کس قسم کا پیشہ اختیار کرنا چاہیئے میری صحت کیسی رہے گی یا مجھے کن کن امراض سے واسطہ پڑے گا اور مجھے دنیا میں کب تک رہنا ہے المختصر یہ ہیں وہ سوالات جو ہر انسان کے دماغ میں ابھرتے ہیں۔

غیب کا حال تو سوائے اللہ تعالٰی کے کوئی نہیں جانتا البتہ حضرت انسان نے جو نائب رب کا اعزاز حاصل کیا ہے اس کی بنا پر اس نے اپنی فطری اور لامحدود صلاحیتوں، ذہنی کاوشوں طویل تجربات و مشاہدات سے ایسے علوم ایجاد کر لیے جن سے یہ اپنی فطری جذبۂ تجسس کی تسکین کر سکتا

جیسے علم نجوم وجفر، علم نقوش، رمل و پامسٹری، طب و حکمت وغیرہ ان علوم میں سے اولذکر نجوم وجفر کو بڑی اہمیت دی گئی ہے اردو زبان میں علم نجوم پر کوئی جامع اور آسان کتاب موجود نہ تھی اگر کچھ ہیں بھی اتنی گنجلک اور زبان اتنی ثقیل کہ مبتدی کو ان سے استفادہ کرنا مشکل ہے۔
لہٰذا اس کمی کو منجم اعظم جناب شاہ صاحب زنجانی مرحوم کے فرزند جناب سید انتظار حسین شاہ زنجانی ثانی نے " جامع نجوم " لکھ کر شائقین نجوم کے لیے ایک انمول خدمت انجام دی ہے مزید آنکہ وراثت میں پائے ہوتے علوم میں سے علم نجوم کی ترویج کا بہترین ذریعہ اپنایا ہے میں نے اپنی عمر کا جو حصہ علم کے حصول میں گذارا ہے اور جو کچھ بھی مجھے حاصل ہوا ہے اسکی بنا پر کہہ سکتا ہوں کہ کتاب ہذا میں شاہ صاحب نے بروج کی خصوصیات، سیاروں کی کیفیات، نظرات اصول اور جدید وقدیم معلومات نجوم کے امتزاج ایسے دلکش اور عام فہم زبان میں بیان کیا ہے کہ شائقین نجوم اور مبتدی حضرات اس سے بخوبی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔
میرے خیال میں کتاب ہذا کا بغور مطالعہ کر لیا جائے تو مبتدیوں کو وہ سب کچھ مل جائے گا جو نجوم سیکھنے کے لیے ضروری ہے۔

ڈاکٹر محمد ایوب تاجی القادری کراچی
ماہر علوم مخفیہ
۱۴/۱۰/۱۹۸۶

باب اوّل

علم النجوم: انسانی وحیوانی زندگی پر سیارگان کی گردش سے مرتب ہونیوالے نیک و بد اثرات کے جاننے کو علم النجوم کہتے ہیں۔ یہ بھی علم ہیت کی ایک شاخ ہے۔ اس علم کے جاننے والے کو نجم کہا جاتا ہے۔

نظام شمسی

علم النجوم کے مطالعہ کے لئے نظام شمسی سے واقفیت ایک لازمی امر ہے۔ شمس کے گرد ہماری زمین کے علاوہ دیگر سیارگان یعنی عطارد، زہرہ، مریخ، مشتری زحل، یورانیس، نیپچون اور پلوٹو بھی گردش کرتے رہتے ہیں۔ قمر چونکہ زمین کے گرد گردش پذیر ہے۔ اس طرح وہ بھی شمس کے گرد گردش کرتا رہتا ہے۔ سیارگان جن راستوں پر شمس کے گرد گردش کناں ہیں۔ انھیں "مدار" کہتے ہیں۔

زمین کے راستوں کو مدار ارضی کہا جاتا ہے۔ اس گردش کے علاوہ سیارگان اپنے مرکز کے گرد بھی گردش کرتے رہتے ہیں۔ جسے محوری گردش کہا جاتا ہے۔ محور بمعنی مرکز ہے۔ سیارگان تناسب کے لحاظ سے زمین سے چھوٹے بھی ہیں۔ اور بڑے بھی اور اکثر کے گرد چاند گردش پذیر رہتے ہیں۔ جدول سیارگان نظام شمسی حسب ذیل ہے۔

جدول سیارگان نظام شمسی

گردشِ محوری	گردشِ مدار	زمین سے جسامت کا تناسب	زمین سے فاصلہ (کروڑ میل)	شمس سے فاصلہ (کروڑ میل)	تعداد چاند	نام سیارہ
دن گھنٹے منٹ	سال دن					
۲۳ — ۷ — ۴۸	۰ — ۰	۳۳۲,۰۰۰	—	—	—	شمس ☉
۸۸ — ۰ — ۰	۰ — ۸۸	۰,۰۵	۵۷	۳۶	—	عطارد ☿
۱۲ ہفتہ ۲۴ — ۰	۰ — ۲۲۵	۰,۸۲	۲۶	۶۷	—	زہرہ ♀
۰ — ۲۳ — ۵۶	۱ — ۰	۱,۰۰	—	۹۳	۱	زمین ⊕
۰ — ۲۴ — ۳۸	۱ — ۳۲۲	۰,۱۱	۴۸	۱۴۱	۲	مریخ ♂
۰ — ۹ — ۵۰	۱۱ — ۳۱۴	۳۱۸	۳۹	۴۸۳	۹	مشتری ♃
۰ — ۱۰ — ۱۴	۲۹ — ۱۶۷	۹۵	۷۹۳	۸۸۶	۱۰	زحل ♄
۰ — ۱۰ — ۴۹	۸۴ — ۷	۱۵	۱۶۸۸	۱۷۸۴	۴	یورانیس ♅
۰ — ۱۵ — ۴۰	۱۶۴ — ۲۸۸	۱۷	۲۶۹۹	۲۷۹۳	۱	نیپچون ♆
نامعلوم	۲۴۸ — ۰	نامعلوم	۳۶۲۷	۳۷۰۰	—	پلوٹو ♇

ابتدائے آفرینش سے انسان کا یقین ہے کہ کاسمک شعاعوں (Cosmic Rays) اور ذی روح میں ایک خاص تعلق ہے۔ اس کے مشاہدے میں یہ بات آئی کہ شمس کی گرمی، زندگی اور حرارت بخشتی ہے۔ اور چاند کی کرنیں سمندر میں مدوجزر پیدا کرتی ہے ایک طویل مشاہدہ کے بعد اسے علم ہوا کہ سیارگان کی حرکات یا گردش کا انسان و حیوانی زندگی پر بڑا گہرا اثر پڑتا ہے۔ جب وہ آسمان کی طرف نظر اٹھاتا ہے تو اسے ستاروں کے جھرمٹوں سے پیدا ہونے والی مختلف انسانی و حیوانی اشکال نظر آئیں۔ جنھیں وہ نیک و بد دونوں تصور کرتا۔ جو کہ اس کی زندگی پر نیک و بد اثرات ڈالتی تھیں۔ چنانچہ اس نے اپنی زندگی کا رہنما سیارگان کو بنایا۔ اور اس طرح علم النجوم کی بنیاد پڑی۔ دنیا کی ہر پرانی تہذیب نے علم النجوم کو اپنایا۔ چنانچہ وید، بائبل قرآن مجید اور دیگر مقدس کتب میں علم النجوم کے بارے میں مختلف حوالے موجود ہیں۔

سیاروں کے جھرمٹوں سے پیدا ہونے والی مختلف اشکال کے لحاظ شمس کے گرد سیارگان کی گذرگاہوں پر مشتمل دائرہ کو ۲۷ حصوں میں منقسم کیا گیا ہے۔ جنھیں، منازل یا نچھتر کہا جاتا ہے۔ قمر کم و بیش ایک دن میں ایک منزل یا نچھتر طے کرتا ہے۔ اسی دائرہ کو ۱۲ برابر حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر حصہ کو برج کہا جاتا ہے۔ اور دائرہ کو دائرۃ البروج کہتے ہیں۔ انگریزی میں دائرۃ البروج کو " زوڈیک zodaic " کہتے ہیں۔ زوڈیک یعنی چڑیا گھر کے ہیں۔ کیونکہ ہر برج کی تقسیم ستاروں کے جھرمٹوں سے پیدا ہونے والی مختلف انسانی و حیوانی اشکال کے نام پر ہے۔ دائرۃ البروج ۳۶۰ درجہ کا اور ہر برج ۳۰ درجہ کا ہے یعنی ۰ درجہ سے ۳۰ درجہ تک برج حمل ۳۰ درجہ سے ۶۰

درجہ تک برج ثور اور ۶۰ درجہ سے ۹۰ درجہ تک برج جوزا۔ ہذا القیاس۔ دائرۃ البروج مرکز سے ۹، ۹ درجہ دونوں طرف ہے۔ اور اس میں تمام سیارگان کے مدارات مل ہیں۔ ہر برج کا مالک کسی نہ کسی سیارہ کو قرار دیا گیا ہے۔

نقشہ نچھتر

حسبِ ذیل ہے۔

نام نچھتر	ابتدا (دقیقہ — درجہ)	نام نچھتر	ابتدا (دقیقہ — درجہ)	نام نچھتر	ابتدا (دقیقہ — درجہ)
۱. اشونی	حمل ۰ — ۰	۱۰. مگھا	اسد ۰ — ۰	۱۹. مولا	قوس ۰ — ۰
۲. بھرنی	۲۰ — ۱۳	۱۱. پوربا پھالگنی	۲۰ — ۱۳	۲۰. پورباشاڑھ	۲۰ ۱۳
۳. کرتکا	۴۰ — ۲۶	۱۲. اترا پھالگنی	۴۰ — ۲۶	۲۱. اتراشاڑھ	۴۰ ۲۶
۴. روہنی	ثور ۰ — ۱۰	۱۳. ہست	سنبلہ ۰ — ۱۰	۲۲. سراونا	جدی ۰ — ۱۰
۵. مرگشرا	۲۰ — ۲۳	۱۴. چترا	۲۰ — ۲۳	۲۳. دھنشٹھا	۲۰ ۲۳
۶. آردرا	جوزا ۴۰ — ۶	۱۵. سواتی	میزان ۴۰ — ۶	۲۴. ست بھکھا	دلو ۴۰ — ۶
۷. پنربس	۰ ۲۰	۱۶. بساکھا	۰ — ۲۰	۲۵. پوربا بھادرپد	۰ — ۲۰
۸. پکھ	سرطان ۲۰ — ۳	۱۷. انرادھا	عقرب ۲۰ — ۳	۲۶. اترابھادرپد	حوت ۲۰ — ۳
۹. اشلیکھا	۴۰ — ۱۶	۱۸. جیشٹھا	۴۰ ۱۶	۲۷. ریواتی	۴۰ ۱۶

"جدول دوازدہ بروج و مالک سیارگان"

دوازدہ بروج					مالک سیارگان				
نام اردو	نام ہندی	نام انگریزی	مقررہ نشان	معنی	نام اردو	نام ہندی	نام انگریزی	مقررہ نشان	درجات
۱. حمل	میکھ	ARIES	♈	مینڈھا	مریخ	منگل	MARS	♂	۰ تا ۳۰
۲. ثور	برکھ	TAURUS	♉	بیل	زہرہ	شکر	VENUS	♀	۳۰ تا ۶۰
۳. جوزا	متھن	GEMINI	♊	جوڑا	عطارد	بدھ	MERCURY	☿	۶۰ تا ۹۰
۴. سرطان	کرک	CANCER	♋	کیکڑا	قمر	چندرماں	MOON	☽	۹۰ تا ۱۲۰
۵. اسد	سنگھ	LEO	♌	شیر	شمس	سورج	SUN	☉	۱۲۰ تا ۱۵۰
۶. سنبلہ	کنیا	VIRGO	♍	دوشیزہ	عطارد	بدھ	MERCURY	☿	۱۵۰ تا ۱۸۰
۷. میزان	تلا	LIBRA	♎	ترازو	زہرہ	شکر	VENUS	♀	۱۸۰ تا ۲۱۰
۸. عقرب	برچھک	SCORPIO	♏	بچھو	پلوٹو	پلوٹو	PLUTO	♇	۲۱۰ تا ۲۴۰
۹. قوس	دھن	SAGITTARIUS	♐	کمان	مشتری	برہسپت	JUPITER	♃	۲۴۰ تا ۲۷۰
۱۰. جدی	مکر	CAPRICORN	♑	دریائی بکرا	زحل	سنیچر	SATURN	♄	۲۷۰ تا ۳۰۰
۱۱. دلو	کمبھ	AQUARIUS	♒	کتران	یورانیس	یورینس	URANUS	♅	۳۰۰ تا ۳۳۰
۱۲. حوت	مین	PISCES	♓	مچھلی	نیپچون	نیپچون	NEPTUNE	♆	۳۳۰ تا ۳۶۰

بروج کے نشانات ستاروں سے پیدا ہونے والی اشکال کے لحاظ سے مقرر کئے گئے ہیں مثلاً حمل (۲) کا نشان مینڈھے کے سینگوں سے مشابہ ہے۔

سیارگان کے نشانات ان کے خواص و افعال کے لحاظ سے مقرر کئے گئے ہیں جن کا تذکرہ تفصیل کے ساتھ اسباق النجوم حصہ دوم میں کیا گیا ہے جس طرح ایک چلتی ہوئی ریل گاڑی کے ایک ڈبہ میں بیٹھے ہوئے مسافروں کو اردگرد کی غیر متحرک اشیاء یعنی درخت مکان وغیرہ ریل گاڑی کے مخالف رخ بھاگتی ہوئی نظر آتی ہیں۔ اسی طرح ہمیں زمین پر سے شمس مشرق سے مغرب کو سفر کرتا ہوا نظر آتا ہے۔ اور سہولت کے پیش نظر علم النجوم میں شمس کو ہی حرکت پذیر مانا گیا ہے۔ اور زمین کو ساکن۔

پیمائش کی غرض سے ہمیں دائرۃ البروج میں کسی نہ کسی نقطہ سے ابتدا کرنی چاہیے۔ چنانچہ ماہرین علم ہیئت نے برج حمل کے نقطہ اعتدال سے سال شمسی کی ابتدا مقرر کردی ہے۔ جب کہ تمام دنیا میں دن اور رات برابر ہوتے ہیں۔ اور نصف کرہ شمالی میں موسم بہار کا آغاز ہوتا ہے۔ اس وقت ہر سال ۲۱ تا ۲۲ مارچ کو شمس برج حمل میں داخل ہوتا ہے۔ اور ہر برج میں کم و بیش ایک ایک مہینہ حرکت کرتا ہوا۔ اپنا سالانہ دورہ مکمل کرتا ہے۔ شمس کا سالانہ دورہ حسب ذیل ہے:۔

۱ : برج حمل (۲۱ مارچ تا ۲۰ اپریل) میں
۲ . برج ثور (۲۱ اپریل تا ۲۰ مئی) میں
۳ . برج جوزا (۲۱ مئی تا ۲۰ جون) میں
۴ . برج سرطان (۲۱ جون تا ۲۰ جولائی) میں
۵ . برج اسد (۲۱ جولائی تا ۲۱ اگست) میں

۶ : برج سنبلہ (۲۳ر اگست تا ۲۲ر ستمبر) میں
۷ : برج میزان (۲۳ر ستمبر تا ۲۲ر اکتوبر) میں
۸ : برج عقرب (۲۳ر اکتوبر تا ۲۲ نومبر) میں
۹ : برج قوس (۲۳ر نومبر تا ۲۰ر دسمبر) میں
۱۰ : برج جدی (۲۱ر دسمبر تا ۱۹ر جنوری) میں
۱۱ : برج دلو (۲۰ جنوری تا ۱۸ ، فروری) میں
۱۲ : برج حوت (۱۹ر فروری تا ۲۰ر مارچ) میں

اب مثال کے طور پر ایک شخص کسی بھی سال ۲۱ر جون اور ۲۰ر جولائی کے دوران پیدا ہوا۔ تو اس شخص کا طالع شمس برج سرطان ہوا۔ اور مالک سیارہ قمر ہوا۔ طالع اس برج کو کہتے ہیں۔ جو بوقت پیدائش طلوع ہو رہا ہو یا جس میں شمس سیر کناں ہو۔ بوقت پیدائش طلوع ہونے والے برج کو طالع پیدائش (جنم لگن) اور جس برج میں شمس ہو۔ اسے طالع شمس (سورج لگن) کہتے ہیں بوقت پیدائش جس برج میں قمر ہو۔ اسے طالع قمری (راسی) کہتے ہیں۔

زمین کے محوری گردش کی وجہ سے ہمیں تمام دائرۃ البروج ہمارے سر پر سے ۲۴ گھنٹوں کے دوران گزرتا ہوا۔ محسوس ہوتا ہے۔ یا نظر آتا ہے۔ علم النجوم کے نقطہ نظر سے اس کا مطلب یہ ہوا۔ کہ ہر ہر منٹ میں برج کا ایک درجہ افق مشرق میں نظر کے سامنے سے گزر جاتا ہے جسے طالع کہتے ہیں۔ اسی طرح برج کا ایک درجہ عین ہمارے سر پر سے گذر رہا ہوتا ہے جسے عاشر کہتے ہیں۔ انگریزی میں طالع کو ASCENDANT (ASC.) یا RISING SIGN

کہتے ہیں۔ اور عاشر کو (MIDHEAVEN (M.C. کہتے ہیں۔
طالع شمسی کو SOLAR SIGN کہتے ہیں۔

جب ہم زائچہ پیدائش کشید کرتے ہیں۔ تو ہم زمین پر ایک مخصوص مقام سے ایک مخصوص وقت پر نظر آنے والے آسمان کی تصویر کھینچتے ہیں جس میں دائرۃ البروج اور اس میں سیر کناں سیارگان کا اندراج کرتے ہیں۔ ان سیارگان میں شمس و قمر بھی شامل ہوتے ہیں۔ حالانکہ یہ سیارے نہیں ہیں۔ بلکہ انہیں نیرین کہا جاتا ہے شمس کو نیر اعظم اور قمر کو نیر اصغر۔ لیکن سہولت کے پیش نظر مجبوراً انہیں سیارے ہی شمار کرتے ہیں۔

دائرۃ البروج کو ۱۲ حصوں میں منقسم کرنے کے علاوہ زائچہ کو بھی ۱۲ حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اور ہر حصہ سے زندگی کے مختلف شعبے منسوب کر دیئے گئے ہیں۔ جن کی ابتدا طالع وقت سے کی جاتی ہے۔ زائچہ کے ۱۲ حصے (خانے Houses) بروج کے ناموں سے منسوب ہیں۔ ان کا بیان آگے چل کر آئے گا۔

مثلاً پہلا خانہ برج حمل سے دوسرا ثور وغیرہ۔ زائچے کے خانے زندگی کے کس کس شعبہ سے منسوب ہیں۔ ان کا بیان آگے چل کر آئے گا۔ طالع وقت خواہ کوئی برج بھی ہو۔ لیکن زائچہ کے خانے تبدیل نہیں ہوں گے۔ یعنی اگر طالع وقت برج جدی ہوگا۔ تو ہم اسے زائچہ کے پہلے خانہ میں لکھ کر باقی خانہ پُر کر دیں گے۔ زائچہ کے جس برج (خانہ) میں شمس براجماں ہو اسے خاص اہمیت حاصل ہوتی ہے۔ اور اسی طرح طالع وقت بھی خاص اہمیت رکھتا ہے۔ اور مولود کی شکل و شباہت اور کردار پر روشنی ڈالتا ہے زائچے میں قمر،

عطارد ، اور زہرہ کی نشست ، خاندانی اوصاف اپنی شخصیت کے اظہار کا ذریعہ ، ذاتی دلچسپیوں اور خواہشوں کو ظاہر کرتی ہے ۔

جیسا کہ ظاہر کیا جا چکا ہے ۔ طالع وقت پیدائش سے اخذ کیا جاتا ہے یہ افق مشرق میں طلوع ہونے والے برج کا وہ درجہ ہوتا ہے جبکہ ہم زمین پر زندگی کا پہلا سانس لیتے ہیں ۔ اور یہ برج پیدائش کی طرف ہمارے زاویہ نگاہ کا اظہار کرتا ہے ۔ جس سے کہ ہر منجم آشنا ہے ۔

باب دوم

عناصر : دوازدہ بروج کی عناصر کے لحاظ سے مندرجہ ذیل تقسیم ہے

۱ آتش : حمل اسد قوس

۲ خاک : ثور سنبلہ جدی

۳ باد : جوزا میزان دلو

۴ آب : سرطان عقرب حوت

یہ عناصر زمین کی تخلیق کی نشاندہی کرتے ہیں۔ اور انسان کے کردار و افعال پر روشنی ڈالتے ہیں۔ جسے سمجھنے کے لئے ان عناصر کا بغور مطالعہ ضروری ہے۔

I آتش : سائنس کی رُو سے زمین، سورج کا ہی ایک ٹکڑا ہے۔ جو اس سے علیحدہ ہو کر اس کے گرد چکر لگانے لگا۔ شروع میں زمین ایک آتشی مادہ کا گولہ تھی۔ جو بتدریج ٹھنڈی ہو کر خاک کی صورت اختیار کر گئی۔ شمس آتش ہے۔ اور آتش نے ہی خاک کو جنم دیا۔

برج حمل ۔ اسد اور قوس میں پیدا ہونے والے اشخاص گرم مزاج، جوشیلے اور قدرے تخریب پسند ہوتے ہیں۔ وہ جدّت طرازی کو پسند کرتے ہیں۔ اور بنی تعمیر سے پہلے پرانی ہر چیز کا صفایا کر ڈالتے ہیں۔ انھیں اس بات کا قطعاً احساس نہیں ہوتا۔ کہ دوسرے لوگوں کی ان کے بارے میں کیا رائے ہے۔ بلکہ وہ اپنے

ہی جوش میں مقررہ حد سے تجاوز کر جاتے ہیں۔ ان کی مثال ایسے ہی ہے۔ جیسے کہ ایک چنگاری بھڑک کر شعلہ کی صورت اختیار کرلے۔ اور ایندھن کی کمی کے باعث اپنے آپ ہی بجھ جاتے۔ اسی طرح وہ اپنے کام کو عروج پر پہنچا کر خود بخود دم توڑ دیتے ہیں۔ لیکن اس کی اس جوشیلی اور تخلیقی قوت کے بغیر کسی کام کی ابتدا بھی تو ناممکن نہیں!

گرم مزاج اشخاص کی ایک اور قسم بھی ہے۔ جو اپنے جذبات زیادہ دیر تک برقرار نہیں رکھ سکتے۔ وہ وقتی ردعمل کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ اور جلد ہی ٹھنڈے پڑ جاتے ہیں۔ ان کی فطرت میں جلد بازی، غصے اور بدمزاجی کا عنصر غالب ہوتا ہے انھیں منفی گرم مزاج اشخاص ہی کہا جاتا ہے۔

آتشی بروج میں آتشی سیارگان ہی اپنے خواص و افعال کا بہتر مظاہرہ کرسکتے ہیں۔ چنانچہ برج حمل میں سیارہ مریخ اپنے جاہ و جلال کا کمال مظاہرہ کرتا ہے۔ برج اسد میں سیارہ شمس کے پرنور چہرے کی کرنیں زندگی، مسرت و شادمانی کا پیغام لاتی ہیں۔ اور برج قوس میں سیارہ مشتری کے عقائد کو تقویت ملتی ہے۔

II **خاک:** سورج سے علیحدہ ہونے والا جب آتشی مادہ ٹھنڈا ہو گیا۔ تو اس نے خاک کی صورت اختیار کرلی۔ اور اس طرح گرم مزاجی، جوشیلے پن اور تخریب پسندی نے خشک مزاجی، سنجیدگی اور تعمیر پسندی نے لے لی۔

برج ثور، سنبلہ اور جدی میں پیدا ہونے والے اشخاص قابل اعتماد با عمل اور سنجیدہ مزاج ہوتے ہیں۔ وہ ہر کام کی ابتدا سے پہلے یہ معلوم کرتے ہیں۔ کہ آیا یہ کام پایہ تکمیل کو پہنچ جائے گا؟ اس سے انھیں کیا حاصل ہوگا؟ اور اس

پر کیا اخراجات اٹھیں گے ؟ وہ ہر چیز کی گہرائی تک پہنچنے کی کوشش کرتے ہیں
اگر وہ ایک دفعہ کام پر لگ جائیں تو نہایت محنتی اور قابلِ بھروسہ ثابت ہوتے ہیں
وہ اس کام کو کرنا پسند کرتے ہیں۔ جو ان کی دسترس میں ہو۔ وہ کسی تبدیلی کو پسند
نہیں کرتے۔ اور سکون سے کسی کام پر لگے رہنا پسند کرتے ہیں۔ اس لئے زیادہ تر ایسی
جگہوں پر یا ایسے اداروں میں کام کرتے ہیں۔ جن میں کسی فوری تبدیلی کا کوئی امکان
نہ ہو۔ جس طرح زمین کی ساخت میں شاذ و نادر ہی تبدیلی آتی ہے۔ اسی طرح ان
اشخاص کی زندگی میں بھی شاید کوئی تبدیلی رونما ہوتی ہو گی۔ لیکن جسطرح کوئی اچانک
زلزلہ طغیانی یا طوفان باد و باراں اور آتش فشاں کا پھٹنا زمین کو تہ و بالا کر دیتا
ہے۔ اس طرح کوئی اچانک حادثہ ان کی زندگی کو تہ و بالا کر دیتا ہے۔ اور یہ اشخاص
برسوں تک اس اچانک حادثے کے ناخوشگوار اثرات کا شکار رہتے ہیں۔ اور ان
کی زندگیاں تلخ ہو جاتی ہیں

خاکی بروج سے متعلقہ سیارگان زہرہ، عطارد اور زحل منسوب ہیں۔ زمین کی
دیوی زہرہ برج ثور کی مالک قرار دی گئی ہے۔ اسباب و علل کا سیارہ عطارد برج
سنبلہ کا مالک قرار دیا گیا ہے۔ اور مادی کامیابی کا سیارہ زحل برج جدی کا
مالک قرار دیا گیا ہے۔

III **بادی** جب زمین ٹھنڈی ہو گئی تو اس طرح جو گیسیں پیدا ہوئیں۔ وہ
زمین کو گھیرے رہیں۔ ان میں سے چند گیسیں خلاء میں پھیل گئیں اور بتدریج عمل سے
ہوا پیدا ہوئی۔ جو کہ زمین کی تخلیق کا تیسرا عنصر ہے۔ جسطرح ہوا ہلکی ہوتی ہے۔
اور نظر نہیں آتی۔ بلکہ صرف محسوس کی جا سکتی ہے۔ اسی طرح بادی بروج جوزا، میزان

اور دلو میں پیدا ہونے والے اشخاص ہر وقت خیالی دنیا میں پرواز کرتے رہتے ہیں ان کو احساسات و جذبات کی مطلق پرواہ نہیں ہوتی ماسوا تھیوری (THEORY) کے ہوا کی مانند آزاد رہنا چاہتے ہیں۔ اور اپنے خیالات و ماحول میں مسلسل تبدیلیاں کرتے رہتے ہیں۔ لیکن وہ تنہائی کو قطعاً پسند نہیں کرتے۔ اور احباب و اعزا سے گھل مل کر رہنا چاہتے ہیں۔

برج جوزا بھائی چارے کا علمبردار ہے۔ برج میزان ازدواجی زندگی اور شراکتی امور کا اور برج دلو دوستانہ تعلقات اور سماجی زندگی کا۔ یہ سب مشترک خیالات کے مالک ہوتے ہیں۔ جس طرح ہوا کو لگام نہیں۔ اسی طرح ان کے خیالات صبح و شام بدلتے رہتے ہیں۔ اور اس سلسلہ میں ہر قسم کی مخالفت سے بیگانہ رہتے ہیں۔ خاکی عنصر کے تحت پیدا ہونے والے اشخاص کی نسبت ہر کسی حادثہ کے ناخوشگوار اثرات سے جلد ہی چھٹکارا حاصل کر لیتے ہیں۔

برج جوزا پر رسل و رسائل کا مالک سیارہ عطارد حکمران ہے۔ برج میزان پر محبت کی دیوی زہرہ اور برج میزان جدید اصلاحات کا سیارہ یورینس حکمران ہے۔

IV آب: گیسوں کے عمل تقاطیر سے بارش ہوئی۔ اور بارش کے پانی نے زمین کا تین چوتھائی حصہ گھیر لیا۔ زمین پر زندگی کی ابتدا پانی سے ہی ہوئی چنانچہ نباتات و حیوانات میں زندگی ثانی کی ہمارے مرہون منت ہے اور پانی زندگی کو پروان چڑھانے میں ایک بڑا معاون ہے۔ آبی عنصر ہمارے کو فروغ دیتا ہے۔ جس سے تخلیقی قوتیں پروان چڑھتی ہیں۔ بروج سرطان، عقرب اور حوت میں پیدا ہونے والے اشخاص دوسروں کی نگہداشت و پرورش کا جذبہ اپنے اندر رکھتے ہیں۔ برج سرطان میں کنبہ کی نگہداشت

کی نگہداشت و پرورش کی صورت میں، برج عقرب میں علاج معالجہ اور نئی پیدائش کی صورت میں برج حوت میں مفلس، نادار اور مریضوں کی امداد تعاون کی صورت میں، جس طرح پانی برتن کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ اسی طرح آبی عنصر کے تحت پیدا ہونیوالے اردگرد کے ماحول کے مطابق اپنے آپ کو ڈھال لیتے ہیں۔ ان کے فیصلے اپنے احساسات کی بنیاد پر ہوتے ہیں۔ اور اکثر یہ کہتے ہوئے پائے جاتے ہیں کہ "میں محسوس کرتا ہوں کہ ہمیں ایسا کرنا چاہیے"۔ خواہ زیر بحث معاملات کتنے ہی اہم کیوں نہ ہوں وہ جذباتی زبان کو پسند کرتے ہیں۔ اور دوسروں سے ہمدردی کے اظہار میں پیش پیش رہتے ہیں، اور یہ ہمدردی دوسروں کو آرام و سکون بخشتی ہے۔ ان کے لئے تلخیوں اور رنجشوں کو فراموش کردینا قدرے مشکل ہوتا ہے۔ یہ بہت ہی جلد اپنی غلطیوں، ناکامیوں اور کوتاہیوں کو کوستے رہتے ہیں۔ ان کے احساسات و جذبات ایک طوفان کی طرح اچانک ہی بیدار ہو جاتے ہیں۔ اور غیر متوقع طور پر سرد بھی پڑ جاتے ہیں۔ لیکن اکثر سمندر کی طرح پرسکون رہتے ہیں۔ یہ اشخاص بہتی نہر کی طرح مسلسل باتیں کرتے رہنا زیادہ پسند کرتے ہیں۔ جیسا کہ پانی کی سطح تبدیل ہوتی رہتی ہے۔ لیکن گہرائی ناپتے میں پانی ساکن رہتا ہے اسی طرح آبی عنصر کے تحت پیدا ہونے والے خاص اہمیت کے مسائل کے بارے میں غیر متزلزل خیالات کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ اور جب کسی کام پر اپنے آپ کو مائل کر لیں تو اس سے منہ موڑنا گوارا نہیں کرتے۔

خواص یا خصائص

برج کے لحاظ عناصر تقسیم کے بعد اب ہم بلحاظ خواص تقسیم کی طرف آتے ہیں۔ یہ بروج کے عمل کے تین درجات ہیں یا دوسرے لفظوں میں عناصر کے اقدام کی تین مختلف حالتیں

ہیں۔ جو کہ مندرجہ ذیل ہیں۔

متحرک : حمل ، سرطان ، میزان ، جدی

ساکن : ثور ، اسد ، عقرب ، دلو

ذوجسدین : جوزا ، سنبلہ ، قوس ، حوت

یہ تین سابقے موسم کی نشاندہی کرتی ہیں۔ مثلاً متحرک برج حمل ، سرطان ، میزان اور جدی نئے موسموں کے آغاز کو ظاہر کرتے ہیں۔ حمل موسم بہار کے آغاز کو۔ سرطان موسم گرما کے آغاز کو۔ میزان موسم خزاں کے آغاز کو اور جدی موسم سرما کے آغاز کو ظاہر کرتا ہے۔ ساکن بروج موسموں کے عروج کو ظاہر کرتا ہے۔ اور ذوجسدین بروج موسموں کے زوال کو ظاہر کرتے ہیں۔

I متحرک

حمل ، سرطان ، میزان اور جدی میں پیدا ہونے والے اشخاص براہ راست عمل کرنے کے عادی ہوتے ہیں۔ اور ہر کام کی تکمیل کرتے ہیں۔ وہ ہر وقت عمل پیرا ہونے کے لئے مستعد رہتے ہیں۔ اور جو کام بھی سامنے آجاتے۔ اس کی ابتدا کر ڈالتے ہیں۔ اور اس وقت تک چین نہیں لیتے جب تک وہ پورا نہ ہو جائے۔ بعض اوقات ضرورت سے زیادہ ہوشیار بھی ثابت ہوتے ہیں۔ اکثر اوقات غیر اہم کاموں میں بھی اپنا وقت صرف کر ڈالتے ہیں۔ اور ایسا ظاہر ہوتا ہے۔ کہ وہ ایک دائرے کے گرد چکر لگا رہے ہیں۔ جس کا کوئی اختتام نہیں یہ خصوصیات اس وقت نقطہ عروج پر ہوتی ہیں جبکہ متحرک برج آتشی بھی ہو جیسا کہ برج حمل ہے۔

II ساکن

برج ثور ، اسد ، عقرب اور دلو میں پیدا ہونے والے اشخاص پرسکون زندگی گزارنے کے عادی ہوتے ہیں۔ اور تبدیلی گوارہ

نہیں کرتے۔ وہ متحرک برج کے تحت پیدا ہونے والے اشخاص کی قائم کردہ بنیادوں
پر اپنی عمارات تعمیر کرتے ہیں۔ اس طرح سے وہ متوقع تبدیلیوں کی روک تھام کرتے ہیں۔
اور چیزوں کو اپنی اصلی حالت میں رکھنے کا اہتمام کرتے ہیں اور اکثر اوقات ماضی میں
ان سے پورا فائدہ اٹھانے کے بعد بھی کوئی تبدیلی پسند نہیں کرتے۔ کیونکہ وہ تبدیلیوں
کی حتی المقدور روک تھام کرتے ہیں۔ اس لئے ان کی زندگی میں تبدیلیاں غیر متوقع طور
پر آتی ہیں۔ اور جب حالات کی بنا پر وہ انھیں قبول کرنے پر مجبور ہوتے ہیں۔ تو انھیں
صدمہ گزرتا ہے۔ ساکن برج اگر خاکی بھی ہو تو اس کے تحت پیدا ہونے والے شخص
میں یہ خصوصیات قدرے نمایاں ہوں گی۔

III ذوجسدین

برج جوزا، سنبلہ، قوس اور حوت میں پیدا ہونے
والے اشخاص زیادہ تر ذہنی سطح پر عمل کرتے ہیں۔ اور
جیسا کہ پیشتر ازیں ظاہر کیا جا چکا ہے۔ ذہن بتدریج تبدیل ہوتا رہتا ہے۔ اسی طرح
خیالات کے ساتھ ہی ان کے عمل میں بھی تبدیلی ہوتی رہتی ہے۔ اکثر ان کا رویہ انتہا
پسندانہ ہوتا ہے۔ اور اس انتہا پسندی اور اپنی بےقصوری کی بنا پر وہ ہر اس چیز کو
تباہ کر دینے پر مائل نظر آتے ہیں۔ جو ساکن برج کے تحت پیدا ہونے والے اشخاص
بناتے ہیں۔ لیکن وہ اچھے عامل نہیں ہوتے۔ وہ ایک قدم اٹھا کر اس پر کار آمد
رہنے کی صلاحیت سے محروم رہتے ہیں۔ وہ اچھے خیالات کے حامل اشخاص ہوتے
ہیں۔ مگر عملی دور پر ناکام رہتے ہیں۔ وہ عمل سے زیادہ باتوں کو پسند کرتے ہیں۔ اور
بعض کو ترغیب دینا بڑا ان کا کام ہے۔ کیونکہ رضاجوئی ان کی ایک فطرت ہے۔
وہ بہت ہوشیار اور خوش طبیعت ہوتے ہیں۔ وہ تیسیں برج ذہانت سے کام کرتے

تنگ و دو کی ترغیب دلاتے ہیں۔ ذوجسدین برج اگر باری بھی ہو جیسا کہ جوزا ہے تو اس کے تحت پیدا ہونے والے اشخاص میں مندرجہ بالا خواص بدرجہ اتم موجود ہوتے ہیں۔

تذکر و تانیث برج کی تقسیم مثبت اور منفی یا مذکر اور مونث کے لحاظ سے مندرجہ ذیل ہے۔

۱ **مثبت یا مذکر:** حمل، جوزا، اسد، میزان، قوس، دلو
۲ **منفی یا مونث:** ثور، سرطان، سنبلہ، عقرب، جدی، حوت

I آتشی اور بادی بروج مثبت یا مذکر ہیں کیونکہ یہ ابتدا لاذ خیالات کا اظہار کرتے ہیں۔ جن کے بغیر کسی کام کا آغاز ممکن نہیں۔

II خاکی اور آبی بروج منفی یا مونث ہیں۔ کیونکہ یہ زمین مہیا کرتے ہیں۔ جس میں بیج اگتے ہیں۔ اور پانی مہیا کرتے ہیں جس سے کہ وہ پروان چڑھتے ہیں۔

آخر میں یہ بات ذہن نشین کر لینی چاہیے۔ کہ آتش اور باد میں موافقت ہے۔ اور اسی طرح خاک اور آب میں موافقت ہے۔ یا دوسرے لفظوں میں ایک برج اپنے مخالف برج سے موافقت رکھتا ہے۔ مثلاً برج حمل اور میزان میں موافقت ہے۔ برج حمل موسم بہار کا آغاز کرتا ہے۔ اور برج میزان موسم خزاں کا اور اسطرح وہ ایک دوسرے کی تکمیل کرتے ہیں

پیشتر اس کے ہم ہر برج کی تفصیل کے ساتھ تشریح کریں۔ یہ جاننا لازمی ہے کہ کوئی برج نہ ہی سعد ہے۔ اور نہ ہی نحس۔ بلکہ سعادت و نحوست کا انحصار مولود کے افعال و کردار پر ہے۔

"دائرہ تقسیم بروج

بلحاظ عناصر

خواص اور تذکر و تانیث"



باب سوم

"برج حمل (مینڈھا) ♈"

مدّت دَورہ شمس : ۲۱، مارچ تا ۲۰، اپریل (اندازاً)

مالک سیارہ : مریخ ♂



عنصر : آتش

خاصیّت : متحرک

حالت : مثبت

جنس : مذکر

حمل دائرۃ البروج کا پہلا برج ہے۔ اور متحرک و آتشی ہے۔ یہ مینڈھا ہے۔ اور موسم بہار کا پیامبر ہے۔ اس کے تحت پیدا ہونے والے اشخاص بغیر نفع و نقصان کی پرواہ کئے براہِ راست عمل کرنے والے ہوتے ہیں۔ وہ تجاویز سوچنے میں زیادہ وقت ضائع نہیں کرتے۔ بلکہ ہر ممکن عمل کرنے کے بعد دیکھتے ہیں۔ کہ اس کا کیا نتیجہ برآمد ہوتا ہے۔ ان میں جوش عمل جنون کی حد تک ہوتا ہے۔ وہ مشکل وقت میں بہترین رہنما ثابت ہوتے ہیں۔ کیونکہ ان کی جرآت فراوانی ہوتی ہے۔ اور ذرا تامل لا محدود وہ دوسرے لوگوں کو بہتر طریقہ پر منظم کر سکتے ہیں۔ اور ان پر حکمرانی کا ملکہ رکھتے ہیں مگر دوسروں کی ماتحتی ذرّہ بھر بھی گوارا نہیں کر سکتے۔ اسی بنا پر اکثر اوقات حکم عدولی کے مرتکب ہوتے ہیں۔

وہ یہ گمان رکھتے ہیں ۔ کہ رکاوٹوں کی دیوار کو پہلی ہی ٹکر میں زمین بوس کر دیں گے ۔ اور اگر ایسا نہ کر سکیں تو ان کی دلچسپی متعلقہ امور میں برقرار نہیں رہتی ۔ اور وہ دوسرے امور کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں ۔

حمل کے تحت پیدا ہونے والے اشخاص ہمیشہ عجلت کا مظاہرہ کرتے ہیں وہ دوسرے آتشی برج کے تحت پیدا ہونے والے اشخاص کی طرح یہ پرواہ ہرگز نہیں کرتے کہ دوسرے ان کے بارے میں کیا رائے رکھتے ہیں ۔ دراصل ان کو اتنا سوچنے کی فرصت ہی نہیں ملتی ۔ کیونکہ وہ اپنی ذات کے بارے بے خبر رہتے ہیں ۔ چالاک نہ ہونے کی وجہ سے وہ اکثر اوقات کھری کھری باتیں کر جاتے ہیں ۔ اور کوئی لگی لپٹی نہیں رکھتے ۔ وہ عمل کو ہر بات پر ترجیح دیتے ہیں ۔ اور ہر کام کی تکمیل کی خواہش رکھتے ہیں ۔

حمل کے تحت پیدا ہونے والے اشخاص بے باک اور نڈر ہوتے ہیں ۔ اس لئے بہادر سپاہی ثابت ہوتے ہیں ۔ یہ چونکہ ہر فیصلہ عجلت میں کرتے ہیں ۔ اس لئے پیش آنے والے خطرات سے قطعی بے خبر رہتے ہیں ۔ جب تک کہ وہ انھیں نہ آن گھیریں ۔ ان میں کینہ پروری نام کو نہیں ہوتی اور یہ ماضی کو جلد ہی فراموش کر دیتے ہیں ۔ اپنے حال میں اتنے مگن ہوتے ہیں کہ انھیں ماضی یا مستقبل کے بارے میں سوچنے کی فرصت ہی نہیں ملتی ۔ میدان کارزار میں یہ ڈٹ کر مقابلہ کرتے ہیں ۔ لیکن اگر انھیں اپنی فتح کے آثار نظر نہ آئیں تو عین موقع پر بھاگ کھڑے ہوتے ہیں ۔

حمل کو دائرہ البروج کا ذنب کہا جاتا ہے ۔ لیکن یہ بعید از حقیقت ہے ۔ کیونکہ اس برج کے تحت پیدا ہونے والے اشخاص اکثر صادق اور ایماندار ثابت

ہوتے ہیں۔ لیکن اگر یہ جھوٹ بولنے کا فیصلہ کر لیں۔ تو اس انداز سے جھوٹ بولتے ہیں۔ کہ اس پر سچ کا گمان گذرتا ہے۔

حمل ایک مذکر برج ہے۔ اور اس کے تحت پیدا ہونے والے مرد جنس مخالف سے شدید رغبت رکھتے ہیں۔ اس کے تحت پیدا ہونیوالی عورتیں مردانہ خصائل کی حامل ہوتی ہیں۔ اور ازدواجی امور سے جلد ہی اکتاہٹ محسوس ہونے لگتی ہے۔ اور دلچسپی برقرار رکھنے کے لئے بیرونی مشاغل میں حصہ لینے لگتی ہیں۔ حمل میں پیدا ہونے والے اشخاص تنہائی پسند ہوتے ہیں۔ اور اکیلا رہنے کو ترجیح دیتے ہیں۔

حمل انسانی اعضاء میں سے سر پر حکمرانی کرتا ہے۔ اس کے تحت پیدا ہونے والے سب سے سبقت لے جانا پسند کرتے ہیں۔ ایسے موسم میں جب سر پر ٹوپی اوڑھنا دو بھر ہو تو آپ اگر کسی کو ٹوپی اوڑھے ہوتے دیکھیں تو سمجھ لیں کہ متعلقہ شخص کے زائچے میں حمل کا اثر نمایاں ہے۔

اس برج کے تحت پیدا ہونے والے اشخاص کی صحت عموماً بہت اچھی ہوتی ہے۔ اور بے پناہ قوت جسمانی کے مالک ہوتے ہیں۔ یہ زیادہ تر سر درد حدت خون اور بخار میں بھی مبتلا ہوتے ہیں۔ یہ اپنی عجلت کی بدولت اکثر حادثات کا بھی شکار رہتے ہیں۔ اور زیادہ تر ان کے سر اور چہروں پر زخم آتے رہتے ہیں۔ آگ سے جل جانے کا بھی خطرہ رہتا ہے۔

برج حمل کا نشان ♈ ہے۔ اور کہا جاتا ہے۔ کہ یہ مینڈھے کے سینگ ہیں۔ لیکن دوسرے عقیدے کے مطابق زمین سے موسم بہار میں اگنے والے پودوں

کا نشان ہے ۔ دونوں میں سے کسی کی بھی تشریح کر لیں ۔ وہ حمل کے خواص و افعال پر روشنی ڈالے گی ۔ اس برج کے تحت پیدا ہونے والے اشخاص کی بھنویں ۲ کی مانند ہوتی ہیں ۔ اور وہ سرخ رنگ کے بڑے شائق ہوتے ہیں
برج حمل کا مالک سیارہ مریخ کو قرار دیا گیا ہے ، جو کہ جنگ کا دیوتا اور ابتدا و اختتام کا علمبردار سیارہ کہلاتا ہے ۔

"بُرج ثور (بیل) ♉"

مدّت دَورہ شمس : ۲۱ اپریل تا ۲۰ مئی (اندازاً)
مالک سیارہ : زہرہ ♀
عنصر : خاک
خاصیت : ساکن
جنس : مونث
حالت : منفی

ہر موقعہ پر جب سورج ایک برج سے دوسرے برج میں داخل ہوتا ہے تو کردار و افعال میں واضح تبدیلی رونما ہوتی ہے۔ مگر یہ حقیقت برج ثور کے معاملہ میں کچھ زیادہ ہی پائی جاتی ہے۔ برج ثور برج حمل کی بالکل ضد ہے۔ یہ ساکن اور خاکی ہے۔ جس کا مطلب یہ ہوا کہ اس کے تحت پیدا ہونے والا شخص استحکام اور مادی فوائد کے حصول کی طاقت کا طالب ہوتا ہے۔ وہ سست رفتار اور دیر سے سوچنے والا ہوتا ہے۔ وہ کسی بات کو دیر سے سیکھتا ہے۔ مگر جب کچھ سیکھتا ہے۔ تو اسے ہمیشہ یاد رکھتا ہے۔ جس طرح زمین میں بہت کم تبدیلیاں آتی ہیں۔ اسی طرح برج ثور کے تحت پیدا ہونے والے اشخاص بہت کم تبدیلی گوارہ کرتے ہیں۔ وہ پرسکون ماحول اور تبدیلی نہ ہونے والے کام کو پسند کرتے ہیں اور کام کاج کے سلسلہ میں قابل بھروسہ شخص ثابت ہوتا ہے۔ اگر وہ کسی سے وعدہ

کرے تو اسے پورا کرتا ہے۔

برج ثور کے تحت پیدا ہونے والا شخص آرام وہ جاتے۔ رہائش کو پسند کرتا ہے جس میں قیمتی اور قابلِ استعمال فرنیچر ہو اور تسلی بخش و پرتکلف خوراک باقاعدہ میسر آسکے۔ اردگرد کا ماحول بھی امیرانہ ہو۔ وہ بہترین قسم کی شراب کو بھی پسند کرتا ہے۔ بنا بریں یہ ایک بہترین باورچی ہوتا ہے۔ جو اپنے ہاتھ سے پرتکلف کھانے تیار کرسکے وہ ان چیزوں کو ناپسند کرتا ہے۔ جو ٹھیک طرح سے تیار نہ کی گئی ہوں۔ وہ ہر چیز کی قدر و قیمت کا ٹھیک ٹھیک اندازہ لگالیتا ہے۔ جب کوئی نئی چیز خریدتا ہے۔ تو ہمیشہ اس بات کی احتیاط کرتا ہے۔ کہ وہی چیز خریدے جس کی اسے ضرورت ہے وہ اپنے گھر کو چھوڑنا گوارہ نہیں کرتا۔ اور نہ ہی اپنے اختیار کردہ ماحول میں کوئی تبدیلی لانا پسند کرتا ہے۔ یہاں تک کہ چھٹی یا فرصت کے لمحات بھی گھر پر ہی گذارنے چاہتا ہے۔

برج ثور کے تحت پیدا ہونے والے اشخاص مالی امور کی صلاحیت بھی رکھتے ہیں۔ اور اس لئے ثور کو خزانچی کا برج کہتے ہیں۔ کیونکہ ان کی قدر و قیمت پرکھنے کی صلاحیت کی بدولت دوسرے لوگ ان پر مکمل اعتماد کا اظہار کرتے ہیں۔ وہ کردار کو پرکھنے کی صلاحیت بھی رکھتے ہیں۔ اور ناہی ہر کاوٹ سے فریب نہیں کھاتے۔ اور ان کی طبیعت میں خنک مزاجی اور رشک و شبہ کا عنصر بھی پایا جاتا ہے۔

چونکہ یہ اشخاص خاکی برج سے مناسبت رکھتے ہیں۔ اس لئے زمین جائداد کی خرید و فروخت، کھیتی باڑی اور باغبانی کو ذریعہ معاش کے طور پر اپنا لیتے ہیں۔ بہت سے معمار، بت تراش، مصور اور نقاش برج ثور کے تحت پیدا ہونے والے ہیں۔ وہ تعمیر کو پسند کرتے ہیں۔ اس لئے ایک اینٹ جوڑنے والے سے لے کر ایک معمار

تک سبھی لوگ اسی زمرے میں آجاتے ہیں۔

برج ثور کے تحت پیدا ہونے والے مضبوط جسم، چھوٹی اور بھاری گردن کے مالک ہوتے ہیں۔ ان کی آواز میں دلکشی پائی جاتی ہے۔ اس لئے بہت سے موسیقار برج ثور کے تحت پیدا ہونے والے ہی ہوتے ہیں۔ ان کی آواز مترنم گھنٹی کی مانند بھی ہوتی ہے۔ اور ایک بیل کی آواز سے مشابہ بھی۔ ان کے دیکھنے کا انداز ایسے ہوتا ہے۔ جیسا کہ ایک بیل گردن جھکا کر اور آنکھیں اوپر اٹھا کر کھیت میں کسی گذرنے والے شخص کو دیکھتا ہے

ان کی صحت بڑھاپے تک اچھی ہوتی ہے۔ اور اگر یہ خوراک کے معاملہ میں محتاط ہوں تو شاذونادر ہی بیمار ہوتے ہیں۔ یہ اکثر گلے کی بیماریوں کا شکار ہو سکتے ہیں۔ کیونکہ برج ثور کی حکمرانی انسانی اعضاء میں سے گلے پر ہے۔

یہ بیماری کا شکار زیادہ تر بسیار خوری، ورزش کے نہ کرنے سے ہوتے ہیں۔ یہ کاہل الوجود ہوتے ہیں۔ اس لئے ان کا جسم موٹاپے کی طرف مائل رہتا ہے۔ اپنی اچھی صحت اور رعنائی کی بدولت جنس مخالف کے لئے کافی کشش رکھتے ہیں۔ برج ثور کے تحت پیدا ہونے والا ایک وفادار اور قابل اعتماد ساتھی ثابت ہوتا ہے۔ اور اہل خانہ کی پرورش و نگہداشت کے فرائض کی انجام دہی بہ احسن کرتا ہے۔ اگر اپنی شریک حیات سے اس کے مالکانہ احساسات کی تشفی نہ ہو سکے۔ تو حسد کا جذبہ ان کے دل میں پرورش پانے لگتا ہے۔ ان اشخاص کو غصہ شاذونادر ہی آتا ہے۔ لیکن اگر ایک دفعہ غصہ آجائے تو بیل کی طرح ہر سامنے آنے والی چیز کو تباہ کر ڈالتے ہیں۔ وہ آپ کی غلطی کو کبھی معاف نہیں کریں گے۔

برج ثور کے تحت پیدا ہونے والی عورتیں خوش خوراک، خوش لباس بناؤ سنگھار کی عادی اور زیورات کی شائق ہوتی ہیں۔ ثور مؤنث برج ہے۔ اور اسے بڑی بیماری اور منحوس گاتے متقدر کیا جاتا ہے۔ جو کہ خوبصورت اور تعریف و توصیف کے لائق ہو۔

اس برج کے تحت پیدا ہونے والے اشخاص راز کو راز ہی رکھنے والے ہوتے ہیں۔ اور یہ علوم روحانیہ، مذہبی علوم اور فری میسنری Free-masonary میں دلچسپی لینے ہیں۔ زندگی کے بارے میں لوگ تنگ زاویہ نگاہ رکھتے ہیں۔ دیگر تمام ساکن بروج کی طرح یہ بھی قوت کا حصول چاہتے ہیں۔ مگر یہ طاقت دولتمندی اور شہرت کی حامل ہو۔

ثور کا تعلق زائچہ کے خانہ دوم سے ہے جس سے کہ مولود کی مالی حالت اور زیر قبضہ اشیاء وغیرہ کا پتہ چلایا جاتا ہے۔ امریکی منجمین اسے ذرائع کا خانہ کہتے ہیں برج ثور کا نشان ♉ ہے۔ جو کہ بیل کے سر اور سینگوں کو ظاہر کرتا ہے۔ اس کا مالک سیارہ زہرہ کو قرار دیا گیا ہے۔ جو کہ زمین کی دیوی کہلاتی ہے

بُرج جوزا (جوڑا) ♊

مدت دورۂ شمس : ۲۱؍ مئی تا ۲۱؍ جون (اندازاً)
مالک سیارہ : عطارد ☿



عنصر : باد
خاصیّت : ذوجدین
جنس : مذکر
حالت : مثبت

یہ دائرۃ البروج کا تیسرا برج ہے۔ اور ذوجدین و بادی ہے۔ جیسا کہ پہلے بیان کیا جا چکا ہے۔ کہ ذوجدین برج تبدیلیوں کا مظہر ہے۔ اور اس کے لئے باد سے زیادہ کوئی اور عنصر مفید نہیں ہے۔ اس برج جوزا کے تحت پیدا ہونے والے اشخاص بے چین اور متلون طبیعت کے مالک ہوتے ہیں۔ اور یہ نئی چیز کے علاوہ کسی اور چیز کو پسند نہیں کرتے۔

دائرۃ البروج میں یہ پہلا برج ہے جو کہ تعلقات کا مظہر ہے۔ اس لئے یہ لوگ اپنے اردگرد کے ماحول سے پوری طرح باخبر رہتے ہیں۔ یہ ہر شخص کے متعلق ہر ممکن معلومات حاصل کر لینا پسند کرتے ہیں۔ لیکن یہ جو کچھ بھی معلوم کریں اس پر اپنی رائے کا اظہار نہیں کرتے۔ ان کی دلچسپی ایک قصہ گو یا اخباری رپورٹر کی سی ہوتی ہے۔ یہ ہر خبر کو حاصل کرنے میں پہل کرتے ہیں۔ ان کے خیالات

اکثر تبدیل ہوتے رہتے ہیں ۔ وہ اس بات سے کبھی خائف نہیں ہوتے کہ ایک دن کچھ کہتے ہیں ۔ اور دوسرے دن اس کے بالکل ہی مخالف کوئی بات کہہ دیتے ہیں

جوزا کا حکمران عطارد ہے ۔ جو کہ دیوتاؤں کا ایلچی ہے ۔ اور یہی کردار جوزا کے تحت پیدا ہونے والے کا ہوتا ہے ۔ وہ ایک جگہ قیام کرنا کبھی پسند نہیں کرتا ۔ اس کا کام ہر وقت حرکت کرتے رہنا ہے ۔ اور وہ کبھی نہیں تھکتا ۔ وہ تیز گفتار اور جلد سوچ لینے کی صلاحیت کا مالک ہوتا ہے ۔ اور وہ ہر چیز میں دلچسپی لیتا ہے ۔ وہ ہاتھوں کا چھرتیلا ہوتا ہے ۔ اور مشینری کو جلد سمجھ لیتا ہے ۔ وہ ہر قسم کے رسل و رسائل میں دلچسپی لیتا ہے ۔

وہ علم کی گہرائی تک رسائی نہیں چاہتا ۔ بلکہ ہر مضمون سے تھوڑی سی واقفیت کو ہی کافی سمجھتا ہے ۔ وہ ایک اچھا صحافی ثابت ہوتا ہے ۔ کیونکہ ہر مضمون سے واقفیت کی بدولت وہ ہر مسئلہ پر بات چیت کر سکتا ہے ۔ اور اس طرح دوسروں کے لئے تفریح طبع کا سامان مہیا کرتا ہے ۔ اور دلچسپی کا مرکز قرار پاتا ہے ۔

جوزہ کو دائرۃ البروج کا بچہ کہا جاتا ہے ۔ اس لئے اس کے تحت پیدا ہونے والا ایک بچے کی طرح ہر وقت "کیوں ؟" کی رٹ لگائے رکھتا ہے ۔ وہ ہوشیار چالاک ، جوشیلہ اور متلون مزاج ہوتا ہے ۔

برج جوزا کے تحت پیدا ہونے والی عورت کا ایک باورچی خانہ مختلف قسم کے اوزاروں سے پر ہوتا ہے ۔ تاکہ اسے کم سے کم مشقت کرنی پڑے ۔ وہ سست الوجود نہیں ہوتی ۔ لیکن وہ اوزاروں کے استعمال اور مختلف تجربوں میں دلچسپی لیتی ہے ۔ برج جوزا والے برج ثور والے کی طرح کھانے پینے کی کوئی پرواہ نہیں

کرتے۔ وہ کھانا جلد کھا لینا چاہتے ہیں۔ کیونکہ وہ زیادہ دیر صبر نہیں کر سکتے۔

ہر برج جوزا والے کی خواہش ہوتی ہے۔ کہ اس کا کوئی ساتھی ہو۔ جسے وہ اپنا بھائی سمجھیں۔ اور وہ اپنے بھائی اور بہنوں سے زندگی بھر گہرے مراسم قائم رکھتا ہے۔ دراصل اسے ایک ایسے ساتھی کی تلاش ہوتی ہے۔ جس سے کہ وہ تبادلہ خیال کر سکے۔ لیکن وہ نہ تو اسکی رائے کو رد کرے۔ اور نہ ہی کوئی نکتہ چینی کرے دونوں ایک دوسرے کے ہم خیال ہوں۔ ایک مخصوص ساتھی کے علاوہ دیگر اشخاص کی رفاقت بھی اسے بھلی معلوم ہوتی ہے۔ وہ اپنے دوست و احباب کا ایک دوسرے سے تعارف بھی کرواتے ہیں۔ اور ان کی حیثیت ایک ریلوے سٹیشن کی مانند ہوتی ہے جہاں بہت سے لوگ آتے ہیں۔ اور چلے جاتے ہیں۔ وہ مختصر یادداشتیں لکھتا رہتا ہے اور ہر وقت ٹیلیفون کے ذریعے دوسروں سے رابطہ قائم رکھتا ہے۔ اور سب سے بڑی بات اس کے لئے سوسائٹی سے علیحدگی ہے۔

وہ ایک خوش مزاج اور ہوشیار آدمی ہوتا ہے۔ اس کا ہاتھ ہر کام میں مصروف رہتا ہے۔ ایک منٹ میں کوئی چیز بنا رہا ہوتا ہے۔ تو دوسرے منٹ کتاب پڑھ رہا ہوتا ہے۔ یا خط لکھ رہا ہوتا ہے۔

برج جوزا والا کھیلوں میں کافی دلچسپی لیتا ہے۔ وہ آزاد فضا میں گھومنا پسند کرتا ہے وہ دوسروں کے احساسات کو سمجھنے سے قاصر رہتا ہے۔ اور اس کے اپنے احساسات میں تبدیلی آجاتی ہے۔ اس لئے اسے اکثر جذبات سے عاری تصور کیا جاتا ہے۔

جوزا پہلا ذوجسدین برج ہے۔ اس لئے اس کے تحت پیدا ہونے والے اکثر لوگ دوہرا ذریعہ معاش اختیار کرتے ہیں۔ اور بعض اوقات اس کی زندگی میں دوبارہ

آتا ہے۔ وہ ایسے کام کرنے پسند کرتا ہے۔ جن کا تعلق خبر رسانی، رسل و رسائل اور سفر سے ہو۔ وہ ایک اچھا حساب دان بھی ثابت ہوتا ہے۔ وہ درس و تدریس، شاعری و انشاء پردازی اور سیلزمین شپ کو بھی بطور پیشہ اختیار کرتا ہے۔ بہت سے ادیب برج جوزا کے تحت پیدا ہوتے ہیں۔ وہ جب بھی کوئی نئی چیز خریدتا ہے۔ تو دو ہی خریدتا ہے کیونکہ اس کا خیال ہوتا ہے۔ کہ وہ دوسری کاپی کو پسند کرے گا۔

برج جوزا کی پیدائش والے طویل القامت اور نازک اندام ہوتے ہیں۔ ان کی ٹانگیں اور بازو لمبے لمبے ہوتے ہیں۔ وہ اپنی بے چین طبیعت اور دوہری فطرت کے باعث بیمار پڑتے ہیں۔ ان کی بیماریاں زیادہ تر ذہنی ہوتی ہیں۔ پھیپھڑے کے امراض کے لاحق ہونے کا خدشہ رہتا ہے۔ انھیں مناسب آرام اور نازہ ہوا کی ضرورت ہوتی ہے۔

برج جوزا کا نشان II ہے۔ اور کہا جاتا ہے کہ یہ نیکی اور بدی کے دو ستون ہیں۔ اس کا تعلق چھوٹے سفر، خود کتابت اور ہر قسم کے رسل و رسائل سے ہے۔ اس کے علاوہ بہن بھائی، سکول ماسٹر، سکول کے ساتھی، اور ہمسایوں کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ یہ اعضاء جسمانی میں سے بازو، ہاتھ اور پھیپھڑوں پر حکمران ہے اور یہی اعضاء بیماری کا شکار ہو سکتے ہیں۔

"برج سرطان (کیکڑا) ♋"

مدت دورۂ شمس : ۲۲ جون تا ۲۳ جولائی (اندازاً)

مالک سیارہ : قمر ☾



عنصر : آبی

خاصیت : متحرک

جنس : مؤنث

حالت : منفی

دائرۃ البروج کا چوتھا برج سرطان یعنی کیکڑا ہے جو آبی برج ہے۔ لیکن خشکی پر بھی رہ سکتا ہے۔ اس کا ایک مضبوط محافظ خول ہوتا ہے۔ اور لمبے لمبے پنجوں والا جوڑا جو کہ بعض مضبوطی سے جکڑ لے۔ سرطان متحرک اور آبی برج ہے۔ اس لئے اس میں چالاکی اور جذبہ دونوں موجود ہوتے ہیں۔ اور یہ ابتدائی بروج (حمل، ثور، جوزا، سرطان) میں سے آخری برج ہے۔ حمل ابتدائی انسان ہے۔ ثور اس کی مقبوضہ اشیاء ہیں جوزا اس کا ذہنی ارتقاء ہے۔ اور سرطان اس کا خاندان اور والدہ ہے۔ سرطان کیکڑا ہی نہیں بلکہ ماں کی چھاتیوں کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ جس سے ماں اپنے بچے کو دودھ پلا کر پرورش کرتی ہے۔

کیکڑا ذاتی طور پر رحمدل اور اپنا محافظ آپ ہوتا ہے۔ لیکن اگر اس پر ادھر ادھر سے کچھ دباؤ پڑتا ہو تو مقابلہ کرنے پر تیار ہو جاتا ہے۔ برج سرطان کے تحت

پیدا ہونے والے اشخاص عام طور پر خاموش طبع ہوتے ہیں ۔ وہ اپنے ذاتی معاملات پر ہر خاص و عام سے بحث نہیں کرتے اور انھیں اپنی ضرورت کا پتہ ہوتا ہے ۔ لیکن وہ اپنی منزل کی طرف حمل کے تحت پیدا ہونے والوں کی طرح جھٹ پٹ نہیں بھاگتے بلکہ خاموشی اور سکون سے اپنا راستہ طے کرتے ہیں ۔ جیسا کہ کیکڑا ریت پر چلتا ہے ۔

یہ لوگ عمدہ ماسٹر میلے اور ڈرپوک ہوتے ہیں ۔ اور کافی حد تک خود گاہ بھی ۔ وہ دوسروں کی نظروں میں آنا پسند کرتے ہیں ۔ اور اپنی تعریف سن کر پھولے نہیں سماتے ۔ اگرچہ یہ جذباتی ہوتے ہیں ۔ لیکن اپنے احساسات کا پتہ نہیں چلنے دیتے ۔ اور ان کے احساسات کا پتہ اسی وقت چلتا ہے ۔ جب یہ مسکراتے ہیں ۔ جس طرح کیکڑے کا خول ہوتا ہے ۔ اسی طرح یہ لوگ اپنا ذاتی گھر ضرور بناتے ہیں ۔ ان کا قول ہوتا ہے ۔ کہ ۔ گھر کی مانند کوئی اور جگہ نہیں ہوتی " یہ اپنا تن ، من اور دھن اپنے خاندان اور گھر کی خاطر قربان کر دیتے ہیں ۔

سرطان ماننا کا برج ہونے کی بنا پر سب میں سے زیادہ مکمل موئنث برج ہے سرطان کے تحت پیدا ہونے والا آدمی ہمیشہ گھر اور خاندان کی خواہش رکھے گا ۔ اور سرطان کے تحت پیدا ہونے والی عورت مکمل طور پر گھریلو عورت ثابت ہوتی ہے ۔ اور بچے تو اپنی ماں کا ہی ہو کر رہ جاتا ہے ۔ خواہ وہ اس سے پیار کرے یا نفرت گھر اور بچپن کا ماحول ان کی زندگی میں ہمیشہ کے لئے اپنے نقوش ثبت کر جاتا ہے ۔

سرطان کے تحت پیدا ہونے والے لوگ بہت حساس ہوتے ہیں ۔ اور اگر وہ اپنے ارد گرد کے ماحول کو ناموافق پائیں تو بڑے رنجیدہ خاطر ہو جاتے ہیں ۔ اور موافق ماحول میں بڑے خوش و خرم رہتے ہیں ۔ اور اکثر اوقات پیٹ بھر کھانا کھانے سے بہتر در سوتے ہیں

وہ مالی اور کاروباری امور کا خوب تجربہ رکھتے ہیں۔ اور اچھے سوداگر یا اچھے تاجر ثابت ہوتے ہیں۔ انہیں اچھی طرح سے اندازہ ہوتا ہے کہ عوام کی کیا ضروریات ہیں اگرچہ وہ اپنے گھر کے سے دقت ہوتے ہیں۔ تاہم وہ سفر کرنا بھی پسند کرتے ہیں۔ بشرطیکہ گھر واپس آنا لازمی ہو۔ وہ اپنے آباد کار بھی ہوتے ہیں۔ زیادہ تر پانی کے نزدیک رہنا پسند کرتے ہیں۔ وہ جہاں کہیں جائیں گھریلو ماحول پیدا کر لیتے ہیں۔ وہ اپنے عزیزوں کی حفاظت اور پرورش کی شدید خواہش رکھتے ہیں۔ امور خانہ داری میں کافی دلچسپی لیتے ہیں۔

سرطان کے تحت پیدا ہونے والے محتاط طبیعت کے مالک ہوتے ہیں۔ اور اس وقت تک کوئی کام نہیں کرتے جب تک کہ اس میں کامیابی کا یقین نہ ہو۔ وہ اکثر غریب ہونے کے باوجود بھی کچھ نہ کچھ رقم پس انداز کر لیتے ہیں تاکہ بوقت ضرورت کام آتے

سرطان کے تحت پیدا ہونے والی عورت ٹین کے ڈبوں اور بوتلوں میں خوراک اور پھل ہمیشہ محفوظ کر کے رکھ چھوڑے گی۔ تاکہ ضرورت پڑنے پر دقت نہ ہو۔ ان کے لئے یہ مشکل ہوتا ہے۔ کہ کسی ایسی چیز کو پھینک دیں۔ جو بمشکل ہی دستیاب ہوں۔ اعلیٰ درجہ کی سوسائٹی میں بڑے بڑے نوادر اور فرنیچر جمع کرنے والے زیادہ تر سرطان کے تحت پیدا ہونے والے ہی ہوتے ہیں۔ وہ تعمیر، زراعت، باغبانی اور پالتو جانوروں میں بھی دلچسپی لیتے ہیں۔

وہ اپنے احباب و آشناؤں کو نصیحت کرنے کا عادی ہوتا ہے۔ اور اپنے دوستوں کو ایک دوسرے سے متعارف ہونے کا موقع نہیں دیتا۔ وہ گپ بازی پسند کرتے ہیں۔ اور سرطان کی پیدائش والوں کی ادنیٰ قسم **شراب** نوشی کی بھی عادی ہوتے ہیں۔

برج سرطان چھاتی، پیٹ اور انتڑیوں پر حکمران ہے۔ اور انہی سے متعلقہ امراض سرطان کی پیدائش والوں کو لاحق ہو سکتی ہیں۔ اور انھیں **بدہضمی** کی عام شکایات رہتی ہے۔

برج سرطان کا نشان ♋ ہے۔ جو کہ چھاتی تیروں کو ظاہر کرتا ہے۔ سرطان زائچہ کے خانہ چہارم پر حکمران ہے۔ جو کہ بیت القیام، خاندانی پس منظر، خاندان کے نام اور زمین و جائداد کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ خانہ والدہ سے بھی منسوب ہے۔ جس طرح گھر زندگی کی بنیاد ہے۔ اسی طرح خانہ چہارم زائچہ کی بنیاد ہے۔ یہ مولود کی ابتدائی زندگی اور والدین سے تعلقات کو ظاہر کرتا ہے۔

برج سرطان کا مالک سیارہ قمر ہے۔ جو کہ ذہنی قویٰ کا سیارہ ہے

"برج اسد (شیر) ♌"

مدّت دورۂ شمس	:	۲۴ جولائی تا ۲۳ اگست (اندازاً)
مالک سیارہ	:	شمس ☉
عنصر	:	آتش
خاصیت	:	ساکن
جنس	:	مذکر
حالت	:	مثبت



برج اسد دائرۃ البروج کا پانچواں برج اور دوسرا آتشی برج ہے۔ اس میں جوش اور ولولہ پایا جاتا ہے۔

یہ برج آتش اور ساکن ہے۔ جو کیبے میں جوڑ ہے۔ اور بعض حالتوں میں یہ ثابت بھی ایسے ہی ہوتا ہے۔ یہ ایک آگ کی مانند ہے۔ تیز مسلسل روشنی دیتی ہے جب تک کہ اس کا جوش ختم نہ ہو جائے۔ اس کا بہتر کردار ایک شاندار حکمرانی ہے یہ برج شہنشاہیت کا علمبردار ہے۔

برج اسد کے تحت پیدا ہونے والے اشخاص حکمرانی پسند کرتے ہیں۔ اور اپنے طور طریقوں میں شان و شوکت کا اظہار کرتے ہیں۔ وہ امیرانہ ماحول اور عیش و عشرت کی زندگی پسند کرتے ہیں۔ وہ چاہتے ہیں۔ کہ دوسرے ان کی خدمت کریں اور ان سے ہی مدد کے طالب ہوں۔ وہ سخی اور ہمدرد ہوتے ہیں۔ اگرچہ

وہ بلند مقام پر پہنچنے کی کوئی خاص تگ و دو نہیں کرتے۔ تاہم ان کی پر وقار اور پرجاذب شخصیت ان کو اعلیٰ مقام پر فائز کرنے میں معاون ثابت ہوتی ہے۔ ان کی خواہش ہوتی ہے۔ کہ ہر شخص ان سے محبت کرے اور ان کی تعریف کرے۔ چونکہ **اسد** شمس کا برج ہے۔ اس لئے خود شمس کی طرح چمکنا چاہتا ہے۔ اگرچہ وہ یہ پرواہ نہیں کرے گا۔ کہ اسکی روشنی کس پر پڑ رہی ہے۔ وہ خوشامد پسند ہوتا ہے۔ اس لئے وہ اپنے تعریف کنندوں پر نقطہ چینی نہیں کرتا۔

برج اسد کی پیدائش والا نہ ہی شرمیلا ہوتا ہے۔ اور نہ ہی خود آگاہ۔ وہ محسوس کرتا ہے۔ کہ وہ اپنی قدر و منزلت جانتا ہے۔ اور ہر اس سے اس کا اظہار کرتا ہے۔ جو اس میں دلچسپی لے۔ وہ اپنے کو بہترین ثابت کرنا جانتا ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ وہ اسٹیج پر ایکٹر بنے۔ اور سامعین کا ایک بہت بڑا حلقہ اس کے گرد ہو۔ اس لئے وہ اکثر ایک تھیٹر کا کردار بن جاتا ہے۔

جنسِ مخالف کے معاملہ میں وہ شیر کی مانند ایک شکاری ثابت ہوتا ہے۔ وہ جلدی سے اس پر فتح حاصل کرنا نہیں چاہتا۔ لیکن اسے اگر اپنی فتح کا یقین نہ ہو تو اس کی ساری دلچسپی ختم ہو کر رہ جاتی ہے۔ شادی اس کے لئے ناخوشی کا پیغام لاتی ہے۔ کیونکہ اسے جتنی تعریف کی ضرورت ہوتی ہے۔ اتنی اسے شریک حیات سے حاصل نہیں ہوتی۔

جسطرح ناکامیوں کا شکار شیر خونخوار ترین درندہ ثابت ہوتا ہے۔ اسی طرح اسد کی پیدائش والا ظالم، مغرور اور ڈھینگ باز بھی بن جاتا ہے۔ اس میں کمترِ نفسی سما جاتی ہے۔ جو اس کی زندگی کو مشکل بنا دیتی ہے۔ وہ ناپسندیدہ حرکات کا مرتکب ہوتا

سمجھے۔ اس کی حکمرانی ناقابل برداشت ہو جاتی ہے۔ اور اس کے تحت کسی آدمی کو بھی آزادی کا سانس لینا نصیب نہیں ہوتا۔ وہ اس نفرت سے قطعی نا آشنا ہوتا ہے۔ جو دوسروں کو اس سے ہو جاتی ہے اور اسے کوئی اندازہ نہیں ہوتا کہ لوگ اس کے بارے میں کیا رائے رکھتے ہیں۔

عام طور پر وہ صاف گو اور عالی ظرف ہوتا ہے۔ وہ تفصیلات میں پڑنا پسند نہیں کرتا۔ وہ بڑی اور دور رس سکیمیں پسند کرتا ہے۔ اور دوسروں کو ان پر عملدرآمد کر کے پایۂ تکمیل تک پہنچانے کا موقعہ دیتا ہے۔ وہ دل میں کبھی میل نہیں رکھتا اور نہ ہی بدلہ لینا پسند کرتا ہے۔ اور عام طور پر شکست خوردہ دشمن سے مروّت سے پیش آتا ہے۔ لیکن عزت پر ہاتھ ڈالنے والے کو کبھی معاف نہیں کرتا۔

چونکہ وہ مشقت پسند نہیں ہے اس لیے وہ ایک اچھا منتظم ثابت ہوتا ہے۔ کیونکہ وہ کسی کام کو دوسرے سے کروانا بہتر سمجھتا ہے۔ لیکن وہ غلاموں کا آقا نہیں بنتا اور اس کے ماتحت اسے چاہتے ہیں۔

اسد کی پیدائش والا تمام قسم کی عیش و عشرت اور تفریح کا شائق ہوتا ہے۔ وہ کھلی ہوا اور دھوپ کو پسند کرتا ہے۔ وہ کھیلوں میں دلچسپی لیتا ہے۔ اور لاٹری وغیرہ میں بھی حصہ لیتا ہے۔ وہ بڑے جسم اور صاف رنگت کا انسان ہوتا ہے۔ اس کا سر شیر کی ایال کی طرح بال اس کی گردن کی پشت تک اگے ہوتے ہیں اس کی چال مدہم اور پر وقار ہوتی ہے جسم میں گرمی کی تیزی کی بنا پر بال چھوٹی عمر میں ہی جھڑ جاتے ہیں۔

برج اسد ـــــ شمس کا برج ـــــ تخلیق کا برج ہے۔ یعنی انسان کے دائرہ عمل میں تمام قسم کی تخلیق جیسا کہ بچے انسان کے جسم کی تخلیق ہیں اور کام انسان کے

دماغ اور ہاتھ کی تخلیق ۔ جس طرح شمس نظامِ شمسی کا دل ہے ۔ اسی طرح برج اسد بھی دل ہے لہٰذا اولاد ، محبت ، عیش و عشرت ، تفریحات وہ زائچہ کے خانہ پنجم (اسد) سے منسوب ہیں ۔ اسد کی پیدائش والے اولاد کی بڑی خواہش رکھتے ہیں ۔ مگر ان کے ہاں اولاد زیادہ نہیں ہوتی

برج اسد کی حکمرانی دل پر ہے ۔ اس لئے برج اسد والے زیادہ تر قلب کے امراض میں مبتلا ہوتے ہیں ———— حدت خون کی بھی شکایت ہو جاتی ہے ۔

برج اسد نشان ♌ سے لکھا جاتا ہے ۔ جو کہ شیر کی دم کو ظاہر کرتا ہے

"برج سنبلہ (دوشیزہ)" ♍

مدّت دَورہ شمس	:	۲۴ اگست تا ۲۳ ستمبر (اندازاً)
مالک سیارہ	:	عطارد ☿
عنصر	:	خاک
خاصیّت	:	ذوجدین
جنس	:	مونث
حالت	:	منفی



دائرۃ البروج کا چھٹا برج خاکی اور ذوجدین ہے۔ یہ دوشیزہ کا نشان ہے جو کہ اپنے گھر میں رہ کر اپنے والدین کی خدمت بجا لاتی ہے۔ دوسروں کی خدمت اس کا شیوہ ہے۔ خاک اور ذوجدین کا میل اس کی زندگی کو عملی اور مشکل بنا دیتا ہے۔ برج سنبلہ موسم گرما کے اختتام اور خزاں کی آمد کو ظاہر کرتا ہے جس طرح موسم تبدیل ہو رہا ہے۔ اسی طرح برج بھی جاذب ہے۔ سنبلہ باوفا، پاک دامن اور محنتی ہے۔

برج سنبلہ کے تحت پیدا ہونے والے اشخاص کی خواہش ہوتی ہے۔ کہ انھیں تنہا چھوڑ دیا جائے۔ تاکہ اپنے کام کو سرانجام دے سکیں۔ بجے وہ احتیاط اور محنت سے کرنے کے عادی ہیں۔ وہ کام کی تفصیلات پسند کرتے ہیں۔ اور طریقہ کے مطابق انجام دہی کرتے ہیں۔

برج سنبلہ کا حکمران سیارہ عطارد ہے۔ اس لئے برج سنبلہ کی پیدائش والے ذہین اور عقلمند ہوتے ہیں۔ وہ اچھے نقاد اور ادیب بنتے ہیں۔ وہ بہ نسبت اپنے دوسروں کے لئے کام کرنا زیادہ پسند کرتے ہیں۔ لیکن مولود کو بتانا پڑتا ہے۔ کہ اس نے کیا کام کرنا ہے۔ بشرطیکہ وہ یہ سمجھ لے کہ کیا چاہیے۔ تو اس پر یقین کیا جا سکتا ہے کہ وہ یہ احسن طریقہ سے کام کو انجام دے گا۔ وہ زندگی بھر ایک طالب علم ہی رہتا ہے۔ کبھی کچھ سیکھتا ہے۔ اور کبھی کچھ اور۔ ہر چیز کے متعلق مکمل معلومات حاصل کرتا ہے۔

عام طور پر سنبلہ کے پیدائش والا صاف ستھرا اور چست و چالاک ہوتا ہے۔ وہ ہر چیز کو بڑے قرینے سے رکھتا ہے۔ اس کا گھر صاف اور سجا سجایا ہوتا ہے۔ وہ جس جگہ سے چیز اٹھاتے گا۔ وہیں رکھ دے گا۔ اسے کام کے ہاتھ سے چلے جانے، بگڑنے یا ادھورا رہ جانے کا ہمیشہ ڈر رہتا ہے۔

سنبلہ کی صحت اکثر کمزور رہتی ہے۔ اور اسی کی وجہ اس کی ذہنی پریشانی ہے۔ وہ ہمیشہ کوشش کرتا ہے۔ کہ صحت ٹھیک ٹھاک رہے۔ اس کے لئے وہ ورزش بھی کرتا ہے۔ اور خوراک کے سلسلہ میں احتیاط بھی برتتا ہے۔ سنبلہ کی پیدائش والوں کی ایک قسم ایسی بھی ہے۔ جو کبھی صحت مند نہیں ہوتی۔ بلکہ روزانہ ڈاکٹروں کے پیچھے چکر کاٹتی رہتی ہے۔

سنبلہ کی پیدائش والا باعمل شخص ہوتا ہے۔ اچھا نقاد ہونے کے باوجود وہ اعلیٰ درجہ کی چیز کی پرکھ ضرور کرے گا۔ وہ ایک بہترین خوشنویس ہوتا ہے۔ اور سب سے پہلے جس نے ایک بیسہ کے برابر سکہ پر مناجات کندہ کی تھی۔ وہ سنبلہ کی پیدائش کا ہی شخص تھا۔ وہ ہسپتال میں ایک اچھا نرس یا ڈاکٹر بھی ہو سکتا ہے۔ کیونکہ وہ بیماری

کی تکلیف کو بھی طرح سمجھتا ہے۔ اور یہی اس کے دل میں ہمدردی کے جذبات پیدا کر دیتی ہے۔ وہ پیچیاں کی صفائی کا کام بھی انجام دیتا ہے۔

سنبلہ کے تحت پیدا ہونے والے اشخاص اچانک دل لگا کر نہیں سمجھ سکتے اور نہ ہی یہ تصور میں لا سکتے ہیں۔ وہ قالب یکجان ہو کر رہ سکتے ہیں۔ اس لئے وہ شادی سے گھبراتے ہیں۔ لیکن برج جوزا کی پیدائش والوں کی طرح وہ اچھے ساتھی ثابت ہوتے ہیں۔ حالانکہ ان کے کئی احباب یہ سوچتے رہتے ہیں کہ ان کا ان کے بارے میں کیا خیال ہے۔ ان کی نقادانہ طبیعت ان کو اس قابل کر دیتی ہے۔ کہ وہ بھیڑیوں میں سے بھیڑ کو علیحدہ کر دیں۔ لیکن اس کی ہمدردانہ طبیعت ہر ایک کو اپنا دوست بنا لیتی ہیں۔

سنبلہ کی پیدائش والوں کی ادنیٰ قسم عیب جوؤں کی ہے۔ ان کی کوئی چیز نہ ہی صاف ہوتی ہے۔ اور نہ ہی درست۔ وہ غیر اہم باتوں میں کیڑے نکالتے رہتے ہیں۔ اور بے جا شکایت کرنے کے عادی ہوتے ہیں۔

برج سنبلہ کے تحت پیدا ہونے والے باغبانی کے شوقین ہوتے ہیں اور پھولوں کو پسند کرتے ہیں۔ انھیں صحتمندی کی بڑی خواہش ہوتی ہے۔ اور وہ جڑی بوٹیاں اور اس سے ادویات کی تیاری میں دلچسپی لیتے ہیں۔

برج سنبلہ کی پیدائش والے چونکہ اچھے دماغ کے مالک ہوتے ہیں۔ اس لئے شاعر اور ادیب بھی ہوتے ہیں۔ وہ بہترین تاریخ دان اور حساب دان بھی ہوتے ہیں۔ اگر وہ شادی کریں تو ان کا رشتہ جذباتی لگاؤ کی بنا پر نہیں ہوتا۔ بلکہ وہ اپنی گھریلو زندگی میں صفائی، صحت مندی کو زیادہ ترجیح دیتے ہیں۔ لیکن وہ

شریکِ حیات کے وفادار ضرور ثابت ہوتے ہیں۔ ان کے ہاں اولاد بہت کم ہوتی ہے۔ اگر ہو تو وہ ان کی صحت و تندرستی کی خوب دیکھ بھال کرتے ہیں۔

سنبلہ کا نشان ♍ ہے اور یہ عبرانی زبان کا لفظ م (Mem) ہے جس کا مطلب ماں یا عورت ہے۔ M کی آخری نوک عقرب کے نشان ♏ کی طرح مڑی ہوئی ہے۔ اور M میں ترازو ═ کا نشان لگا دیا گیا ہے۔ جو کہ برج میزان کا ہے۔ ابتدا میں دائرۃ البروج کے دس حصّے شمار کئے جاتے تھے۔ اور بعد از برج عقرب کو تین حصّوں میں (سنبلہ، میزان اور عقرب) تقسیم کر دیا گیا۔

برج سنبلہ زائچے کے خانہ ششم کا مالک ہے۔ جو کہ کام اور دوسروں کی خدمت سے منسوب ہے۔ یہ نوکروں اور چاکروں کے بارے میں بھی معلومات فراہم کرتا ہے یہ کیریئر کا خانہ نہیں ہے۔ لیکن یہ کام کی نوعیت ضرور بتاتا ہے۔ جو کہ آپ نے اپنے آپ کو بنانے یا ذریعہ معاش اختیار کرنے کے سلسلہ میں انجام دینا ہے۔ خانہ ششم مولود کی صحت اور بیماری کے متعلق بھی اطلاع دیتا ہے۔

برج سنبلہ کی حکمرانی اعضاء جسمانی میں سے اعضاء رئیسہ پر ہے۔ اور بیماری سے یہی حصّے متاثر ہو سکتے ہیں۔

"برُج میزان (ترازو) ="



مدّت دورۂ شمس	:	۲۴ ستمبر تا ۲۳ اکتوبر (اندازاً)
مالک سیارہ	:	زہرہ
عنصر	:	باد
خاصیت	:	متحرک
جنس	:	مذکر
حالات	:	مثبت

برج میزان کے آغاز سے دائرۃ البروج کا دوسرا نصف حصّہ شروع ہوجاتا ہے اور اس طرح سال کا بھی دوسرا نصف شروع ہوجاتا ہے۔ پہلا حصّہ دوسرے حصّے کی تکمیل کرتا ہے۔ کوئی آدمی بھی اکیلا نہیں رہ سکتا۔ لہٰذا وہ شریک حیات اور سوسائٹی وغیرہ کا انتخاب کرتا ہے۔ میزان متحرک و بادی برج ہے۔ اور اس پر عمل مراسم کا قیام ہے۔ لہٰذا میزان شادی اور شراکت کا مظہر ہے۔

میزان کے تحت پیدا ہونے والے دوسروں سے راہ و رسم پیدا کرنے کے شائق ہوتے ہیں۔ وہ اکیلے رہنا پسند نہیں کرتے۔ میزان پر سیارہ زہرہ کی حکمرانی ہے جو کہ محبت کی دیوی کہلاتی ہے۔ اس لئے میزان کی پیدائش والے دوسروں سے محبت سے پیش آتے ہیں۔ وہ واردات کی سراغ رسانی

کو پرکھتے ہیں جس میں کہ وہ اپنے آپ کو پاتے ہیں۔ کیونکہ میزان وزن کرنے والے آلے کو کہتے ہیں۔ وہ ہر بات کی دونوں پہلوؤں پر نظر رکھتے ہیں۔ اور اکثر فیصلہ کرنے میں انھیں دقت بھی پیش آتی ہے۔ وہ زیادہ تر ان اشخاص کی طرف داری کرتے ہیں۔ جو ان کے پسندیدہ ہوں۔ وہ احباب کے معاملات میں بھی اپنی جانبداری کا اظہار کر دیتے ہیں۔ اگر آپ ان سے متفق نہ ہوں تو وہ آپ کو اپنا مخالف گردانتے ہیں۔ **ھٹلر** جو کہ برج میزان کی ہی پیدائش تھا وہ اکثر کہا کرتا تھا کہ "جو لوگ میرے ساتھ نہیں ہیں۔ وہ میرے دشمن ہیں۔"

میزان کی پیدائش والوں سے متفق نہ ہو کر آپ ان کے دشمن بن جاتے ہیں۔ اور یہ بھی شراکت کی سی ایک صورت ہے۔ کیونکہ جب تک کوئی مخالف نہ ہو گا۔ آپ نہ ہی کوئی بحث مباحثہ کر سکتے ہیں۔ اور نہ ہی لڑائی۔ اسطرح سے تمہارا دشمن ہی تمہارا شریک ہوا۔

میزان کی پیدائش والے چونکہ دشمن کی حرکات و سکنات کا اندازہ لگانے اور اس سے نپٹنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اس لئے زیادہ تر فوجی جنرل برج میزان کی پیدائش والے ہی ہوتے ہیں۔

میزان کی پیدائش والے بڑے خوش طبیعت ہوتے ہیں۔ اور اپنی دلعزیزی یا خوش طبعی کے باعث مشکلات سے بچ نکلتے ہیں۔ وہ دو مخالف گروہوں میں ثالث بن کر فیصلہ بھی کرا دیتے ہیں۔ میزان چونکہ انصاف کا مظہر ہے۔ اس لئے میزان کی پیدائش والے زیادہ تر منصف (**جج**) بھی بنتے ہیں۔ لیکن ترازو کے پلڑے کی طرح کسی طرف جھک جانا ان کے لئے عین ممکن

ہے۔ متحرک اور بادی ہونے کی بنا پر اپنے جذبات واحساسات پر قابو رکھتے ہیں
میزان کے تحت پیدا ہونے والی عورتیں نفاست پسند، خوش لباس
خوش خوراک، آرائش و زیبائش کی دلدادہ ہوتی ہیں۔ وہ زیورات کی بڑی شائق
ہوتی ہیں۔

میزان کے تحت پیدا ہونے والے مرد حسن پرست، خوش پوش اور صفائی
پسند ہوتے ہیں۔ اور خوبصورت عورت کی رفاقت کے خواہشمند ہوتے ہیں۔ وہ
بدصورتی کو قطعی پسند نہیں کرتے۔

میزان کی پیدائش والے سخت محنت و مشقت کو برداشت نہیں کر سکتے اور
عام طور پر کاہل الوجود ہوتے ہیں۔ وہ اپنی دلفریبی یا خوش قسمتی کے صلہ میں ہر چیز
کو بآسانی حاصل کر لینا چاہتے ہیں۔ وہ کبھی بھی جنس مخالف کے بغیر رہ نہیں سکتے
اور جب ایک میزان کی پیدائش والی عورت کو ایک مرد کی رفاقت میسّر آجاتی ہے
تو وہ اپنے دلربایانہ انداز سے اس پر قابو پا لینا شروع کر دیتی ہے۔ وہ براہِ راست
اپنے مقصد کی طرف نہیں لپکتی بلکہ وہ اپنی اہم خواہشات کی تکمیل دوسروں کے ذریعہ
سے کرتی ہے۔ وہ ہر مہربانی کا عوضانہ چاہتی ہے۔ اگر وہ آپ کو اپنے گھر پر مدعو
کرے تو وہ یہ بھی توقع رکھتی ہے۔ کہ آپ بھی اسے مدعو کریں گے۔ اگر آپ اس سے
حصّہ داری کریں۔ تو وہ ٹھیک نصف حصّہ آپ کے حوالے کر دیگی۔

میزان کی پیدائش والے خوش اخلاق اور ملنسار ہوتے ہیں۔ ان کی مسکراہٹ
بڑی دلفریب ہوتی ہے۔ اور آواز بھی سریلی اور خوش کن ہوتی ہے۔ وہ بناؤ
سنگار کرنا اور زیورات کا استعمال شوق سے کرتے ہیں۔ وہ اپنی جائے رہائش کو بھی

بنا سنوار کر رکھتے ہیں۔ لیکن امور خانہ داری میں دوسروں سے مدد لیتے ہیں۔ وہ اپنے مخالفین کو قطعی پسند نہیں کرتے۔ وہ ان لوگوں کی رفاقت چاہتے ہیں جن پر وہ قابو پاسکیں یا وہ بغیر کسی میل و محبت کے ان سے خدمت لے سکیں۔ ان کا مقولہ ہے کہ "پھوٹ ڈالو اور حکومت کرو"

میزان کی پیدائش والے اسوقت بڑے ناخوش ہوتے ہیں جب وہ **حمل** والوں کے کردار و افعال کو اپنالیں۔ وہ ایسی صورت میں جبراً اچھے تعلقات پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ اور اسطرح ظاہرا دشمن بن جاتے ہیں۔ لیکن ان کے جذبات بے قابو کبھی نہیں ہوتے۔ ناکامی کی صورت میں وہ اپنے شریک حیات، احباب اور دوسروں کے ذریعہ سے آپ کو شکست دینے کی صورتیں پیدا کرتے ہیں۔ لیکن چونکہ وہ انصاف پرور ہوتے ہیں۔ تو ایسی فتح کی صورت میں جن کے وہ اہل نہ ہوں ملول خاطر ہوجاتے ہیں۔

میزان کی پیدائش والے نقاش، رقاص، مصور، مکانوں کی سجاوٹ کرنے والے، ثالث اور منصف ہوتے ہیں۔ وہ اپنی منتظمانہ صلاحیتوں کی بدولت جلد بام عروج پر پہنچ جاتے ہیں۔

برج میزان زائچہ کا ساتواں خانہ ہوتا ہے۔ جس سے کہ شریک حیات، شریک کار اور دشمن منسوب ہیں۔ یہ تعلقات عامہ کا خانہ بھی ہے۔ اور بہت سے سیاستدانوں اور حکومت کے کارندوں کے زائچوں میں معاندین سیارے خانہ ہفتم میں ہی ہوتے ہیں۔

اعضاء جسمانی میں سے گردوں پر زہرہ کی حکمرانی ہے۔ اور گردے جسم کے

درجہ حرارت کو باہر کے درجہ حرارت کے مقابلہ میں اعتدال پر رکھتے ہیں۔ برج میزان والے زیادہ تر گردے کی امراض کا شکار ہوتے ہیں۔

میزان کا نشان ♎ ہے۔ جو کہ ترازو کا نشان ہے۔ یہ غروب ہوتے ہوئے شمس کا بھی نشان ہے۔ کیونکہ ساتواں گھر غروبِ شمس کا مظہر ہے۔ یہ موسمِ خزاں کا برج ہے جو کہ موسم گرما اور موسم سرما کا درمیانی موسم ہے۔

"برُج عقرب (بچھو) ♏"

مدت دورۂ شمس : ۲۴ اکتوبر تا ۲۳ نومبر (اندازاً)

مالک سیارہ : مریخ

عنصر : آبی

خاصیت : ساکن

جنس : مونث

حالت : منفی



جب سورج برج عقرب میں داخل ہوتا ہے تو کردار میں بڑی تیزی سے تبدیلی آجاتی ہے۔ دلفریب اور آرام پسند کردار سے سخت جان اور سنجیدہ کردار میں شمس داخل ہوتا ہے۔ عقرب آبی اور ساکن برج ہے۔ اور شدید خواہشات و جذبات کا مظہر ہے۔

دائرۃ البروج کا آٹھواں برج عقرب پیدائش موت اور دوبارہ جنم کا برج ہے۔ اور عقرب کے تحت پیدا ہونے والے کو اپنی فطرت کی بلندی کے اظہار کے لئے اپنی پست فطرت کو قربان کرنا پڑتا ہے۔ اس طرح اس کی مثال ایک سفید عقاب کی سی ہے۔

عام طور پر عقرب کی پیدائش والا خاموش طبع انسان ہوتا ہے۔ اس میں جنسی کشش بہت زیادہ ہوتی ہے۔ اور جنس مخالف کا دل موہ لیتا ہے۔ اور دوسرے ساکن بروج

کی پیدائش والوں کی طرح وہ ایک امر (Dictator) ہوتا ہے۔ وہ جانتا ہے۔ کہ اسے کس چیز کی طلب ہے۔ اور وہ اپنے ماتحتوں اور عورتوں سے بے حیل و حجت فرمانبرداری و اطاعت کی توقع رکھتا ہے۔ جب تک آپ اسے خوش رکھیں گے۔ ہر بات ٹھیک ٹھاک رہے گی۔ اور اگر آپ نے اس سے دشمنی مول لے لی۔ تو وہ آپ کو کبھی معاف نہیں کرے گا۔ اور آپ کو تباہ کئے بغیر چین سے نہ بیٹھے گا۔

چونکہ عقرب موت کا برج ہے۔ اس لئے وہ اچھی طرح سے جانتا ہے۔ کہ موت کیسے واقع ہوتی ہے۔ یا کی جاتی ہے۔ وہ مخالف کا کمزور پہلو تلاش کرنے اور مناسب موقعہ پر اسے زک دینے پر قادر ہوتا ہے۔ اور دشمن کو نشتر یا تیر کر مارنا تو اس کا بہترین مشغلہ ہے۔

برج عقرب پر سیارہ مریخ کی حکمرانی ہے جو کہ مردانہ خصائل کا سیارہ ہے۔ برج عقرب کی پیدائش والے مخالف جنس سے بہت رغبت رکھتے ہیں۔ ان میں خواہشات نفسانی کی فراوانی ہوتی ہے۔ اور انھیں جذبات کی رو میں بہہ جانے کا ہر وقت خدشہ لگا رہتا ہے۔ عقرب کی پیدائش والی عورتیں بھی کسی حد تک مردانہ خصائل کی حامل ہوتی ہیں

عقرب کی پیدائش والا راز کا بڑا پاسدار ہوتا ہے۔ وہ آپ کو صرف اتنی بات ہی بتائے گا۔ جتنی کہ آپ کو جاننا لازمی ہوگی۔ اس سے زیادہ بتانے پر کبھی تیار نہ ہوگا۔ اگر وہ کسی کی محبت میں بھی گرفتار ہو جاتے تو متعلقہ شخص پر اپنے جذبات کا اظہار حتی الامکان ہونے نہیں دیتا۔ لیکن وہ دوسرے ذرائع سے محبوب کو آگاہ ہونے کا موقع بھی دے گا۔ وہ دوسرے کے راز معلوم کرنے کی ٹوہ میں ہمیشہ لگا رہتا ہے۔ وہ ما فوق الفطرت کا مالک ہوتا ہے۔

تھیٹر کے مشہور کردار زیادہ تر برج عقرب کی پیدائش والے ہی ہوتے ہیں وہ حاسد بھی ہوتا ہے۔ اور اس کا حسد جنسی معاملات ہی نہیں۔ بلکہ زندگی کے ہر شعبہ کے بارے میں ہوسکتا ہے۔ وہ ہر چیز میں پہل کرنی چاہتا ہے۔ اور کبھی گوارہ نہیں کرتا کہ کوئی اس پر سبقت لے جائے وہ اپنی طاقت اپنی منزل مقصود کو قرار دیتا ہے۔ اور اس کے دل میں اپنی طاقت کے جانے کا ہر وقت دھڑکا لگا رہتا ہے۔

عقرب کی پیدائش والے ہر قیمت پر اپنی خواہش کو پورا کرتے ہیں۔ اور میانہ روی کے قائل نہیں۔ اگر وہ اپنی کوششوں میں ناکام رہ جائیں۔ تو بھی کوشش ترک نہیں کرتے۔ اور زندگی کے آخری سانس تک جدوجہد کرتے رہتے ہیں۔ کسی مہم کے سر کرنے میں ان پر اعتبار کیا جاسکتا ہے۔ گو وہ ہر موضوع کے بارے میں جامع معلومات نہیں رکھتے۔ تاہم وہ جو کچھ بھی سیکھتے ہیں۔ اس میں مہارت مزید حاصل کرتے ہیں۔ برج عقرب والے زندگی کے بارے میں بڑا سنجیدہ نظریہ رکھتے ہیں۔ وہ زندگی کو ایک آسان راستہ متصور نہیں کرتے۔ بلکہ ان کا خیال ہوتا ہے۔ کہ زندگی ایک کٹھن راستہ ہے۔

مال معاملات میں وہ بڑے محتاط ہوتے ہیں۔ وہ کسی طرح بھی رقم کو ضائع کرنا پسند نہیں کرتے۔ وہ جمع شدہ رقم میں مزید اضافہ کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ اور وہ بڑے ذخیرہ اندوز بھی ہوتے ہیں۔ جہاں تک ہوسکے۔ وہ کسی چیز کو بھی ضائع نہیں کرتے وہ اس خیال کے حامل ہوتے ہیں۔ کہ وہ چیز مستقبل میں کام آسکے گی۔ اور اس سے وہ کوئی اور نئی چیز بنائیں گے۔ چونکہ عقرب موت کے بارے میں معلومات رکھتا ہے۔ اس لئے عقرب کی پیدائش والے طبیب اور جراح بھی ہوتے ہیں۔ اندرونی

انجم کی چھان بین سے انھیں دلچسپی ہوتی ہے۔ وہ بہترین **جاسوس** اور جرائم کی تفتیش کرنے والے بھی ہوتے ہیں۔ وہ راز کے اخفاء میں قابلِ اعتبار ہوتے ہیں۔ وہ ماہرینِ نفسیات بھی ہوتے ہیں۔

برج عقرب زائچہ کے آٹھویں خانہ پر حکمران ہے جس سے مولود کی بیماریاں پیدائش، موت اس کی جنسی زندگی اور موت کا طریقہ منسوب ہیں۔ یہ مرنے والے کی جائیداد، شریکِ کار کے مال کا بھی خانہ ہے۔ بعض اوقات اس سے خواب اور ارشادات کے بارے میں استفادہ کیا جاتا ہے

برج عقرب کی پیدائش والے گہری رنگت اور چھوٹی آنکھوں والے ہوتے ہیں۔ ان کی بھنویں سیدھی ہوتی ہیں۔ وہ مضبوط جسم کے مالک ہوتے ہیں۔ برج عقرب کی حکمرانی اعضائے پوشیدہ اور بلیڈر پر ہے۔ اور یہی اعضاء متاثر ہو سکتے ہیں۔

برج عقرب کا نشان ♏ ہے جو کہ عبرانی زبان کے لفظ MEM کو ظاہر کرتا ہے جس کا مطلب "مال" ہے۔ اور M کا آخری کونہ بچھو کی دم ظاہر کرنے کے لئے موڑ دیا گیا ہے۔ برج عقرب پر سیارہ پلوٹو کی حکمرانی بھی تسلیم کی جا سکتی ہے جو کہ غیر متوقع واقعات کا مظہر ہے۔

"برج قوس (کمان) ♐"



مدت دورۂ شمس	: ۲۳ نومبر تا ۲۲ دسمبر (اندازاً)
مالک سیارہ	: مشتری ♃
عنصر	: آتش
خاصیت	: ذوجسدین
جنس	: مذکر
حالت	: مثبت

برج قوس کمان کو ظاہر کرتا ہے۔ "خوشی ہی خوش قسمتی کی علامت ہے۔" یہ ہے برج قوس کا مقولہ۔ برج قوس کی پیدائش والے خوش اخلاق، منکسر لمحہ اور پر امید اشخاص ہوتے ہیں۔ چونکہ برج قوس آتش اور ذوجسدین ہے۔ اس لئے ان کی زندگی خیالات و افکار کی دنیا میں جدّت طرازی ہے وہ حقیقت کی تلاش میں سرگرداں رہتے ہیں۔

برج قوس پر سیارہ مشتری کی حکمرانی ہے۔ وہ بڑا خوش فہم ہوتا ہے۔ اور ذرا سی ناکامی اسے شاق گذرتی ہے۔ مشتری وسیع کا سیارہ ہے۔ اس لئے برج قوس کی پیدائش والے بڑے ترقی پسند ہوتے ہیں۔ برج قوس کی شکل ایک گھوڑے کی سی ہے جس کا نصف دھڑ انسان کا ہے۔ اس کے ہاتھ میں تیر و کمان ہے۔ اس کے پچھلے پاؤں زمین پر ہیں۔ اور سر بادلوں میں۔ اور یہ گمان کیا جاتا ہے۔ کہ وہ

زمین سے آسمان تک ایک پل کا کام دے رہا ہے۔ اور وہ ایک ایسے انسان کی مانند ہے۔ جو اعلیٰ مدارج کی طرف رہنمائی کرے اور جنت کی برکتیں زمین پر لائے۔ برج قوس ایک مبلغ کا اظہار کرتا ہے۔ جو خدا اور انسان کے درمیان رابطہ کے قیام کی کوشش کرتا ہے۔ وہ ایک پیغامبر بھی ہو سکتا ہے۔

برج قوس کی پیدائش والوں کو ان تمام امور سے دلچسپی ہوتی ہے۔ جو زندگی کو سمجھنے میں مدد دیں۔ اور ان کے عقائد اور روشن ضمیری انھیں سمجھنے میں معاون ہوتے ہیں۔ اور جب وہ اِن اصولوں کو روزمرہ کی زندگی میں اپناتا ہے۔ تو ایک خوش باش اور پسندیدہ ساتھی ثابت ہوتا ہے۔ ان کا دماغ بہت ہوشیار ہوتا ہے اور وہ اپنے اچھے خیالات کا مالک ہوتا ہے۔ اور وہ اپنے خیالات سے دوسروں کو بھی نوازتا ہے۔ جو اس کی طرف متوجہ ہوں۔ وہ ایک ہی شے پر اپنے خیالات ایک طویل عرصہ کے لئے مرکوز نہیں کر سکتا۔ اس لئے لوگ اُسے قابلِ بھروسہ نہیں گردانتے وہ ایک ہی وقت میں مختلف امور انجام دے لینے کی کوشش کرتا ہے۔ لیکن کسی ایک کی انجام دہی بھی تسلی بخش طور پر اس کے لئے ناممکن ہوتی ہے۔ جیسا کہ تیر کمان سے کئی نشانوں پر تیر چلائے جائیں۔ اور ان میں سے چند ایک تیر نشانے پر لگ جائیں لیکن تیر چلانے والے کو معلوم نہ ہو کہ کون سے تیر نشانے پر لگے ہیں۔ اور اس کی داد دوسرے کو ملے۔ اسی طرح برج قوس کی پیدائش والے کی محنت سے دوسرے مستفید ہوتے ہیں۔

برج قوس کی پیدائش والے جُوا بازی میں دلچسپی لیتے ہیں۔ وہ ماضی میں خواہ کتنا ہی ہار چکا ہو لیکن وہ پُر امید ہوتا ہے۔ کہ اب کے وہ ضرور جیت جائے گا۔ جو کچھ بھی

اسے حاصل ہو۔ وہ اس میں دوسروں کو ضرور شریک کرتا ہے۔ سخاوت اس کی گھٹی میں رچی ہوئی ہے۔ مستقبل پر بھروسہ رکھنے کی وجہ سے وہ غربت سے نہیں ڈرتا وہ تیرے اور میرے کے درمیان کم ہی فرق روا رکھتا ہے۔ وہ دوسروں سے بھی مدد بخوشی قبول کر لیتا ہے۔

وہ اپنے اور دوسروں کے لئے دست سوال دراز کرنے کو عار نہیں سمجھتا۔ اس کی مثال ایک ایسے خوش مزاج فقیر کی مانند ہے جو لوگوں کو زمین پر لوٹ لگا رہا ہو۔

برج قوس کی پیدائش والوں کی دوسری فطرت ہوتی ہے۔ اور ان کی زندگی اکثر تضاد سے پر ہوتی ہے۔ مالی حالت اکثر ناقص رہتی ہے۔ ایک سے زیادہ شادیاں کرتے ہیں۔ یا بالکل نہیں کرتے۔ اگر وہ جوانی کا دور بغیر شادی کئے گذار دیں۔ تو پھر زندگی بھر شادی نہیں کرتے۔ وہ اپنی زبان اور عمل میں تضاد سے اسوقت تک باخبر نہیں ہوتا۔ جب تک کہ اس پر واضح نہ کر دیا جاتا ہے۔

خیالات کی فراوانی کی بدولت اس کی زندگی میں اکثر تبدیلیاں آتی رہتی ہیں۔ وہ ہر نئے تجربہ کے لئے تیار رہتا ہے۔ اور ماضی کو بھول جاتا ہے۔ وہ کسی قسم کی رکاوٹ یا مخالفت برداشت نہیں کر سکتا۔

برج قوس کی پیدائش والے بہترین کھلاڑی ہوتے ہیں۔ وہ پالتو جانوروں اور خاص طور پر گھوڑوں اور کتوں کی پرورش میں خاص دلچسپی لیتے ہیں۔ وہ اچھے سیاح اور چھان بین کرنے والے بھی ہوتے ہیں۔ وہ زمین کے مرکز کے بارے میں معلومات حاصل کرنا پسند کرتے ہیں۔ وہ ایسے کام پسند کرتے ہیں۔ جہاں وہ دوسروں کو ہدایات دے سکیں وہ تعلیم کے ہر شعبہ میں پائے جاتے ہیں۔

علم ، ادب میں ، مذہبی امور میں ، قانون سازی میں اور ادبیات سازی میں وغیرہ وغیرہ ـــــــ وہ تعلیم کے حصول کے شائق ہوتے ہیں ۔ اور حاصل کردہ تعلیم کو دوسروں تک پہنچانا بھی پسند کرتے ہیں ۔ اس لئے بہترین مدرس ہوتے ہیں ۔ جوزا پست ذہنی کو ظاہر کرتا ہے ۔ اور قوس بلند ذہنی کو ۔ بنیادی طور پر برج قوس کی پیدائش والے مذہبی قسم کے لوگ ہوتے ہیں ۔ خواہ وہ اس سے انکار ہی کیوں نہ کریں

برج قوس کی پیدائش والے دبلے پتلے اور طویل قامت ہوتے ہیں ۔ اور بعض اوقات خوبصورت دخوب رو بھی ہوتے ہیں ۔ چہرہ عموماً بیضوی ہوتا ہے ۔ لیکن بعض اوقات گول بھی ہوتا ہے ۔ جس پر کہ منہ سے لیکر ناک تک گول دائرے سے بنے ہوتے ہوتے ہیں ۔ آنکھیں روشن ہوتی ہیں ۔

ان کی خوش طبعی ان کی صحت مندی کی ضامن ہوتی ہے ۔ تاہم جگر اور چوتڑ بیماری سے متاثر ہوتے ہیں ۔ انھیں جوڑوں کی درد ، کمر کی درد وغیرہ اور جگر کی خرابیاں لاحق ہو سکتی ہیں ۔

برج قوس کی زائچہ کے نویں خانہ پر حکمرانی ہے ۔ جس کے کہ اعلیٰ تعلیم ، طویل اور غیر ملکی سفر ، مولود کے عقائد و خیالات ، مذہبی امور اور قانون دانی منسوب ہیں لیکن یہ انصاف کا برج نہیں ہے ۔ جیسا کہ میزان ہے ۔ خانہ نہم سے مقدمات بھی منسوب ہیں برج قوس کا نشان ♐ تیر اور کمان کا نشان ہے ۔

"برج جدی (دریائی بکرا) ♑"

مدت دورہ شمس : ۲۳ دسمبر تا ۲۰ جنوری

مالک سیارہ : زحل ♄

عنصر : خاک

خاصیت : متحرک

جنس : مؤنث

حالت : منفی

برج جدی کے تحت پیدا ہونے والوں کے لئے زندگی ایک مذاق نہیں ہوتی بلکہ ایک انتہائی کٹھن راستہ ہوتا ہے۔ وہ سنجیدہ مزاج اور ذمہ دار اشخاص ہوتے ہیں۔ وہ کبھی اچانک خوش قسمتی کے ظہور کی توقع نہیں رکھتے۔ بلکہ بدقسمتی کی توقع رکھتے ہیں۔ برج جدی خاکی اور متحرک ہے۔ اور اس کا کام مادی سطح پر عمل کرنا ہے۔ اور یہی طریق کار وہ اپنے آپ کے اظہار کے لئے اپناتا ہے۔ اس کا مالک سیارہ زحل ہے۔ جو حد بندی اور مادی کامیابی کا سیارہ ہے۔

برج جدی کے تحت پیدا ہونے والا ایک بہترین ہدایت کار، منتظم اور سائنداں ہوتا ہے۔ وہ محنتی باعمل اور پرجذبہ آدمی ہوتا ہے۔ اس کی نظر ہمیشہ بلندی کی چوٹی پر رہتی ہے۔ اور وہ اس تک رسائی کے لئے کوشش کرتا ہے۔ جہاں کیریئر یا ذریعہ معاش کا سوال ہو اسے کوئی دقت پیش نہیں آتی۔ وہ بہت سے دوست پیدا کر لیتا

ہے۔ اور حاکم بالا کی خوشنودی حاصل کر لیتا ہے۔

وہ بکری کی مانند انتہائی بلندیوں پر پہنچنا جاتا ہے۔ اور راستے کی رکاوٹیں دور کرنا اس کے لئے کوئی مشکل نہیں۔ اس میں صبر و استقلال کا مادہ کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا ہوتا ہے۔ وہ اپنے مقصد کے حصول کے لئے انتظار کی زحمت گوارہ کر لیتا ہے خواہ برسوں لگ جائیں۔ وہ جن کو راستہ میں پیچھے چھوڑتا جاتا ہے۔ انھیں فراموش کر دیتا ہے۔ اور وہ یہ خیال نہیں کرتا کہ واپسی پر ان سے ملاقات ہوگی۔

وہ کم درجہ لوگوں کو خاطر میں نہیں لاتا۔ بلکہ اس کی نظر ہمیشہ بلند مرتبہ لوگوں کی طرف لگی رہتی ہے۔ وہ اپنے احباب کی درجہ وار تقسیم کرتا ہے۔ اور ان کے مراتب کے مطابق ہی ان سے سلوک کرتا ہے۔ وہ ترقی کی منازل بتدریج طے کرتا ہے۔ اور کبھی تیز روی کا شکار نہیں ہوتا۔ وہ اپنے خیالات کو تبدیل نہیں کرتا اور اپنے طور طریقوں میں بھی تبدیلی گوارا نہیں کرتا۔ اور اگر وہ تبدیلی کو نہایت ہی ضروری خیال کرتا ہے۔ تو اس کی خواہش ہوتی ہے۔ کہ وہ صحیح طریقہ کے مطابق ہو۔ بالفاظ اس کی سمجھ کے مطابق ہو۔ اصول و ضوابط اس کے ازبر ہوتے ہیں۔ اور موقعہ پڑنے پر ان کا حوالہ بھی دیتا ہے۔

وہ بے ترتیب اور غیر محتاط طریق کار کو ناپسند کرتا ہے۔ اس کا نظریہ اپنی حفاظت ہوتا ہے۔ اور مالی امور میں کافی محتاط ہوتا ہے۔ وہ سودے بازی سے کتراتا ہے۔ مگر دوسرے ذرائع سے پیسہ بچاتا ہے۔ وہ کسی چیز کے ضائع کرنے کو نقصان تصور کرتا ہے۔

برج جدی کی پیدائش والا غیر محفوظ ہونے سے بڑا خائف رہتا ہے۔ کیونکہ

برج جدی لقمان کے زوال کا علمبردار ہے۔ وہ تدریج ترقی کی منازل طے کرتا ہوا بلند مقام پر پہنچ جاتا ہے۔ اور چونکہ وہ اس سے زیادہ بلندی حاصل نہیں کر سکتا۔ اس لئے اس کا زوال شروع ہو جاتا ہے۔

اس کی زندگی میں ایک موقع ایسا بھی آتا ہے۔ جب اسے عارضی قدر و منزلت اور روحانیت میں سے ایک کا انتخاب کرنا پڑتا ہے۔

برج جدی کی گھٹنوں پر حکمرانی ہے۔ اور بلندی تک رسائی کے لئے حکام بالا کے سامنے بار بار گھٹنے جھکانے کو وہ معیوب خیال نہیں کرتا۔ وہ کبھی تیز روی کا شکار نہیں ہوتا۔ اس کی زندگی میں خاص چیز ایک اہمیت رکھتی ہے۔ اور اہمیت کی حامل چیز اسے زندگی کے آخری حصہ میں حاصل ہوتی ہے۔ وہ اپنی زندگی کے آخری حصہ میں شادی کرتا ہے۔ وہ صرف چند لوگوں سے ہی محبت کرتا ہے۔ اور اس کے حقیقی احباب کی تعداد بڑی قلیل ہوتی ہے۔ لیکن جن سے وہ محبت کرتا ہے۔ ان پر اظہار نہیں کرتا۔ وہ معمولی امور کے سلسلہ میں خود غرض نظر آتا ہے۔ لیکن اپنوں کا وفادار اور خیر خواہ ثابت ہوتا ہے۔

برج جدی کی پیدائش والا اپنے والدین اور اہل خاندان کی بڑی عزت کرتا ہے۔ وہ جب کبھی شادی کرتا ہے۔ تو ایسی شریک حیات کی تلاش کرتا ہے۔ جو اسے ذریعہ معاش کے سلسلہ میں مالی مدد دے سکے۔ اس کا مقولہ ہے۔ کہ " مال کے لئے شادی مت کرو۔ بلکہ شادی ایسی جگہ کرو جہاں مال ہو "

اگر وہ ازدواجی زندگی کا آغاز کرے تو گھریلو ذمہ داریوں کو بڑی سنجیدگی سے پوری کرتا ہے۔ اس کی خواہش ہوتی ہے کہ اس کے بچے کامیاب زندگی بسر

کریں۔ اور وہ انھیں تعلیم اور تہذیب و تمدن کے زیور سے آراستہ کرے۔

برج جدی ہڈیوں کے ڈھانچہ اور گھٹنوں پر حکمرانی کرتا ہے۔ جدی کی پیدائش والے اکثر اشخاص خوبصورت بھی ہوتے ہیں۔ لیکن زیادہ تر دبلے پتلے اور اداس چہرے والے ہوتے ہیں۔ وہ شاذ و نادر ہی مسکراتے ہیں۔

وہ ریح کی درد، جوڑوں کی درد، زکام اور نمونیہ وغیرہ جیسی امراض کا شکار ہوتے ہیں۔ وہ بچپن میں ہی کمزور دل کے مالک ہوتے ہیں۔ مگر عمر کے بڑھنے کے ساتھ ہی ساتھ ان کی صحت بھی بہتر ہوتی چلی جاتی ہے۔ وہ ایک طویل العمری کی زندگی بسر کرتے ہیں۔

برج جدی کا تعلق زائچہ کے دسویں خانہ ہے۔ جس سے کہ مولود کا ذریعہ معاش، حیثیت و شخصیت، ترقی و مدارج اور عزت و شہرت منسوب ہیں۔ خانہ ہم حکام بالا، بلند مرتبہ اشخاص، حاکم وقت اور والد کا بھی گھر ہے۔

برج جدی انسان کی انتہائی بلندی کو ظاہر کرتا ہے۔ جس کے بعد زوال شروع ہوجاتا ہے۔ برج جدی کے گزر جانے کے ساتھ ہی چوٹی بھی پیچھے رہ جاتی ہے۔ اور بعد میں آنے والے دونوں برج انسانیت کی فلاح و بہبود کے مظہر ہیں۔ برج جدی کا نشان ♑ یا ♑ ہے۔ جو کہ دریائی گھوڑے۔ بکرے یا مگرمچھ کا نشان ہے۔

"برج دلو (کنواں)"

مدتِ دورۂ شمس : ۲۱ جنوری تا ۱۹ فروری (اندازاً)
مالک سیارہ : یورانس
عنصر : باد
خاصیت : ساکن
جنس : مذکر
حالت : مثبت



برج دلو بادی اور ساکن ہے۔ اور اس طرح سے اس میں تضاد کا عنصر پایا جاتا ہے۔ کیونکہ ہوا کبھی ساکن نہیں ہوتی۔ لہٰذا دلو کے تحت پیدا ہونے والے اشخاص اپنے خیالات کسی خاص مرکز پر قائم کرکے زندگی میں ان کے مطابق عمل کرتے ہیں۔ لیکن ان کے ان خیالات و افکار میں اچانک ہوا کے ایک جھونکے کی مانند تبدیلی آجاتی ہے۔

برج دلو عقلمندی سے طاقت و عروج کے حصول کا مظہر ہے۔ اس کے بارے میں اکثر یہ غلط فہمی ہوجاتی ہے۔ کہ یہ آبی برج ہے۔ کیونکہ یہ "ساقی" کا نشان ہے۔ جو کہ اپنے برتن سے پانی یا شراب ٹپکا رہا ہے۔ اور یہی اس کا مشن ہے۔ وہ زمین پر زندگی کا پانی ٹپکاتا ہے۔ تاکہ دوسرے اس سے مستفید ہوں۔ اس لئے برج دلو کی پیدائش والا بنی نوع انسان کی خدمت کے لئے اپنے آپ کو

دقف کر دیتا ہے۔ وہ عالمی اخوت کا علمبردار ہے۔ اور دوسروں کی فلاح و بہبود کے لئے کام کرتا ہے۔ وہ ایک الگ تھلگ اور بے غرض انسان ہوتا ہے۔ اور اعلیٰ سطح پر رہ کر کام کرنے کو پسند کرتا ہے۔ وہ انفرادی بہبود سے زیادہ اجتماعی بہبود کو بہتر سمجھتا ہے۔ اور سوسائٹی کی خدمت کو اپنا شعار بنا لیتا ہے۔

وہ الگ تھلگ رہنے کا عادی ہونے کے باعث گھریلو امور میں دلچسپی نہیں لیتا۔ اسی لئے اسے ذاتی مراسم کے سلسلہ میں تلخیوں سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ وہ آزادی اور خود مختاری کو پسند کرتا ہے۔ وہ کسی سے گہرے مراسم قائم کرنے پسند کرتا ہے۔ اس کے مراسم کی حد دوستی تک ہی ہوتی ہے۔ کیونکہ صرف دوستی ہے۔ جو پائیدار ثابت ہو سکتی ہے۔ دوسری قسم کے مراسم میں رخنہ پڑنے کا احتمال ہوتا ہے۔ اس کے صرف چند دوست ہوتے ہیں۔ جو حقیقی اور وفادار ثابت ہوتے ہیں۔

دوستی کے قیام کے لئے برسوں تک بھی جہد وجہد کر سکتا ہے۔ وہ اپنے ہم خیال دوستوں کے حلقہ میں سب سے نمایاں حیثیت حاصل کرنا پسند کرتا ہے۔ وہ عام طور پر خاموش طبع اور دھیمے مزاج کا انسان ہوتا ہے۔ لیکن بعض اوقات اپنے حلقہ احباب کو اپنے اشاروں پر بھی نچانا جانتا ہے۔

برج دلو کی پیدائش والا ہمیشہ نئے نئے خیالات کو اپناتا ہے۔ وہ طاقت و عروج حاصل کرنا چاہتا ہے۔ مگر دوسروں کے مفاد کے لئے برج دلو ان لوگوں کے لئے ترقی کے مواقع مہیا کرتا ہے۔ جو اس سے فائدہ اٹھانا چاہیں۔ برج دلو کی پیدائش والا ایک بہترین مصلح قوم ہوتا ہے۔ جو کہ سچائی کے لئے جہاد کرے۔ اپنی انتہائی حد میں وہ ایک آمر (Dictator) بن جاتا ہے۔ جو کہ ہر اس بات پر عمل کرواتے جو

سکی نظروں میں درست ہو۔ بغیر اس کی پرواہ کئے کہ ان سے دوسروں کو کیا مصائب برداشت کرنا پڑتے ہیں۔ اس کی مثال ہیری ٹیوڈر ہے۔ جس نے اپنی ادبی لواحقین کی زندگیاں بچانے کے لئے سینکڑوں کو آگ میں دھکیل دیا۔

وہ کبھی شادی کرنا پسند نہیں کرتا۔ مگر انسان ہونے کی بنا پر بڑھاپے میں شادی رچا ہی لیتا ہے۔ اور اگر وہ ایسا کرے تو بہترین رفیق ثابت ہوتا ہے۔ وہ تھیوری میں (Theory) میں تبدیلی کو پسند کرتا ہے۔ وہ ہمیشہ یہ خیال رکھتا ہے کہ دوسروں کی بہتری کے لئے کیا اقدامات کئے جا سکتے ہیں۔ لیکن وہ ان کا اطلاق اپنے پر نہیں کرتا۔

وہ دوسروں کو ہدایات دینا پسند کرتا ہے۔ لیکن اپنے ماحول کو شاذ و نادر ہی تبدیل کرتا ہے۔ وہ ایک ہی قسم کی خوراک مقررہ وقت پر روزانہ کھانا پسند کرتا ہے برج دلو کی پیدائش والی عورت انواع و اقسام کے کپڑے پہننا پسند کرتی ہے دلو کی پیدائش والا آزاد منش ہوتا ہے۔ اور آزادی کی نعمت سے بہرہ ور ہونے کا موقعہ دوسروں کو بھی دیتا ہے۔ بشرطیکہ دوسرے اس سے متفق ہوں۔

مخالف برج اسد کی پیدائش والوں کی طرح وہ ایک پُر رعب شخصیت کا مالک ہوتا ہے۔ وہ توقع رکھتا ہے۔ کہ دوسرے اس کی تعریف کریں۔ اور اس سے مدد کے طالب ہوں۔

وہ اپنے سب دوستوں کو ہم رتبہ خیال کرتا ہے۔ اور کوئی فرق روا نہیں رکھتا وہ مالی امور میں بہتر ثابت نہیں ہوتا۔ وہ فطرتاً فضول خرچ نہیں ہوتا۔ مگر لاپرواہ ضرور ہوتا ہے۔ وہ ایک سا ایماندار آدمی ثابت ہوتا ہے۔ اور قرض کی ادائیگی بھی

ضرور کر دیتا ہے۔

برج دلو والوں کی صحت عموماً بہتر ہوتی ہے۔ برج دلو کی حکمرانی ٹخنوں پر ہے۔ اس لئے ٹخنوں کی سوزش وغیرہ یا درد کی شکایت ہو سکتی ہے۔

برج دلو زائچہ کے گیارھویں خانہ پر حکمران ہے۔ جس سے مولود کی امیدیں خواہشات، دوست واحباب منسوب ہیں۔ اس کا مالک سیارہ یورینس ہے۔ جو کہ ایجادات، عالمی اخوت اور انقلابات کا سیارہ ہے۔

برج دلو کا نشان ♒ ہے۔ جو کہ ہوا کی لہروں کو ظاہر کرتا ہے

"برج حوت (مچھلی) ♓"

مدت دورۂ شمس : ۲۰ فروری تا ۲۱ مارچ
مالک سیارہ : نپچون
عنصر : آبی
خاصیت : ذوجسدین
جنس : مؤنث
حالت : منفی

برج حوت دائرۃ البروج کا آخری برج ہے۔ اور یہ زندگی کی تکمیل کا مظہر ہے۔ یہ عیسائیت کا برج ہے۔ اور عیسائیوں کا عقیدہ ہے۔ کہ حضرت عیسٰی علیہ السلام کے شاگرد ۱۲ مچھیرے تھے۔ کیونکہ برج حوت مچھلی کو ظاہر کرتا ہے۔

برج حوت آبی اور ذوجسدین ہے۔ اور اس کا نشان ♓ ہے۔ جو کہ مخالف سمت کو تیرتی ہوئی دو مچھلیوں کا مظہر ہے۔ وہ اسی نشان سے برج حوت میں پیدا ہونے والوں کے کردار کی نشاندہی کی جا سکتی ہے۔

برج حوت کے تحت پیدا ہونے والے کبھی ایک نظریہ پر قائم نہیں رہتے۔ بلکہ ان کے نظریات میں بڑا تضاد رونما ہو جاتا ہے۔ وہ بڑے حساس اور جذباتی ہوتے ہیں۔ ان کے تمام فیصلے ان کے جذبات کے آئینہ دار ہوتے ہیں۔ وہ بہت جلد کسی شکل یا بات سے متاثر ہو جاتے ہیں۔ وہ اکثر "پیش بینی" کی نعمت سے بہرہ ور

ہوتے ہیں وہ بڑے بڑے خواب دیکھتے ہیں جو اکثر سچے ثابت ہوتے ہیں۔ ان کی آنکھیں دور کہیں گڑھی ہوئی ہوتی ہیں۔ مگر ان کے پاؤں کے نیچے کیا ہے۔ اس کی انھیں خبر تک نہیں ہوتی۔ وہ بڑے اچھے اچھے خیالات کے مالک ہوتے ہیں۔

وہ رقم کے معاملہ میں کافی حد تک محتاط رہتے ہیں۔ لیکن رقم ان کی زندگی کا مقصد نہیں ہوتی۔ کیونکہ وہ غربت سے محبت کرتے ہیں۔ امارت یا طاقت کا حصول انھیں بالکل نہیں بھاتا۔

برج حوت کی پیدائش والے مصیبت زدوں کے لئے ہمدردانہ جذبات رکھتے ہیں۔ لیکن ان کا طریق کار دلو کی پیدائش والوں سے بالکل مختلف ہوتا ہے۔ وہ خیرات کے کاموں میں بڑا حصہ لیتا ہے۔ وہ جانوروں سے بڑی محبت کرتے ہیں۔ اور یہ ان کی بہتری کی تجاویز پر عمل کرتے ہیں۔ بڑے بڑے گلہ بان اور ڈیری فارم کے مالک زیادہ تر برج حوت کی پیدائش والے ہی ہوتے ہیں۔ وہ بلی اور کتوں سے بڑا پیار کرتے ہیں۔ وہ بیماریوں کی تیمارداری کے فرائض انجام دیتے ہیں۔ اور ڈاکٹر و نرسیں اسی زمرہ میں آتی ہیں۔ وہ جیلوں میں بھی انسانی خدمت کے فرائض بجا لاتے ہیں۔

اعلیٰ سطح پر برج حوت کی پیدائش والا اللہ تعالیٰ سے رابطہ قائم کرتا ہے۔ وہ مذہبی تبلیغ کے فرائض سرانجام دیتا ہے۔ ادنیٰ سطح پر وہ ایک لالچی ثابت ہوتا ہے بڑبڑانے اور مین میخ نکالنے کی اسے عادت پڑ جاتی ہے۔ مادی اشیاء سے وہ کبھی مطمئن نہیں ہوتا۔ اور وہ یہ بھی نہیں جانتا کہ خالی عقائد ہی اس کی طلب کو پورا کر سکتے ہیں۔

روزمرہ زندگی میں برج حوت کی پیدائش والا ایک مہذب اور ہمدرد قسم کا انسان ہوتا ہے۔ اور اپنے گرد لوگوں کا ایک وسیع حلقہ پسند کرتا ہے۔ وہ خوش لباس، خوش

خوراک اور شراب کا عادی ہوتا ہے۔ وہ بلا نوش ہوتا ہے۔ وہ شراب، فروشی کا پیشہ بھی اختیار کر لیتا ہے۔ وہ قوم کے ہیرو کا پجاری بھی ہوتا ہے۔ اور تعریف و توصیف کے خاتمہ پر اپنے آپ کو بھی اسی کے روپ میں دیکھتا ہے۔ وہ عموماً منفرد فطرت کا مالک ہوتا ہے۔ اور کبھی تنہا مقابلہ پر نہیں ڈٹ سکتا۔ وہ زندگی کی تلخیوں سے ہمیشہ چھٹکارا حاصل کرنے کی ترکیبوں پر غور کرتا رہتا ہے۔

برج حوت۔ کی پیدائش والا شادی کے معاملہ میں ہمیشہ خوش قسمت ثابت نہیں ہوتا۔ وہ شریک حیات کا ایک بہترین رفیق ثابت نہیں ہوتا۔ لیکن وہ اس امداد و تعاون کی ضرور توقع رکھتا ہے۔ جو کہ شریک حیات سے حاصل ہو سکتی ہے۔ لیکن وہ اہل خاندان کی ضروریات۔ احسن طریقہ پر پوری نہیں کر سکتا۔ حوت کے پیدا ہونے والے بچے بہت کمزور ہوتے ہیں۔ اور ان کی پرورش بڑی مشکل ہوتی ہے۔

برج حوت کی حکمرانی پاؤں پر ہے۔ اس لئے پاؤں سے متعلقہ بیماریوں اور پھسل پڑنے سے تکلیف اٹھاتا ہے۔ اس کے پاؤں کے جوتے بھی اکثر ناپ کے مطابق نہیں ہوتے۔ بچپن میں صحت بہت کمزور رہتی ہے۔ اور جوانی میں تندرستی نصیب ہونا شروع ہوتی ہے۔

برج حوت زائچہ کے بارھویں خانہ پر حکمران ہے۔ جس سے کہ قید و بند، جیل، ہسپتال، دشمن منسوب ہیں۔ جس مولود کے زائچہ کے خانہ دوازدہم میں زیادہ سیارگان براجمان ہوں وہ پس منظر میں رہ کر کام کرنے کو ترجیح دیتا ہے۔ اس سے تعلیمی مقام بھی منسوب ہیں اس کا مالک سیارہ نیپچون ہے جو کہ سمندر کا دیوتا ہے۔ اور مشتری کا سیارہ ہے۔

"منسوبات خانہائے زائچہ"

--- (بلحاظ انفرادی زندگی) ---



"منسوباتِ خانہائے زائچہ"

(بلحاظ اجتماعی زندگی)



باب چہارم

"زائچہ کشید کرنا"

سب جانتے ہیں۔ کہ کوئی واقعہ کسی خاص جگہ پر اور کسی مخصوص وقت پر رونما ہوتا ہے۔ مقام کا تعین ایک نقشہ سے اور وقت کا تعین ایک گھڑی سے کیا جاتا ہے مقام اور وقت کے تعین کے لئے ایک دوسرا طریقہ بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ یعنی مقام کے تعین کے لئے آسمان کا نقشہ کام میں لایا جاتا ہے۔ جس میں کہ جائے وقوع کے عین اوپر نظر آنے والے نظام شمسی کا اندراج ہوتا ہے۔ اور وقت کے تعین کے لئے آسمانی گھڑی کو کام میں لایا جاتا ہے۔ جو کہ آسمان کی گردش کو مجموعی طور پر ناپتی ہے۔

آسمان کی ظاہری گردش دراصل زمین کی محوری گردش کی وجہ سے ہی پیدا ہوتی ہے۔ آسمان کی ظاہری گردش کو ظاہر کرنے والے وقت کو کوکبی وقت (Sidereal Time) or Star Time " کہتے ہیں۔ اور نقشے کو زائچہ (Horoscope) کہتے ہیں۔ کوکبی وقت کو ظاہر کرنے والی گھڑیاں (Sidereal clocks) ماہرین علم ہیئت اور منجمین اکثر استعمال کرتے ہیں۔

روزانہ کوکبی وقت کا اندراج بعض جنتریوں میں بھی ہوتا ہے۔ جو یا تو دوپہر ۱۲ بجے کا ہوتا ہے۔ یا رات کے ۱۲ بجے کا۔

زائچہ کسی مقام کے مقامی وقت (Local Time) کے مطابق کشید کیا

جاتا ہے۔ اس لئے لازمی ہے۔ کہ سٹینڈرڈ ٹائم یا ریلوے ٹائم

(Standard Time or Railway Time)

کو مقامی وقت میں تبدیل کر لیا جائے۔ کسی ملک یا علاقے کے کسی مرکزی مقام کا وقت جو سارے ملک یا علاقے کے لئے نافذ کر دیا جائے۔ سٹینڈرڈ ٹائم کہلاتا ہے سٹینڈرڈ ٹائم کا تعین گرینوچ (Green Witch) سے تفاوت الوقت کے لحاظ سے کیا جاتا ہے۔ پاکستان کا سٹینڈرڈ ٹائم گرینوچ ٹائم سے ۵ گھنٹے آگے ہے ——— یعنی جس وقت گرینوچ میں دوپہر کے ۱۲ بجتے ہیں۔ تو پاکستان میں اس وقت شام کے ۵ بجے کا عمل ہوتا ہے۔

گرینوچ سے تفاوت الوقت کے لحاظ سے سٹینڈرڈ ٹائم یا لوکل ٹائم کے تعین کی تفصیل ضمیمہ میں کتاب کے آخر میں دی گئی ہے۔

مقامی کوکبی وقت پیدائش معلوم کرنے کا اصول مندرجہ ذیل ہے:

ک ± س + ح ت ±

ک : کوکبی وقت ۱۲ بجے دوپہر کا

س : وقت پیدائش یا سوال اور دوپہر کے درمیان

فرق۔ اگر وقت پیدائش یا سوال قبل از دوپہر ہے۔ تو یہ فرق کوکبی وقت میں سے منہا ہوگا۔ اور اگر بعد از دوپہر ہے۔ تو کوکبی وقت میں جمع ہوگا۔

ح: ... حرکت جو کہ ۱۰ سیکنڈ فی گھنٹہ کے حساب سے س میں جمع ہوگی۔ خواہ وقت پیدائش یا سوال قبل از وقت دوپہر ہو یا بعد از دوپہر۔

ت : تصحیح یعنی مقامی وقت اور سٹینڈرڈ ٹائم کے درمیان فرق یہ فرق مرکزی لکیر CENTRAL MERIDUIAN یا مدھیہ ریکھا سے مشرقی مقامات کے لئے جمع ہوگا۔ اور مغربی مقامات کے لئے منہا مرکزی لکیر سے سٹنڈرڈ ٹائم کا تعین کیا جاتا ہے۔

مثال نمبر ۱ : ایک لڑکا لاہور میں ۵ جنوری ۱۹۷۵ء کو صبح ۹ بجکر ۱۸ منٹ پر پاکستان سٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق پیدا ہوا مقامی کوکبی وقت پیدائش کیا ہوگا۔

	گھنٹے	منٹ	سیکنڈ
ک :	۵۳	۰	۲۱
س (+ ح) :	۲۰	۴۲	۲
	۲۶	۱۸	۱۸
ت :	۳۲	۲	۰
مقامی کوکبی وقت پیدائش :	۵۴	۱۵	۱۸

	گھنٹے	منٹ	سیکنڈ
دوپہر :	۰	۰	۱۲
وقت پیدائش :	۰	۱۸	۹
س :	۰	۴۲	۲
ح (۱۰ آنی گھنٹہ)	۲۰	۰	۰ +
س (+ ح)	۲۰	۴۲	۲

مثال نمبر ۲ : ایک لڑکا لاہور میں ۵ جنوری ۱۹۷۵ء کو شام ۷ بجکر ۱۲ منٹ پر پاکستان سٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق پیدا ہوا۔ مقامی کوکبی وقت پیدائش کیا ہوگا۔

ک : ۵۳ — ۰ — ۲۱

س (+ ح) ۱۲ — ۱۳ — ۷ +

---

۵ — ۱۴ — ۲۸ :-

۰ — ۰ — ۲۴

---

۵ — ۱۴ — ۴

ت : ۳۲ — ۲ — ۰ —

مقامی کوکبی وقت پیدائش : ۳۳ — ۱۱ — ۴

وقت پیدائش : ۰ — ۱۲ — ۱۹

دوپہر ۰ — ۰ — ۱۲

س ۰ — ۱۲ — ۷

ح (۱۰ ثانی گھنٹہ) ۱۲ — ۱ — ۰

س (+ ح) ۱۲ — ۱۳ — ۷

:- اگر جمع کرنے کی صورت میں جواب ۲۴ گھنٹے سے زیادہ آئے تو ۲۴ گھنٹے منہا کر دیں۔ اور اسیطرح اگر ک، س سے کم ہو تو ک میں سے س کو منہا کرتے وقت ک میں ۲۴ گھنٹے اور زیادہ کر دیں اور پھر تفریق کا عمل کریں۔

اب اس مقامی کوکبی وقت پیدائش کے مطابق جدول طالع وقت میں دیکھیں کونسا طالع وقت اور عاشر کیا ہے :

جدول طالع وقت و عاشر برائے لاہور ۳۴ شمال ۳۱°

کوکبی وقت		طالع		عاشر		کوکبی وقت		طالع		عاشر	
منٹ	گھنٹے	دقیقے	درجے	دقیقے	درجے	منٹ	گھنٹے	دقیقے	درجے	دقیقے	درجے
۰	۰	۵۰ سرطان	۱۳	۰ حمل	-	۰	۳	۴۴ اسد	۲۱	۲۸ ثور	۱۷
۸	۰	۳۳	۱۵	۱۱	۲	۸	۳	۲۲	۲۳	۲۷	۱۹
۲۰	۰	۹	۱۸	۲۷	۵	۲۰	۳	۴۳	۲۵	۲۵	۲۲
۴۰	۰	۲۳	۲۲	۵۳	۱۰	۴۰	۳	۷ سنبلہ	۰	۱۷	۲۷
۵۲	۰	۵۴	۲۴	۷	۱۴	۵۲	۳	۱۴	۲	۱۱ جوزا	۰
۰	۱	۳۵	۲۶	۱۷	۱۶	۰	۴	۱۷	۴	۵	۲
۸	۱	۱۶	۲۸	۲۶	۱۸	۸	۴	۲	۶	۵۹	۳
۲۰	۱	۴۸ اسد	۰	۳۸	۲۱	۲۰	۴	۳۵	۸	۵۰	۶
۴۰	۱	۵۸	۴	۵۷	۲۶	۴۰	۴	۵۱	۱۲	۳۲	۱۱
۵۲	۱	۲۸	۷	۶ ثور	۰	۵۲	۴	۲۴	۱۵	۲۰	۱۴
۰	۲	۸	۹	۱۱	۲	۰	۵	۸	۱۷	۱۱	۱۶
۸	۲	۴۸	۱۰	۱۶	۴	۸	۵	۵۰	۱۸	۲	۱۹
۲۰	۲	۱۹	۱۳	۲۱	۷	۲۰	۵	۲۵	۲۱	۴۹	۲۰
۴۰	۲	۳۰	۱۷	۲۷	۱۲	۴۰	۵	۴۳	۲۵	۲۵	۲۵
۵۲	۲	۰	۲۰	۲۸	۱۵	۵۲	۵	۱۷	۲۸	۱۰	۲۸

لوکل وقت		طالع		عاشر		لوکل وقت		طالع		عاشر	
منٹ	گھنٹے	دقیقے	درجے	دقیقے	درجے	منٹ	گھنٹے	دقیقہ	درجے	دقیقے	درجے
۰	۶	۰ میزان	۰	۰ سرطان	۰	۰	۹	۱۸	عقرب ۸	۳۲ اسد	۱۲
۸	۶	۴۳	۱	۵۰	۱	۸	۹	۰	۱۰	۳۲	۱۴
۲۰	۶	۱۷	۴	۳۵	۴	۲۰	۹	۳۰	۱۳	۳۳	۱۷
۴۰	۶	۲۵	۸	۱۱	۹	۴۰	۹	۴۱	۱۶	۳۹	۲۲
۵۲	۶	۹	۱۱	۵۸	۱۱	۵۲	۹	۱۳	[illegible]	۴۴	۲۵
۰	۷	۵۳	۱۲	۴۹	۱۳	[illegible]	[illegible]	۵۲	۲۰	۴۹	۲۷
۸	۷	۳۵	۱۴	۴۰	۱۵	۸	۱۰	۳۲	۲۲	۵۴	۲۹
۲۰	۷	۹	۱۷	۲۸	۱۸	۲۰	۱۰	۲	۲۵	۳ ♍	۳
۴۰	۷	۲۵	۲۱	۱۰	۲۳	۴۰	۱۰	۱۲	۲۹	۴۲	۸
۵۲	۷	۵۸	۲۳	۰	۲۶	۵۲	۱۰	۴۴	قوس ۱	۳۴	۱۱
۰	۸	۴۳	۲۵	۵۵	۲۷	۰	۱۱	۲۵	۳	۴۳	۱۳
۸	۸	۱۹	۲۷	۵۰	۲۹	۸	۱۱	۶	۵	۵۳	۱۵
۲۰	۸	۵۳	۲۹	۴۳ اسد	۲	۲۰	۱۱	۳۷	۷	۷	۱۹
۴۰	۸	۱۷ عقرب	۲	۳۵	۷	۴۰	۱۱	۵۲	۱۱	۳۳	۲۴
۵۲	۸	۲۸	۴	۳۳	۱۰	۵۲	۱۱	۲۷	۱۴	۳۹	۲۷

لوکل وقت		طالع		عاشر		لوکل وقت		طالع		عاشر	
منٹ	گھنٹے	دقیقے	درجہ	دقیقے	درجہ	منٹ	گھنٹے	دقیقے	درجہ	دقیقے	درجہ
۰ —	۱۲	۱۰	۱۶	۰ میزان	۰	۰	۱۵	۳۹ جدی	۲۹	۲۸ عقرب	۱۷
۸ —	۱۲	۵۴	۱۷	۱۱	۲	۸	۱۵	۵۵ دلو	۱	۲۷	۱۹
۲۰ —	۱۲	۳۲	۲۰	۲۷	۵	۲۰	۱۵	۴	۵	۲۵	۲۲
۴۰ —	۱۲	۰۷	۲۴	۵۳	۱۰	۴۰	۱۵	۶	۱۱	۱۷	۲۷
۵۲ —	۱۲	۲۰	۷	۷	۱۴	۵۲	۱۵	۲	۱۵	۱۱ قوس	۰
۰ —	۱۳	۰۹	[illegible]	[illegible]	۱۶	۰	۱۶	۳۸	۱۷	۵	۲
۸ —	۱۳	۹ جدی	۱	۶	۱۸	۸	۱۶	۱۳	۲۰	۵۹	۳
۲۰ —	۱۳	[illegible]	۲	۲۸	۲۱	۲۰	۱۶	۱۰	۲۴	۵۰	۶
۴۰ —	۱۳	۵۱	۹	۱۷	۲۶	۴۰	۱۶	۵۷ حوت	۰	۳۲	۱۱
۵۲ —	۱۳	۴۸	۱۱	۶ عقرب	۰	۵۲	۱۶	۹	۵	۲۰	۱۴
۰ —	۱۴	۴۷	۱۳	۱	۲	۰	۱۷	۵۹	۷	۱۱	۱۶
۸ —	۱۴	۴۸	۱۷	۶	۴	۸	۱۷	۵۱	۱۰	۳	۱۸
۲۰ —	۱۴	۳۲	۸	[illegible]	۷	۲	۱۰	۵۶	۱۴	۴۹	۲۰
۴۰ —	۱۴	۹	۲۲	۲	۱۲	۴	۱۷	۳۴	۲۲	۲۵	۲۵
۵۲ —	۱۴	۰۵	۷	۹	۱۵	۵۲	۱۷	۲	۲۷	۱۰	۲۸

لوکل وقت	طالع	عاشر	لوکل وقت	طالع	عاشر
منٹ گھنٹے	دقیقے درجے	دقیقے درجے	منٹ گھنٹے	دقیقے درجے	دقیقے درجے
۰ — ۱۸	۰ حمل ۰	۰ جدی ۰	۰ — ۲۱	۲۱ جوزا ۰	۳۲ دلو ۱۲
۸ — ۱۸	۵۸ ۲	۵۰ ۱	۸ — ۲۱	۳۵ ۲	۳۲ ۱۴
۲۰ — ۱۸	۲۶ ۷	۲۵ ۴	۲۰ — ۲۱	۵۱ ۵	۳۳ ۱۷
۴۰ — ۱۸	۱ ۱۵	۱۱ ۹	۴۰ — ۲۱	۹ ۱۱	۳۹ ۲۲
۵۲ — ۱۸	۹ ۱۹	۵۸ ۱۱	۵۲ — ۲۱	۱۲ ۱۴	۴۴ ۲۵
۰ — ۱۹	۱ ۲۲	۴۹ ۱۳	۰ — ۲۲	۱۳ ۱۶	۴۹ ۲۷
۸ — ۱۹	۵۱ ۲۴	۴۰ ۱۵	۸ — ۲۲	۱۲ ۱۸	۵۴ ۲۹
۲۰ — ۱۹	۳ ۲۹	۲۸ ۱۸	۲۰ — ۲۲	۹ ۲۱	۳ حوت ۳
۴۰ — ۱۹	۵۰ ثور ۵	۱۰ ۲۳	۴۰ — ۲۲	۵۳ ۲۵	۲۲ ۸
۵۲ — ۱۹	۴۷ ۹	۰ ۲۶	۵۲ — ۲۲	۴۱ ۲۸	۳۴ ۱۱
۰ — ۲۰	۲۲ ۱۲	۵۵ ۲۷	۰ — ۲۳	۳۱ سرطان ۰	۴۳ ۱۳
۸ — ۲۰	۵۴ ۱۴	۵۰ ۲۹	۸ — ۲۳	۲۰ ۲	۵۳ ۱۵
۲۰ — ۲۰	۵۴ ۱۸	۴۳ دلو ۲	۲۰ — ۲۳	۳ ۵	۷ ۱۹
۴۰ — ۲۰	۵۶ ۲۴	۳۵ ۷	۴۰ — ۲۳	۲۸ ۹	۳۳ ۲۴
۵۲ — ۲۰	۵ ۲۸	۳۳ ۱۰	۵۰ — ۲۳	۶ ۱۲	۴۹ ۲۷

اب مثال نمبر ۱ میں مقامی کوکبی وقت پیدائش ۱۸ گھنٹے ۱۵ منٹ ۴۹ سیکنڈ ہوئے جو قریباً ۱۸ گھنٹے اور ۱۶ منٹ ہوئے جدول میں ۱۸ گھنٹے ۸ منٹ اور ۱۸ گھنٹے ۲۰ منٹ ہے۔ جن کے سامنے طالع و عاشر حسب ذیل درج ہے۔

کوکبی وقت منٹ	گھنٹے	طالع دقیقے	درجہ	عاشر دقیقے	درجہ
۸	۱۸	۵۸ حمل	۲	۵۰ جدی	۱
۲۰	۱۸	۲۶	۷	۳۵	۴

۱۲ منٹ کے فرق میں طالع ۴ درجے ۲۸ دقیقے اور عاشر ۲ درجے ۵۴ دقیقے طے ہوتے۔

۴ منٹ کے فرق میں = طالع ۵ / عاشر

۳ | ۴-۲۸ → ۱-۲۹

۳ | ۲-۴۵ → ۰-۵۵ طے ہوتے

اب کوکبی وقت ۱۸ گھنٹے ۱۶ منٹ (۱۸ گھنٹے ۲۰ منٹ تفریق ۴ منٹ) پر کیا طالع اور عاشر تھے :

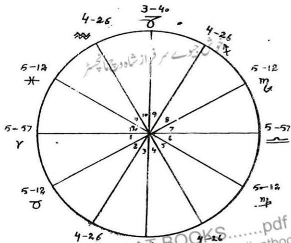
طالع : ۷ درجے ۲۶ دقیقے تفریق ۱ درجہ ۲۹ دقیقے = ۵۷ حمل ۵

عاشر : ۴ درجے ۳۵ دقیقے تفریق ۵۵ دقیقے = ۴۰ جدی ۳

اب ایک دائرہ کھینچیں جس کو ۱۲ برابر حصے کئے گئے ہوں۔ مشرقی رخ کے خانہ کو خانہ اول قرار دیکر خانہ پری کر دیں جیسا کہ شکل سے ظاہر ہے۔

خانہ اول کی ابتداء کرنے والی افقی لکیر پر طالع حمل ۵ درجے ۵۷ دقیقے لکھ دیں۔ اور خانہ دہم کی ابتداء کرنے والی عمودی لکیر پر عاشر ۳ درجے ۴۰ دقیقے لکھ دیں۔ اب خانہ دہم سے خانہ اول تک (عاشر سے طالع تک) کل درجوں دقیقوں کا شمار کریں۔ اور انھیں ۳ برابر حصوں میں تقسیم کر دیں۔ جتنے

(بروج کے ناموں کی بجائے
مقرر کردہ نشانات دیئے
گئے ہیں)



دقیقے آ دس اتنے ہی عاشر میں جمع کرنے سے خانہ یازدہم معلوم ہو جا دے گا۔ اور پھر اتنے ہی درجے دقیقے خانہ یازدہم میں جمع کرنے سے خانہ دوازدہم معلوم ہو جاتے گا ــــــــــ

عاشر

40 جدی 3
26 دلو 4
26 قوس 4
12 حوت 5
12 عقرب 5
طالع 27 حمل 5
27 میزان 5
12 ثور 5
12 سنبلہ 5
26 جوزا 4
26 اسد 4
40 سرطان 3

اگر درجات ۳۰ سے تجاوز کر جائیں تو اگلا برج شمار میں آتے گا

عاشر ۴۰ جدی ۳°

+۳۰	۴۶
۳۴ —	۲۶
−۳۰ —	۰

خانہ یازدہم ۲۶ دلو ۴

+۳۰ —	۴۶
۳۵ —	۱۲
−۳۰ —	۰

خانہ دوازدہم ۱۲ حوت ۵

۳۰ — ۰
−۳ — ۴۰

جدی : ۲۰ ۲۶
دلو : ۰ — ۳۰
حوت : ۰ — ۳۰
حمل : ۵۷ — ۵

۳ | ۹۲ — ۱۷
| ۳۰ — ۴۶

ایک برج سے دوسرے برج تک

عاشر سے طالع تک ہر خانہ (دہم — یازدہم — دوازدہم) ۳۰ درجے ۴۶ منٹ کا ہے۔ اس طرح سے ہر خانہ ۴۶ منٹ زیادہ کا ہوا۔ (عام حالت میں ہر خانہ ۳۰ درجے کا شمار ہوتا ہے)

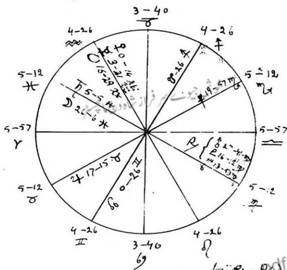
اب طالع میں ۲۹ درجے ۱۴ منٹ (۳۰ درجے تفریق ۴۶ منٹ) جمع کرتے سے خانہ سوم معلوم ہوجائینگے۔ اب مقابل کے خانے مخالف برج مگر اتنے ہی درجات کے ہوں گے۔ جیساکہ شکل میں زائچہ سے ظاہر ہے۔

اب تقویم سیارگان (جنتری) سے زائچہ میں سیارگان کا اندراج کردیں۔ تقویم کے مطابق سیارہ جس برج میں ہو زائچہ کے اندر اسی برج میں اس کا اندراج کرنا چاہیے۔ مگر اس امر کا لحاظ رہے کہ اگر ستارہ درجات زائچہ کے خانہ کی ابتدا کرنے والی لکیر سے کم ہوں۔ ۔ ۔ ۔ تو اس کا

(بروج اور سیارگان کے ناموں

کے عوض جائے مقرر کردہ نشانات

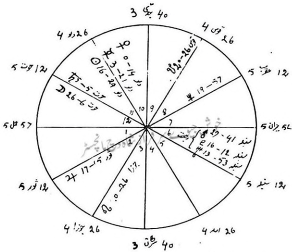
دیئے گئے ہیں)



(رجعت = R)

اندراج لکیر سے پہلے خانہ میں کریں جیسا کہ ذیل کے زائچہ میں اندراج کیا گیا ہے۔

زائچہ پیدائش بحساب اہل یونان



نام : طالب علی

تاریخ پیدائش : ۵، جنوری ۱۹۶۵ء

وقت " : ۹ بجکر ۱۸ منٹ صبح (مغربی پاکستان سٹینڈرڈ ٹائم)

مقام : لاہور

مقامی کوکبی وقت پیدائش : ۱۸ گھنٹے ۱۵ منٹ ۵۴ء۵ سیکنڈ

نوٹ : زائچہ میں سیارگان کا اندراج رفائیل کی جنتری ۱۹۶۵ء (Raphael's Ephemeris for 1965) سے کیا گیا ہے۔

قمر جنتری ہذا میں ۵ جنوری ۱۹۶۵ء کو شام کے ۵ بجے ۳ سرطان ۲۹ ہے۔ (جنتری ہذا میں سیارگان گرینوچ مین ٹائم کے مطابق ۱۲ بجے دن کے درج کئے گئے ہیں۔ جو کہ ہمارے ہاں ۵ بجے شام پاکستان سٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق ہیں)

قمر کے علاوہ دیگر سیارگان میں کسی خاص تبدیلی کی ضرورت نہیں مگر قمر کا استخراج وقت پیدائش کے مطابق ضروری ہے۔ کیونکہ یہ نہایت سریع السیر (تیز رفتار) ہے

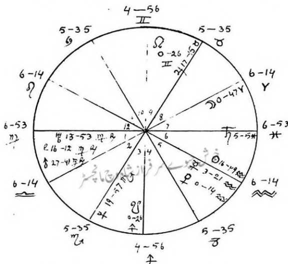
وقت پیدائش ۵ بجے شام سے ۶ گھنٹے ۴۲ منٹ قبل ہے۔ لہذا اتنے وقت کے لئے قمر کی رفتار شام ۵ بجے کی قمر کی نشست (position) سے کم ہوجاتی ہے گی۔ ۴ جنوری ۱۹۶۵ء کو شام کے ۵ بجے قمر ۲ جوزا ۱۸ ہے۔ لہذا قمر کی ۲۴ گھنٹوں کی رفتار ۱۲ درجے ۳۵ منٹ ہوئی۔

قمر کی ۶ گھنٹوں کی رفتار	:	۱۲ — ۳۵ ÷ ۴
		۳ — ۹
۴۲ منٹ		۰ —
۴۲ منٹ	:	۰ — ۲۲ (۱گھنٹہ کی رفتار ۱۸منٹ تقریباً)
قمر کی ۶ گھنٹے ۴۲ منٹ کی رفتار		۳ — ۳۱

اب صبح ۸ بجکر ۱۲ منٹ پر قمر کی نشست : ۳ سرطان ۲۹ تفریق

۳۱ — ۳ = ۲۶ ۲ (اور یہی زائچہ میں درج ہے)

مثال نمبر ۲ : میں کوکبی وقت پیدائش ۴ گھنٹے ۱۲ منٹ (۴۳ سیکنڈ کا ۱ منٹ شمار کیا) ہے۔ اس کے مطابق زائچہ پیدائش حسب ذیل ہوا۔



(قمر کا استخراج شام ۷ بجکر ۱۲ منٹ کے مطابق ہے)

نام : عارف زمان

تاریخ پیدائش : ۴ گھنٹے ۱۲ منٹ، شام (مغربی پاکستان سٹینڈرڈ ٹائم)

مقام : لاہور

مقامی کوکبی وقت پیدائش : ۴ گھنٹے ۱۲ منٹ

۵ جنوری ۱۹۶۵ء شام کے ۵ بجے قمر : ۲۷ ♓ ۲۹ }
۶ جنوری ۱۹۶۵ء شام کے ۵ بجے قمر : ۲۳ ۷ ۱۲ } ۲۴ گھنٹوں کی رفتار = ۱۲ درجے ۴۶ دقیقے

۵ جنوری ۱۹۶۵ء شام کے ۵ بجے قمر کی نشست : ۲۷ ♓ ۲۹
۲ گھنٹوں میں رفتار ———————— ۴ ۱
۶ منٹ " " ———————— ۶ ۰

————————

شام ۷ بجکر ۱۲ منٹ پر قمر کی نشست ۳۷ ۷ ۰

————————

"باب پنجم"

"زائچہ کے دوازدہ خانہا میں سیارگان کے اثرات"

مولود کے حالاتِ زندگی اخذ کرنے کے لئے سیارگان کے زائچہ کے مختلف خانوں میں اثرات کا جاننا ازبس ضروری ہے۔ جس طرح ہار مونیم کے مختلف خانوں میں سے آواز کے مختلف سُر نکلتے ہیں۔

حالانکہ ہوا وہی ہوتی ہے۔ اسی طرح ایک سیارہ مختلف بروج یا زائچہ کے مختلف خانوں میں مختلف اثرات دیتا ہے۔ جس کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

"زائچہ کے دوازدہ خانہا میں شمس کے اثرات"

۱۔ خانہ اوّل : صحت و تندرستی ۔ طاقت و غلبہ کے حصول کی خواہش۔

۲۔ خانہ دوم : عیش و عشرت اور فضول خرچی کی عادت ۔ مگر آمدنی میں اضافہ کی قابلیت سے آمد و خرچ میں توازن قائم رہے ۔

۳۔ خانہ سوم : تحقیق و تجسس کا مادہ تعلیمی ترقی کا باعث ثابت ہو۔ سائنس اور ادب میں دلچسپی پیدا ہو۔

۴۔ خانہ چہارم : جنسی خواہشات ۔ خاندانی مراسم ۔ وراثت کا حصول زمین یا جائداد سے متعلقہ ذریعہ معاش میں کامیابی

۵۔ خانہ پنجم : سیر و تفریح کا شوق ۔ جنس مخالف سے رغبت ۔ موسیقی و رقص سے شفقت ۔

۶۔ خانہ ششم : انتظامی امور میں قابلیت کی بدولت ذمہ دارانہ عہدوں پر فائز ہونا ۔ کسی کی ماتحتی میں اہم امور کی انجام دہی ۔ ذریعہ معاش میں تبدیلی ۔

۷۔ خانہ ہفتم : شادی و سماجی حیثیت میں اضافہ کا باعث ہو مادی فوائد کے حصول کا سبب بھی بنے ۔

۸۔ خانہ ہشتم : شادی کے ذریعہ مالی فوائد کا حصول مگر فضول خرچی یا شریک حیات کی فیاضی کی نذر ہو جائے ۔ وراثت کا حصول

۹۔ خانہ نہم : امنگوں اور خواہشات کی فراوانی ۔ سفر پر جانے کی خواہش علمی و قانونی امور میں دلچسپی ۔

۱۰ : خانۂ دہم : اعلیٰ عہدوں پر فائز ہونے کی قابلیت و کامیابی کا حصول اعلیٰ حکام کے تعاون کا حصول ۔ مقبولیت و شہرت ۔

۱۱ : خانۂ یازدہم : اعلیٰ حیثیت کے حامل احباب و افسر بالا سے فائدہ ۔ ذاتی خواہشات کی تکمیل ۔

۱۲ : خانۂ دوازدہم : حکام بالا سے ناراضگی و چپقلش یا اندرونِ خانہ عدم موافقت جس کے نتیجہ میں تنہائی کی زندگی بسر ہو یا تارک الدنیا ہو جاتے ۔ بوقتِ ضرورت باحیثیت اشخاص کی امداد و تعاون کا حصول بھی ہو ۔

"زائچہ کے دوازدہ خانہا میں قمر کے اثرات"

۱۔ خانہ اوّل : سہل پسندی متلوّن مزاجی میں زیادتی کا باعث بنے۔ سفر کرنے کی دھن ہر وقت لگی رہے۔

۲ : خانہ دوم : مالی امور اور تیز بیچ کا شکار ہوں۔ فضول خرچی کی عادت زوروں پر رہے۔

۳ : خانہ سوم : سیر و تفریح کی خواہش۔ طویل سفر کی رغبت، نشر و اشاعت سے دلچسپی جس میں ندرت پیدا کی جا سکے۔

۴ : خانہ چہارم : خانگی امور سے دلچسپی ازدواجی زندگی کو سنوارنے کا باعث ہو۔ جائے رہائش کی تبدیلی مگر سود مند۔ زمین جائیداد وغیرہ کے ذریعہ سے مالی فائدہ۔

۵ : خانہ پنجم : جنسی تعلقات، عشق و محبت، جوئے بازی کا شوق۔ ریس لاٹری وغیرہ میں دلچسپی۔ اولاد کی خواہش۔

۶ : خانہ ششم : ملازمتی امور میں دلچسپی۔ اور کامیابی کا حصول۔ کسی کے ماتحت اہم کاموں کی انجام دہی۔

۷ : خانہ ہفتم : شادی یا شراکت مالی فوائد کا سبب بنے۔ تعلقات عامہ کے ذریعے عزت و توقیر میں اضافہ سماجی حیثیت میں اضافہ۔

۸ : خانہ ہشتم : وراثت، والدہ، بیوی، یا شریک کار کے ذریعہ سے مالی فائدہ۔

۹ : خانہ نہم : غیر ملکی بحری سفر۔ غیر معمولی نوعیت کے خواب دیکھنا۔ ذہنی ارتقاء ، سفر یا تبدیلی کے ذریعہ مادی فوائد۔

۱۰ : خانہ دہم : رفاہی کاموں میں حصہ لینے سے عزت و توقیر میں اضافہ۔ جنس مخالف کی طرف رغبت۔ تعلقاتِ عامہ کے ذریعہ سے مقبولیت۔ زمین یا جائداد کا حصول۔

۱۱ : خانہ یازدہم : وسیع حلقہ احباب کی بدولت شہرت میں اضافہ۔ مجالس سوسائٹیوں اور کلبوں میں شمولیت کامیابی کے حصول کا باعث بنے۔

۱۲ : خانہ دوازدہم : ازدواجی زندگی میں دلچسپی۔ ہسپتال جیل یا خیراتی اداروں میں کام کرنے کی خواہش جس کے ذریعہ انسانیت کی خدمت انجام دی جاسکے۔

"زائچہ کے دوازدہ خانہا میں عطارد کے اثرات"

۱ : خانہ اوّل : سمجھ بوجھ میں اضافہ اور ہوشیاری و چالاکی ۔ علم و فن کے حصول کی خواہش ، غیر معمولی قوتِ یادداشت ۔

۲ : خانہ دوم : دولت پیدا کرنے کی قابلیت ، بطور ایجنٹ کام کرنے کامیابی اور مادی فوائد کا حصول ۔

۳ : خانہ سوم : تعلیمی امور میں دلچسپی ۔ سیر و تفریح کا شوق ۔

۴ : خانہ چہارم : خانگی امور غیر معمولی توجہ کے محتاج ہوں ۔ ماحول ذہنی پریشانی کا باعث بنے ۔

۵ : خانہ پنجم : ناچ و رنگ اور ڈرامہ سے دلچسپی ۔ بچوں سے دلچسپی ، اولاد زندگی میں اہم کردار ادا کرے ۔

۶ : خانہ ششم : ضرورت سے زیادہ کام صحتِ جسمانی کے بگڑنے کا سبب بنے ماتحتوں سے نقصان کا اندیشہ ۔ ذہنی پریشانی ۔

۷ : خانہ ہفتم : ادبی و سائنسی حلقوں میں مقبولیت حاصل ہو ۔ شراکتی امور سے فائدہ ملے ۔ نوجوان طبقہ سے فائدہ ملے ۔

۸ : خانہ ہشتم : شراکتی امور علمی و فنی امور کی انجام دہی سے فائدہ کا حصول شادی یا وراثت کے ذریعہ سے فوائد کا حصول ۔

۹ : خانہ نہم : سفری کاموں سے فائدہ کا حصول ——— مطالعہ کی دوراندیشی کی قابلیت

۱۰ : خانہ دہم : ہر کام تک رسائی کی قابلیت باعثِ ترقی بنے۔ تجارتی امور سے مالی فوائد کا حصول۔ اعلیٰ مرتبہ کا حصول۔

۱۱ : خانہ یازدہم : علمی، ادبی اور ذہنی صلاحیتیں مجالس وغیرہ میں مقبولیت بخشیں احباب و اقربا سے فائدہ ملے۔

۱۲ : خانہ دوازدہم : ادبی و سائنسی امور سے غیر معمولی دلچسپی۔ پریشانیاں اور کسی امر پر غیر معمولی توجہ ذہنی سکون کو ختم کرنے کا سبب بنیں۔

"زائچہ کے دوازدہ خانوں میں زہرہ کے اثرات"

۱ : خانہ اول : خوش طبعی، عزت و توقیر میں اضافہ کا سبب بنے مل جل کر رہنے اور سماجی زندگی سے دلچسپی۔

۲ : خانہ دوم : فضول خرچی کی عادت، دوسروں کے ذریعہ سے مالی مفاد۔

۳ : خانہ سوم : ادب، موسیقی، نقاشی اور مصوری سے شغف اور ان سے متعلقہ ذریعہ معاش کے ذریعہ فائدہ کا حصول۔ سفر کے ذریعہ مادی فوائد کا حصول۔

۴ : خانہ چہارم : ازدواجی زندگی، سماجی حیثیت میں اضافہ اور عزت، شہرت کا سبب ہو۔ گھریلو خوشیوں کا نصیب ہونا۔

۵ : خانہ پنجم : جنسی ملاپ، خوشی اور تسکین قلب کا حصول۔ دوسروں سے دوستانہ مراسم کا قیام ______ آرٹ و ڈرامہ میں دلچسپی، محبوب سے رفاقت۔

۶ : خانہ ششم : ______ ملازمتی امور میں فائدہ اور دوسروں سے امداد و تعاون کا حصول۔ صحت و تندرستی اور ماتحتوں سے فائدہ۔

۷ : خانہ ہفتم : شادی سے مادی فوائد کا حصول اور خوشیوں میں اضافہ ذاتی شخصیت معاشی امور میں کامیابی کا باعث ہو۔ ادب سے دلچسپی

۸ : خانہ ہشتم : شادی ، شراکت ، وراثت غیر معمولی اہمیت اختیار کریں اور یا سُود مند ثابت ہوں . یا نقصان دہ .

۹ : خانہ نہم : ذہنی ارتقاء شاعری اور ادب سے دلچسپی خوبصورت پسندی ، ہمدردانہ اور مخیرانہ طبیعت .

۱۰ : خانہ دہم : جنس مخالف سے خوشگوار مراسم ، احباب و اقربا کا تعاون . ذاتی اور عوامی زندگی میں عزت و شہرت . باحیثیت اشخاص سے فائدہ . معاشی امور میں فائدہ .

۱۱ : خانہ یازدہم : حلقہ احباب کی وساطت سے سماجی زندگی میں عزت و توقیر ، عزیز و اقربا سے مادی فوائد . دوسروں کے تعاون سے اہم کاموں کی تکمیل .

۱۲ : خانہ دوازدہم : کسی خفیہ ذریعہ معاش سے مالی فائدہ . فلاحی کاموں میں دلچسپی .

"زائچہ کے دوازدہ خانہا مریخ کے اثرات"

۱ : خانہ اوّل :—— حوصلہ مندی، خود اعتمادی اور فنی قابلیّت میں خاطر خواہ اضافہ۔ انتظامی امور میں قابلیّت باعثِ کامیابی اور ترقی و عزت۔ تیز طبعی پر قابو پانے کی ضرورت۔

۲ : خانہ دوم :—— ذاتی کوششوں سے روپیہ پیسہ کا حصول اخراجات کی زیادتی۔

۳ : خانہ سوم :—— حاضر دماغی اور انتظامی صلاحیت سے مشکلات پر قابو۔ تیز طبعی کی بدولت دوسروں سے بگاڑ۔

۴ : خانہ چہارم :—— جبراً روپیہ پیسہ کا حصول۔ زمین و جائیداد یا وراثت کے ذریعہ سے فائدہ۔ مگر گھریلو حالات کے بگڑنے کا اندیشہ

۵ : خانہ پنجم :—— کھیل کود سے دلچسپی۔ جنس مخالف کی طرف رجحان وفادار محبوب کی رفاقت۔ قائدانہ خصائل۔

۶ : خانہ ششم :—— جسمانی طاقت اور فنی قابلیّت کی بدولت ذمہ دارانہ عہدہ کا حصول۔ دوسروں کے ماتحت اہم کاموں کی انجام دہی۔ لیکن ذاتی کوششیں کم کامیاب ثابت ہوں۔

۷ : خانہ ہفتم :—— عجیب و غریب گھریلو حالات جو کم سنی کی شادی کا باعث ہوں۔ مگر سودمند بھی ثابت ہوں۔ شریکِ حیات پختہ کردار اور قائدانہ صلاحیت کا مالک ہو۔

۸ : خانہ ہشتم : ـــــ شادی ، وراثت اور شراکت کے ذریعہ سے مالی فوائد ملیں ۔

۹ : خانہ نہم : ـــــ سیر و تفریح کا شوق ۔ پراپیگنڈہ کرنے کی اعلیٰ قابلیت مطمئن طبیعت ۔

۱۰ : خانہ دہم : ـــــ جراءت مندانہ اقدام سے رکاوٹوں پر قابو پانے کی صلاحیت ۔ معاشی امور میں کامیابی ۔ سماجی حیثیت میں اضافہ ۔

۱۱ : خانہ یازدہم : ـــــ سماجی زندگی قائدانہ صلاحیت ۔ وسیع حلقہ احباب ۔ جنمیں سے زیادہ تر کھیل کود اور جسمانی کرتبوں میں حصّہ لیں ۔

۱۲ : خانہ دوازدہم : ـــــ انتظامی امور کی انجام دہی کی قابلیت کا حصول

"زائچہ کے دوازدہ خانہا میں مشتری کے اثرات"

۱ : خانہ اوّل : ——— محتاطانہ اور مودبانہ طبیعت کی بدولت عزت و شہرت میں اضافہ ۔ عیش و عشرت ۔ سفر اور گھر کے باہر کی زندگی سے شغف ۔ منتظمانہ صلاحیت میں اضافہ ۔

۲ : خانہ دوم : ——— بآسانی دولت کمانے کی قابلیت .... عزیزوں سے مفاد ۔

۳ : خانہ سوم : ——— علمی و ادبی صلاحیتوں سے مادی فائدہ عزیز و اقارب اور پڑوسیوں سے اچھے تعلقات ۔ خط و کتابت اور سفر سے شخصیت میں اضافہ ۔

۴ : خانہ چہارم : ——— خانگی امور غیر معمولی اہمیت کے حامل ہوں ۔ ازدواجی زندگی کردار کو ترتیب دینے میں مدد دے ۔ معاشی امور مادی ترقی کا سبب بنیں ۔

۵ : خانہ پنجم : ——— سماجی حیثیت و شخصیت میں اضافہ ۔ احباب سے خوشگوار مراسم اور امداد و تعاون کا حصول ۔ ریس، لاٹری وغیرہ سے فائدہ

۶ : خانہ ششم : ——— ہم رتبہ اور ماتحتوں کی امداد و تعاون کا حصول ۔ ملازمتی امور میں اعلیٰ رتبہ کا حصول ۔ صحت و تندرستی ۔

۷ : خانہ ہفتم : ——— شادی اور شراکتی امور سے خوشی و مالی فوائد کا حصول احباب و اقربا سے فائدہ ۔ دوسروں کے تعاون سے اہم کاموں کی تکمیل

۸ : خانہ ہشتم :۔۔۔۔۔ **شادی** ، شراکت اور وراثت کے ذریعہ سے مالی فائدہ ۔ کاروباری امور کی باحسن انجام دہی سے فائدہ ۔

۹ : خانہ نہم :۔۔۔۔۔ **ذہنی** ارتقاء ، علمی ، ادبی و قانونی صلاحیتیں اصولوں پر کاربند رہنے کی طرف مائل کریں ۔ بردباری اور فراخدلی عزت و توقیر میں اضافہ کا سبب بنیں ۔

۱۰ : خانہ دہم :۔۔۔۔۔ **معاشی** امور کے ذریعہ سے مالی فائدہ ملے گا ۔ ذمہ دارانہ عہدہ کا حصول ۔ وراثت کے ذریعے فائدہ ۔ اعلیٰ کردار باعث عزت و تکریم ہو ۔

۱۱ : خانہ یازدہم :۔۔۔۔۔ **بارسوخ** احباب اور دولت کی فراوانی ذاتی خواہشات کی تکمیل کا سبب ہوں ۔ سماجی زندگی میں دلچسپی ۔

۱۲ : خانہ دوازدہم :۔۔۔۔۔ **مشکلات** پر قابو پانے کی صلاحیت دوسروں کی مدد کرنے کی چاہت ۔ دوسروں سے امداد و تعاون کا حصول ۔

"زائچہ کے دوازدہ خانہا۔ میں زحل کے اثرات"

۱۔ خانہ اوّل : ______ فنی قابلیت معہ مستقل مزاجی اور ضبط نفس کے کامیابی کے حصول میں معاون ہو۔ خود اعتمادی اور باعملی ترقی کا موجب بنیں طبیعت تیزی کی طرف مائل رہے۔ مگر وفاداری قائم رہے۔

۲۔ خانہ دوم : ______ معاشی امور کی انجام دہی کی صلاحیتیں آمدنی میں اضافہ.........کا باعث ہوں۔ مگر سست رفتاری سے آمدنی کا حصول ہو۔ زمین یا جائیداد سے فائدہ کا حصول۔

۳۔ خانہ سوم : ______ سنجیدگی ، انصاف پسندی ، ایمانداری طبیعت کا خاصہ ہوں۔ مگر بار بار کی ناکامی طبیعت کو پژمردہ کر دیں۔

۴۔ خانہ چہارم : ______ زمین یا مکان کے ذریعہ سے فائدہ کا حصول۔ مگر اندرونِ خانہ سخت احتیاط اور کنٹرول کی ضرورت ہو۔ ورنہ حالات کے بگڑ جانے کا اندیشہ ہو۔

۵۔ خانہ پنجم : ______ لاٹری یا مکان کے ذریعہ سے فائدہ کا حصول ، زمین ، مکان کے ذریعہ سے یا کان وغیرہ کی سودا بازی سے فائدہ کا حصول ذمہ دارانہ عہدہ پر فائیز ہونا۔

۶۔ خانہ ششم : ______ ملازمتی امور میں بطور منیجر وغیرہ فرائض کی انجام دہی سے فائدہ کا حصول ______ دفاعی محکموں کی ملازمت سے فائدہ کا حصول

۷ ۔ خانہ ہفتم :۔ ــــــــ **شادی** میں تاخیر اور اپنی عمر سے بڑے شریک کار سے مگر شریک کار وفادار و خیر خواہ ثابت ہو ۔ شادی مالی فوائد کا ذریعہ بھی ثابت ہو ۔

۸ ۔ خانہ ہشتم :۔ ــــــــ **شادی** خوشحالی یا بدحالی لانے کا موجب ثابت ہو ۔ کئی مفاد کا حصول سخت اور لگاتار محنت سے ہو ۔ صحت کے اچھا ہونے کی صورت میں طویل العمری نصیب ہو ۔

۹ ۔ خانہ نہم :۔ ــــــــ فلسفیانہ نقطہ نظر اعلٰے رتبہ کے حصول کا سبب بنے ۔

۱۰ ۔ خانہ دہم :۔ ــــــــ خود اعتمادی ، حوصلہ مندی اور ترقی کرنے کا عزم ۔ کامیابی کا ذریعہ ثابت ہوں ۔ اہم عہدوں پر فائز ہونے کا موقعہ ملے ۔ انتظامی صلاحتیں عزت و شہرت اور ترقی کا سبب ثابت ہوں ۔

۱۱ ۔ خانہ یازدہم :۔ ــــــــ **چند** مگر وفادار دوست اہم کاموں کی تکمیل میں معاون ثابت ہوں ۔ باحیثیت اشخاص سے مالی فائدہ ملے دوسروں کی نیک راستے سے مستفید ہونے کا موقعہ ملے ۔

۱۲ ۔ خانہ دوازدہم :۔ ــــــــ **طبیعت** میں تنہا پسندی کا عنصر نمایاں ہو ۔

"زائچہ کے دوازدہ خانہا میں یورینس کے اثرات"

۱ . خانہ اوّل : ——— طبیعت میں آزاد پسندی کا غلبہ اور غلامی سے نفرت ۔ جدت پسندی کا رجحان ۔

۲ . خانہ دوم : ——— طبیعت میں متلون مزاجی ۔ غیر ضروری اخراجات مالی پریشانیاں کا سبب بنیں ۔ غیر متوقع نقصانات ۔

۳ . خانہ سوم : ——— ذہنی اور روحانی قوتیں جدت طرازی و اختراع میں معاون ہوں ۔ طبیعت کی برہمی یا تبدیلی تعلیم کے حصول میں رکاوٹ ثابت ہو ۔ سیر و تفریح کی طرف رغبت پائی جاتی ہے ۔ طویل سفر ۔

۴ . خانہ چہارم : ——— جائے رہائش کی بار بار تبدیلی اور خلاف معمول ناحول کا اپنانا ۔ ذریعہ معاشس میں دوسروں اور خاص طور پر اعلیٰ حکام کیطرف غلط اندازی اور پریشانی :

۵ . خانہ پنجم : ——— سماجی تعلقات کے بارے میں خلاف معمول نظریات ۔ ترقی پسندانہ طبیعت ۔

۶ . خانہ ششم : ——— طبیعت میں غصہ اور تیزی رہے ۔ متلوّن مزاجی بھی پائی جاتی ہے ۔

۷ . خانہ ہفتم : ——— عدم موافقت کے باعث ازدواجی زندگی میں تلخیاں و ناکامیاں ۔ تاہم شادی بہت جلد ہو جس کی بنیاد عشق و محبت پر رکھی جائے ۔

۸ ۔ خانہ ہشتم :۔۔۔۔۔۔۔ **شادی** یا شراکت کے ذریعہ اچانک مالی مفاد کا حصول ۔

۹ ۔ خانہ نہم :۔۔۔۔۔۔۔ **طبیعت** میں آزادروی رہے ۔ طویل اور غیر ملکی سفر سے فائدہ

۱۰ ۔ خانہ دہم :۔۔۔۔۔۔۔ مطلق العنانی ۔ آزادروی طبیعت کا خاصہ ہوں ۔ تبدیلی کی خواہش ہر دم رہے ۔

۱۱ ۔ خانہ یازدہم :۔۔۔۔۔۔۔ **حلقہ** احباب باحیثیت اور اعلیٰ کردار کے حامل اشخاص پر مشتمل ہو ۔ اور کردار کے سنوارنے میں مدد دے ۔

۱۲ ۔ خانہ دوازدہم :۔۔۔۔۔۔۔ **تحقیقی** و تجسس کا مادہ کامیابی کا باعث بنے ۔ دوسروں کی طرف سے دھوکہ بازی بدنامی کا باعث ہو ۔ اچانک بدقسمتی لانے والے واقعات پیش آئیں ۔

"زائچہ کے دوازدہ خانہا میں نیپچون کے اثرات"

۱۔ خانہ اول :۔۔۔۔۔۔ علم و ادب کی طرف رغبت۔ قوتِ روحانیہ میں اضافہ۔

۲۔ خانہ دوم :۔۔۔۔۔۔ عیش و عشرت کی طرف رغبت اخراجات میں زیادتی کا باعث ہو۔ دھوکہ دہی کے ذریعہ سے نقصان کا خدشہ۔ ذریعہ معاش جو ہمدرد تعلیمی اداروں یا سفارتی اداروں سے متعلق ہو میں کامیابی۔

۳۔ خانہ سوم :۔۔۔۔۔۔ مل جل کر رہنے کی خواہش۔ تعلقات عامہ میں کامیابی خاص کر تقاریر وغیرہ کے ذریعہ سے۔ مختلف مجالس میں مقبولیت

۴۔ خانہ چہارم :۔۔۔۔۔۔ خوشگوار و سازگار ازدواجی زندگی کا قیام۔ حالتِ رہائش کی تبدیلی اکثر پیش آتے۔ زمین یا مکان کے ذریعہ سے فائدہ ملے۔

۵۔ خانہ پنجم :۔۔۔۔۔۔ عیش و عشرت میں مشغولیت سودا بازی یا لاٹری وغیرہ اور سرمایہ کاری سے مالی فائدہ۔

۶۔ خانہ ششم :۔۔۔۔۔۔ تنہاپسندی کی عادت۔ خدمتِ انسانیت کا جذبہ متلون مزاجی کے ذریعہ نقصان کا اندیشہ۔

۷۔ خانہ ہفتم :۔۔۔۔۔۔ ازدواجی زندگی میں موافقت

۸۔ خانہ ہشتم :۔۔۔۔۔۔ مالی حالت میں تغیر۔ شادی کے ذریعہ سے مادی فوائد کا حصول غیر متوقع ذرائع سے فوائد کا حصول

۹ ۔ خانہ نہم : ——— ذہنی اور روحانی ارتقاء ۔ سیر و تفریح کی خواہش ۔ سفر مگر باعثِ پریشانی و تکالیف ۔

۱۰ ۔ خانہ دہم : ——— فائدانہ صلاحیتیں باعثِ ترقی و شہرت ہوں ۔ مگر غیر ذمہ دارانہ اور طریق کار سے عدم واقفیت کسی عہدہ پر بھی مستقل نہ رہنے دیں ۔

۱۱ ۔ خانہ یازدہم : ——— وسیع حلقہ احباب جن میں سے اکثر غیر مستقل مزاج اور دھوکہ باز ثابت ہوں ۔ دوسروں کی طرف رغبت دھوکہ دہی کا موجب ہو اور نقصان پہنچے ۔

۱۲ ۔ خانہ دوازدہم : ——— تنہائی میں کئے جانے والے کاموں سے فائدہ پہنچے ۔ خفیہ طور پر جنسی تعلقات کا قیام ۔

"زائچہ کے دوازدہ خانہا میں پلوٹو کے اثرات"

پلوٹو کے اثرات کے بارے میں ماہرین علم نجوم دہیئت نے ابھی کوئی ٹھوس نتائج قائم نہیں کئے اسلئے یہاں صرف اشارتاً زائچہ کے ۱۲ خانوں میں پلوٹو جو تبدیلیاں لاتا ہے۔ ان کا ذکر کیا جا رہا ہے:

۱. خانہ اول : ابتدائی زندگی میں۔
۲. خانہ دوم : مالی حالت میں۔
۳. خانہ سوم : عزیزوں اور سفر سے متعلقہ امور میں۔
۴. خانہ چہارم : گھریلو زندگی میں۔
۵. خانہ پنجم : عشق و محبت اور اولاد سے متعلقہ امور میں۔
۶. خانہ ششم : صحت اور ذریعہ معاش میں۔
۷. خانہ ہفتم : ازدواجی زندگی اور شراکت میں۔
۸. خانہ ہشتم : شراکتی کاروبار کے مالی امور میں۔
۹. خانہ نہم : نفسیاتی رجحانات میں۔
۱۰. خانہ دہم : پیشہ ورانہ امور اور حیثیت و شخصیت میں
۱۱. خانہ یازدہم : حلقہ احباب و عزیز میں
۱۲. خانہ دوازدہم : خفیہ امور میں۔

باب ششم

اوضاعِ فلکی (نظراتِ سیّارگان)

دو سیارگان کے مابین ایک مخصوص زاویہ (فاصلہ) کو وضع فلکی یا نظر کہتے ہیں۔ اور اس کا اثر باہم متناظر سیارگان کی خصوصیات اور زائچہ کے جس خانے میں وہ ہیں کے لحاظ سے مخصوص ہوتا ہے۔ اہم اوضاع فلکی (نظراتِ سیارگان) مندرجہ ذیل ہیں :-

(۱) قران (CONJUNCTION) : جب دو سیارگان کسی ایک برج میں ایک ہی درجہ پر واقع ہوں۔ تو اسے قران کہتے ہیں۔ مثلاً شمس و قمر برج حمل کے ۵ درجہ پر ہوں۔

(۲) تسدیس (SEXTILE) : جب دو سیارگان کے مابین ۶۰ درجات کا فاصلہ ہو تو اسے تسدیس کہتے ہیں۔ مثلاً شمس برج حمل کے ۵ درجہ پر ہو۔ اور قمر برج جوزا کے ۵ درجہ پر ہو یا برج دلو کے ۵ درجہ پر ہو۔

(۳) تربیع (SQUARE) : جب دو سیارگان کے مابین ۹۰ درجات کا فاصلہ ہو تو اسے تربیع کہتے ہیں۔ مثلاً شمس برج حمل کے ۵ درجہ پر ہو۔ اور

قمر برج سرطان کے ۵ درجہ پر ہو یا برج جدی کے ۵ درجہ پر ہو۔

۴۔ **تثلیث** (TRINE): جب دو سیارگان کے مابین ۱۲۰ درجات کا فاصلہ ہو تو اسے تثلیث کہتے ہیں۔ مثلاً شمس برج حمل کے ۵ درجہ پر ہو اور قمر برج برج اسد کے ۵ درجے پر ہو یا برج قوس کے ۵ درجہ پر ہو۔

۵۔ **مقابلہ** (OPPOSITION)، جب دو سیارگان کے مابین ۱۸۰ درجات کا فاصلہ ہو تو اسے مقابلہ کہتے ہیں۔ مثلاً شمس برج حمل کے ۵ درجہ پر اور قمر برج میزان کے ۵ درجہ پر یا شمس برج جوزا کے ۵ درجہ پر اور قمر قوس کے ۵ درجہ پر اس کے علاوہ کم اہمیت کی بھی مندرجہ ذیل نظرات ہیں:

۱۔ **نصف تسدیس** (SEMI - SEXTILE): جب دو سیارگان کے مابین ۳۰ درجات کا فاصلہ ہو تو اسے نصف تسدیس کہتے ہیں۔ مثلاً شمس برج حمل کے ۵ درجہ پر ہو اور قمر برج ثور کے ۵ درجہ پر ہو یا برج حوت کے ۵ درجہ پر ہو۔

۲۔ **نصف تربیع** (SEMI- SQUARE): جب دو سیارگان کے مابین ۴۵ درجات کا فاصلہ ہو تو اسے نصف تربیع کہتے ہیں۔ مثلاً شمس برج حمل کے ۵ درجہ پر ہو اور قمر برج ثور کے ۲۰ درجہ پر ہو یا برج دلو کے ۲۰ درجہ پر ہو۔

اس کے علاوہ معمولی نوعیت کی ۱۵۰ درجات کی اور ۱۳۵ درجات کی، ۳۶ درجات کی، ۲۰، ۷ درجات کی اور ۱۴۴ درجات کی نظرات بھی ہیں۔ جو کہ شاذ و نادر ہی زیر مطالعہ لائی جاتی ہیں۔

تثلیث، تسدیس، نصف تسدیس، ۳۶ درجات، ۷۲ درجات اور ۱۴۴ درجات کی نظرات سعد نظرات کی حامل ہوتی ہیں۔

مقابلہ، تربیع ، نصف تربیع ، ۱۳۵ درجات اور ۱۵۰ درجات کی نظرات نحس اثرات کی حامل ہوتی ہیں ۔

قران باہم متناظر سیارگان کی ہم آہنگی یا غیر ہم آہنگی اور زائچہ میں نشست کے لحاظ سے نیک یا بد اثرات دیتا ہے ۔

"اوضاعِ فلکی (نظراتِ سیارگان) کے اثرات"

"نظراتِ شمس بادیگر سیارگان"

(۱) قرانِ شمس و قمر : اگر مرد کا زائچہ ہو تو زندگی میں کامیابی، جلد ترقی کے مواقع، خوشحالی، باحیثیت اشخاص سے امداد و تعاون، عزت اور شہرت کے حصول کی نشاندہی کرتا ہے۔ اور اگر عورت کا زائچہ ہو تو کامیاب ازدواجی زندگی دیتا ہے۔

(۲) سعد نظر مابین شمس و قمر : صحت و تندرستی، دوسروں سے اثر و رسوخ، اہم مقاصد کی تکمیل، حیثیت و شخصیت میں اضافہ اور عزت و شہرت کے حصول کی دلیل ہے۔

(۳) نحس نظر مابین شمس و قمر : مالی دقتیں، تلاشِ روزگار میں مشکلات ریس، لاٹری، سرمایہ کاری یا عورتوں کے ذریعہ سے نقصان، صحت کی خرابی کی نشانی ہے۔

(۴) قران یا سعد نظر مابین شمس و عطارد : مولود پرعزم اور بہترین تاجر، علم و ادب کا شائق، چست و چالاک، تیز رفتار، سیر و تفریح کا دلدادہ اور بعض اوقات باتونی ہوتا ہے۔

(۵) نحس نظر مابین شمس و عطارد : شمس و عطارد کے مابین کبھی بھی ۲۸ درجات سے زیادہ فاصلہ نہیں ہوتا۔

(۶) **قران یا سعد نظر مابین شمس و زہرہ** : مولود حلقہ احباب اور عیش و عشرت کا شائق، جنسِ مخالف کی طرف رغبت رکھنے والا۔ موسیقی و رقص کا دلدادہ ادب اور فنِ لطیفہ کا شوقین، اور پوشاک و زیورات کا بہترین کاریگر یا تاجر ہوتا ہے۔ معاملات عشق و محبت میں کامیابی حاصل کرتا ہے۔

(۷) **نحس نظر مابین شمس و زہرہ** : ناکام ازدواجی زندگی۔ مالی امور میں دقتیں، اثر و رسوخ اور حصولِ امداد و تعاون میں ناکامی، معاملاتِ حسن و عشق میں رکاوٹوں کی دلیل ہے۔ (شمس و زہرہ کے مابین فاصلہ ۴۸ درجات سے زیادہ نہیں ہوتا)

(۸) **سعد نظر مابین شمس و مریخ** : یہ مولود کو حوصلہ مند، مستقل مزاج، جوشیلا، جلد بھڑک جانے والا، آزادانہ خیالات کا مالک، وعدہ کا پابند خطرات سے بے خوف، صحت مند بناتی ہے۔ مولود ترقی اور عزت و شہرت بھی پاتا ہے۔

(۹) **قران یا نحس نظر مابین شمس و مریخ** : مولود جھگڑالو اور غصیلہ ہوتا ہے۔ مولود لہو لعب اور شراب و کباب کا عادی، خراب صحت کا مالک، تندمزاج اور بے رحم ہوتا ہے۔ اور حادثاتی موت مرتا ہے۔ عورت کے زائچہ میں ناکام ازدواجی زندگی کی علامت ہے۔

(۱۰) **قران یا سعد نظر مابین شمس و مشتری** : معاشی کامیابی، دولت مندی اور ناموری، باحیثیت اشخاص پر مشتمل حلقہ احباب اور ان سے امداد و تعاون کا حصول۔ صحت و تندرستی اور طویل العمری کی علامت ہے۔ کامیاب ازدواجی زندگی کی بھی دلیل ہے۔

(۱۱) **نحس نظر مابین شمس و مشتری** : یہ بدقسمتی اور رنج و الم

دوسروں سے نقصانات قانونی امور میں ناکامی اور مالی امور میں لاپرواہی سے نقصانات کی دلیل ہے۔ عورت کے زائچہ میں ایک اچھے مگر بدقسمت خاوند کی طرف اشارہ کرتا ہے

(۱۲) **قران یا نحس نظر مابین شمس و زحل** : صحت خرابی اور جسمانی کمزوری، دم گھٹ کر یا ڈوب کر مرنے، حادثات کا شکار ہونے، کاروبار میں نقصان، مقروض ہونے کی نشاندہی کرتا ہے۔ عورت کے زائچہ میں شادی میں تاخیر یا رکاوٹوں کے حائل ہونے کی دلیل ہے۔

(۱۳) **سعد نظر مابین شمس و زحل** : موجود صابر اور شاکر، مستقل مزاج حلیم الطبع ہوتا ہے۔ باحیثیت اشخاص کے ذریعہ سے ترقی و عروج اور مادی فوائد حاصل کرتا ہے۔ اکثر بلند پایہ عہدہ و مرتبہ حاصل کرتا ہے۔ عورت کے زائچہ میں شادی کے تاخیر سے ہونے یا بڑی عمر کے شخص سے ہونے کی علامت ہے۔

(۱۴) **قران شمس و یورانس** : اگر طالع میں ہو تو مولود حوصلہ مند بہادر، پرخلوص اور باعزت ہوتا ہے۔ خانہ دوم یا دہم میں مخصوص اوقات میں بلند پایہ کامیابی عطا کرتا ہے جس کا اختتام زوال کی صورت میں ہوتا ہے۔ زندگی میں عجیب و غریب واقعات دیتا ہے۔ عورت کے زائچہ میں نحس اکبر ثابت ہوتا ہے۔ یا تو بہ کنوارپنے کی شادی رہ جاتی ہیں۔ یا خاوند کو چھوڑ کر فرار ہو جاتی ہے۔

(۱۵) **سعد نظر مابین شمس و یورانس** : اجنبی یا بڑی عمر کے اشخاص سے فوائد کا حصول ہر ذریعہ معاش اور خاص طور پر گورنمنٹ یا پبلک ملازمت میں کامیابی۔ عمر کے ابتدائی حصہ میں شادی یا عشق و محبت کی زندگی دیتی ہے۔

(۱۶) **نحس نظر مابین شمس و یورانس** : طاقتور دشمنوں سے دھوکہ

و نقصان ، کاروباری ادارے میں شمولیت یا ریلوے میں ملازمت سے نقصان ، بھائیوں کی زیادتی ، بے روزگاری کا خوف زندگی میں خلافِ توقع نقصان دہ واقعات و غلط اقدامات دیتی ہے ۔ خاص طور پر اس کے اثرات زائچہ کے خانہ اوّل ، دوم اور دہم میں بہت ہی قوی ہوتے ہیں ۔

(۱۷) **سعد نظر مابین شمس و نیپچون** : علومِ روحانیہ کی تحصیل ، رقص و موسیقی کا شوق ، علم و ادب کی طرف رغبت اور تحقیق و تجسس کا مادہ دیتی ہے

(۱۸) **قران یا نحس نظر مابین شمس و نیپچون** : تخیّل پرستی کا مادہ شراب و کباب کی عادت دھوکہ دہی کا شکار ہونے کی طرف اشارہ کرتی ہے ۔

نظراتِ قمر با دیگر سیارگان

(۱) **قرانِ یا سعد نظر مابین قمر و عطارد** : مولود چست و چالاک، اعلیٰ قابلیتوں کا مالک، تیز و دوربین، غیر ملکی زبانوں پر دسترس رکھنے والا، خوش پوشاک اور شیریں کلام ہوتا ہے۔

(۲) **نحس نظر مابین قمر و عطارد** : مولود چغل خور، نکتہ چینی، دروغ گو، نوسرباز، جواری، ناقابلِ اعتماد ہوتا ہے۔

(۳) **قران یا سعد نظر مابین قمر و زہرہ** : چست و چالاک صاف وستھرا رہنے کی عادت، تہذیب و شائستگی، خوش پوشاک و شیریں کلام، خوشگوار ازدواجی زندگی۔ معاملاتِ حسن و عشق میں کامیابی کی دلیل ہے۔

(۴) **نحس نظر مابین قمر و زہرہ** : مولود غلیظ و بدصورت لباس و خوراک کے معاملہ میں بد احتیاط۔ شراب و کباب کا عادی۔ خراب صحت کا مالک، فضول خرچ۔ یا وہ گو ہوتا ہے۔ ازدواجی زندگی ناکامی کا شکار رہتی ہے۔ اور عورتیں نفرت کرنے لگتی ہیں۔

(۵) **سعد نظر مابین قمر و مریخ** : مولود حوصلہ مند، بہادر خطرات و مصائب سے نہ گھبرانے والا۔ مستقل مزاج۔ قابلِ اعتماد ہوتا ہے۔ زندگی میں کامیابی کی منازل طے کرتا ہے۔ اور مادی فوائد اٹھاتا ہے۔ صحت مند ہوتا ہے۔

۶۔ قران یا نظر مابین قمر و مریخ: ضدی ہٹ دھرمی، تیز طبیعت و جھگڑالو۔ نیکی و بدی ہر دو کو قبول کرنے والا، جنس مخالف کا شائق، دروغ گو، ناقابلِ اعتماد ہونے کی دلیل ہے۔ ناکام ازدواجی زندگی پر بھی مدلول ہے۔

۷۔ قران یا سعد نظر مابین قمر و مشتری: معاشی کامیابی ترقی و عروج اور عزت و شہرت کے حصول، پرمسرت ازدواجی زندگی، صحتمندی، باثر و رسوخ عالی حوصلہ اور قابلِ اعتماد ہونے کی نشانی ہے۔

۸۔ نحس نظر مابین قمر و مشتری: مولود فضول خرچ، مالی امور میں لاپرواہ، اپنے ہاتھوں دنیا وہ برباد ہونے والا، بدقسمت، خراب صحت کا مالک ہوتا ہے۔ اسے ریس لاٹری یا سرمایہ کاری میں حصہ نہیں لینا چاہیے۔

۹۔ سعد نظر مابین قمر و زحل: مولود مستقل مزاج، صابر و شاکر ترقی و عزت کے حاصل کرنے والا، مادی فوائد اٹھانے والا، صحت و تندرستی کا مالک ہوتا ہے۔

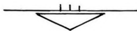
۱۰۔ قران یا نحس نظر مابین قمر و زحل: زندگی میں مادی نقصانات پروگراموں میں ناکامی، شکوک و شبہات، اوہام پرستی، لاپرواہی، دوسروں کے دھوکہ کا شکار ہونے، خراب صحت کا مالک اور حادثات کا شکار ہونے ناکام ازدواجی زندگی کی دلیل ہے۔

۱۱۔ سعد نظر مابین قمر و یورانس: شادی کے بعد ناجائز تعلقات، اگرچہ ملبوس گی پر بنتج نہیں، طویل سفر کے پیش آنے، ایک جگہ زیادہ قیام نہ کر سکنے، رہائش یا کاروبار میں فائدہ مند تبدیلیوں کی نشانی ہے۔

(۱۲) قران یا نحس نظر مابین قمر دیورانس : غلط راہرو کا کاشکار ہونے ۔ ناجائز تعلقات جو علیحدگی پر منتج ہوں ۔ غلط کار ہونے ۔ زوجین کے مابین عدم موافقت کے ہونے کی دلیل ہے ۔

(۱۳) قران یا سعد نظر مابین قمر و نپچون : علوم روحانیہ کی طرف رغبت ، خواب کے ذریعہ بشارت ، غیر مادی ارواح سے تعلق ، علم نجوم کی تحصیل ۔ پرخلوص اور ہمدردانہ جذبات کا مالک ۔ پیری مریدی کا قائل ہونے کی نشانی ہے ۔

(۱۴) نحس نظر مابین قمر و نپچون : علوم روحانیہ کی طرف رغبت مگر منفی خیالات کا مالک ۔ بھوت پریت کا قائل ۔ ارواح کے زیر اثر اثرات سحری کا شکار ہونے ، دھوکہ دہی کا شکار ہونے اور خود بھی دھوکہ باز ہونے کی علامت ہے ۔



نظراتِ عطارد با دیگر سیارگان

(۱) قران یا سعد نظر مابین عطارد و زہرہ : مولود خوش طبع تہذیب و شائستگی کا مالک۔ رقص و موسیقی کا دلدادہ، ادب اور فنون لطیفہ کا شائق۔ بہترین مقرر اور شاعر، کم عمر عورتوں کا شائق ہوتا ہے۔ ازدواجی زندگی پر مسرت ہوتی ہے۔

(چونکہ ان دو سیارگان کے مابین ۴۸ درجات سے زیادہ فاصلہ اس لئے سوائے نصف تربیع کے اور کوئی نحس نظر نہیں ہوتی۔)

(۲) سعد نظر مابین عطارد و مریخ : مولود بہترین صاحب دماغ، اعلیٰ ذہنی قویٰ کا مالک، دو درس و اعلیٰ قابلیتوں کا مالک، صنعت و حرفت اور طلب کا شائق۔ جلد غصہ میں آجانے والا۔ تیز طرار۔ کاہلی و سستی سے نفرت کرنے والا ہوتا ہے۔

(۳) قران یا نحس نظر مابین عطارد و مریخ : مولود چست و چالاک، دروغ گو۔ ناقابلِ اعتماد، دھوکہ بازی۔ غلط کار۔ صحیح اندازہ لگانے والا، نیکی یا بدی کو جلد اختیار کرنے والا ہوتا ہے۔

(۴) قران یا سعد نظر مابین عطارد و مشتری : مولود درست اندازہ لگانے والا۔ علم و ادب میں کامیابی حاصل کرنے والا۔ مادی فوائد اٹھانے والا۔

آزاد رَو، محب و مہربان، مخیّر، مستقل مزاج ہوتا ہے۔ اور کامیاب زندگی بسر کرتا ہے۔

(۵) نحس نظر مابین عطارد و مشتری: مودو غلط اندازے لگانے والا، غلط بین مذہب سے باغی، عدم استقلال کا مالک، غلط کار، ناقابلِ اعتماد، دروغ گو ہوتا ہے۔ اور بنا بریں قانونی گرفت میں آنے کا احتمال رہتا ہے۔

(۶) سعد نظر مابین عطارد زحل: پختہ کردار کا مالک، مستقل مزاج، مہذب، اپنی صحت اور ذاتی معاملات کی نگہداشت کرنے والا درست انداز، سائینسی علوم میں دلچسپی رکھنے والا۔ اعلیٰ خیالات کا مالک ہونے کی دلیل ہے۔

(۷) قران یا نحس نظر مابین عطارد و زحل: گہرے خیالات کا مالک بدمزاج، تندگو، بدخواہ، ناقابلِ بھروسہ، دھوکے باز، شراب و کباب کا عادی اور بدفعل ہونے کی نشانی ہے۔ صحت خراب رہتی ہے۔ اور بعض اوقات لکنت کا شکار ہوتا ہے۔

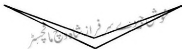
(۸) قران یا سعد نظر مابین عطارد و یورانس: علم و ادب میں کامیابی، تحقیق و تجسس کا مادہ، باعمل اور پرعزم ہونے، علوم روحانیہ کی رغبت، ذاتی خیالات کا مالک ہونے، زبان دان ہونے اور سماجی حیثیت کے حصول کی نشانی ہے۔

(۹) نحس نظر مابین عطارد و یورانس: بدمزاج، چغل خور، نکتہ چینی، عیب جُو، دوسروں کی تنقید کا شکار ہونے کی دلیل ہے۔ تصنیف و اشاعت

میں ناکامی پر بلوالی ہے ۔

(۱۰) قران یا سعد نظر سابین عطارد و نپچون : علم رسائنہ کی مہارت ، جدت پسندی ، مقناطیسی معالج ہونے ، مصلح ہونے ، سماجی زندگی کے شائق ہونے ، نامور و شہرت یافتہ ہونے کی علامت ہے ۔

(۱۱) نحس نظر سابین عطارد و نپچون : کمزور یاد داشت کا مالک ، اوہام پرست ، متلون مزاج ، شہرت کا بھوکا ، دوسروں کی دھوکہ دہی کا شکار ہونے ، خود دھوکہ باز ہونے کی دلیل ہے ۔ مولود خود کشی کے رجحانات بھی رکھتا ہے ۔



نظراتِ زہرہ با دیگر سیارگان

(۱) **سعد نظر مابین زہرہ و مریخ** : مولود جنسِ مخالف کا شائق جنس مخالف سے عزت کرنے والا ہر قسم کی مجلسی زندگی کا شوقین، آزاد مرد اور لاپرواہ ہوتا ہے۔ ازدواجی زندگی اور معاملاتِ حسن و عشق میں کامیابی حاصل کرتا ہے۔

(۲) **قران یا نحس نظر مابین زہرہ و مریخ** : جنسِ مخالف کا شدت سے شائق۔ ناجائز مراسم کا قائم کرنے والا۔ فضول خرچ اور مالی امور میں لاپرواہ شراب و کباب اور بری صحبت کا عادی اپنی ناموس کا پاس نہ کرنے والا ہونے کی نشانی ہے۔ ازدواجی زندگی الجھنوں اور تلخیوں کا شکار ہوتی ہے محبت میں دھوکے کا احتمال رہتا ہے۔

(۳) **قران یا سعد نظر مابین زہرہ و مشتری** : کامیاب زندگی کے بسر کرنے، خوش خوراک و خوش لباس ہونے۔ آرائش و زیبائش کی رغبت، مادی فوائد کے حصول مگر اخراجات میں زیادتی کی دلیل ہے۔

(۴) **نحس نظر مابین زہرہ و مشتری** : مولود آرائش و زیبائش اور زیورات پر ضرورت سے زیادہ خرچ کرنے کا عادی۔ مالی امور میں لاپرواہ۔ مغرور، شہرت و عزت کا بھوکا۔ غلط توقعات کے وابستہ کرنے والا ہوتا ہے۔

(۵) سعد نظر مابین زہرہ و زحل : جنسی تعلقات میں کامیابی اہلِ خاندان کی نگہداشت کا خیال ، ہمدردانہ جذبات ، مستقل مزاجی اور محتاط روی کی دلیل ہے ۔

(۶) قران یا نحس نظر مابین زہرہ و زحل : ازدواجی ناکامی ، پیردگراموں میں رکاوٹ ، دوسروں سے مایوسی ۔ جنسِ مخالف کی طرف سے رنج و تکلیف ، دھوکہ بازی و مکاری ، غلط مذہب کے اختیار کرنے ، بدتہذیب و بدزبان ہونے کی علامت ہے ۔

(۷) قران یا سعد نظر مابین زہرہ و یورانس : مولود رقص و موسیقی کا دلدادہ ، ادب اور فنونِ لطیفہ کا شائق ، جنسِ مخالف کی طرف رغبت رکھنے والا ، عیش پرست بعد از شادی ناجائز مراسم قائم کرنے والا ہوتا ہے ۔

(۸) نحس نظر مابین زہرہ و یورانس : ازدواجی زندگی کی ناکامی ، معاملاتِ حُسن و عشق میں دھوکہ اور ناکامی ۔ بدکردار عورتوں سے مراسم کے قیام اور ان پر دولت کے ضائع کرنے کی دلیل ہے ۔

(۹) قران یا سعد نظر مابین زہرہ و نیپچون : مولود اعلیٰ ذہنی قوی کا مالک ، گہرے خیالات کا مالک ، ہمدرد و مخیر ، پرخلوص " پاک محبت " کا قائل ہوتا ہے ۔ ازدواجی زندگی خوشگوار و سازگار رہتی ہے ۔

(۱۰) نحس نظر مابین زہرہ و نیپچون : رنج و تکلیف کے نتیجے ، ناکام ازدواجی زندگی و محبت ، قابلِ اعتماد شخص سے نقصان ، مادی نقصانات پر مدلول ہے ۔

نظراتِ مریخ بادیگر سیّارگان

(۱) سعد نظر مابین مریخ و مشتری : مولود بہادر ، پرعزم ، حوصلہ مند ، دوسروں کی مدد کرنے والا ، ہمدرد و مخیّر ، مادی کامیابی کے حاصل کرنے والا ہوتا ہے ۔

(۲) قران یا نحس نظر مابین مریخ و مشتری ، مولود مغرور ، ضرورت سے زیادہ سخی ، فضدی ، مالی امور میں غافل دوسروں سے نقصان اٹھانے والا ہوتا ہے ۔

(۳) سعد نظر مابین مریخ و زحل : مولود پرعزم ، مستقل مزاج ، سپاہیانہ خصائل کا مالک ، پراعتماد ، اچھی صحتِ جسمانی کا مالک ہوتا ہے ۔ حاکمانہ حیثیت حاصل کرتا ہے ۔

(۴) قران یا نحس نظر مابین مریخ و زحل : مولود بدمزاج ظالم و جابر اور قاتلانہ جذبات رکھنے والا ، ناقابلِ اعتماد ، جرائم پیشہ ہوتا ہے ۔ بنابریں قید و بند کی صعوبتیں برداشت کرتا ہے ۔

(۵) سعد نظر مابین مریخ و یورانس : مولود فضدی ، خطرات سے لاپرواہ ، پراعتماد ، بہادر ، مخیّر و ہمدرد ، تندمزاج ، سپاہیانہ خصائل کا مالک ہوتا ہے ۔

(۶) **قران یا نحس نظر مابین مریخ و زحل** ، مولود چور ڈاکو اور خون کا پیاسا ۔ حوصلہ مند مگر ظالم و جابر ہوتا ہے ۔ اور اس بنا پر قید و بند کی صعوبتیں برداشت کرتا ہے ۔

(۷) **سعد نظر مابین مریخ و نیپچون** ، علومِ روحانیہ کی تحصیل کی رغبت جذباتیت حساس فطرت کی علامت ہے ۔

(۸) **قران یا نحس نظر مابین مریخ و نیپچون** : مولود یاوہ گو ۔ فضول خرچ ۔ بے قرار فطرت کا مالک ، کھردری طبیعت والا ہوتا ہے ۔



نظراتِ مشتری بادیگر سیارگان

(۱) قران یا سعد نظر مابین مشتری و زحل : شادی یا وراثت کے ذریعہ سے زمین و جائداد کے حصول۔ عزت و شہرت و ناموری کے حصول۔ دولت مندی اور سواری کے حصول۔ اعلیٰ وار فع زندگی بسر کرنے اور حاکمانہ حیثیت و شخصیت کے حصول کی دلیل ہے۔

(۲) نحس نظر مابین مشتری و زحل : زمین و جائیداد کا نقصان قانونی امور میں ناکامی و نقصان۔ ریس۔ لاٹری و سرمایہ کاری کے ذریعہ سے نقصان۔ مرض دالم کے پیش آنے۔ بے عزتی و کسمپرسی کی نشانی ہے۔

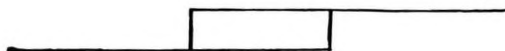
(۳) قران یا سعد نظر مابین مشتری و یورانس : کاروباری امور میں کامیابی۔ وراثت کے حصول۔ مذہبی امور میں دلچسپی و انہماک۔ بلند پایہ عہدہ و مرتبہ کے حصول کی دلیل ہے۔

(۴) نحس نظر مابین مشتری و یورانس : مقدمات کے ذریعہ بے مادی نقصانات۔ وراثت کے ضائع ہو جانے۔ کاروباری ناکامی۔ ناگہانی اخراجات کے پیش آنے یا دوسروں کے ذریعہ سے نقصانات کی علامت ہے۔

(۵) قران یا سعد نظر مابین مشتری و نپچون : نئی اور کامیاب زندگی کے آغاز۔ سے سکون و خوشگوار ماحول کے میسر آنے۔ مجلس

روحانیت میں شمولیت۔ دوسری دنیا سے تعلق۔ کسی روح پر قابض ہونے کی دلیل ہے۔

۹۱۔ **نحس نظر مابین مشتری و نپچون** : اوہام پرست بھوت پریت کے اثرات کے تابع ہونے پر جذبات و حساس فطرت کا مالک ہونے عالم خواب میں عجیب و غریب نظارے کرنے کی نشانی ہے۔



نظراتِ زحل

(۱) سعد نظر مابین زحل و یورانس : یہ نظر زیادہ اہمیت کی حامل نہیں ہے. سوائے اس کے کہ یہ علوم روحانیہ کی تحصیل دیتی ہے ۔

(۲) قران یا نحس نظر مابین زحل و یورانس : مولود جرائم پیشہ۔ ظالم اور قاتلانہ جذبات کا مالک ہوتا ہے۔ غربت و افلاس کی زندگی بسر کرتا ہے۔ ازدواجی زندگی ناگفتہ شکار ہوتی ہے

(۳) قران یا سعد نظر مابین زحل و نیپچون : مولود خود اعتماد، پرعزم۔ اپنی عزت کا پاس کرنیوالا مستقل مزاج۔ حوصلہ مند ہوتا ہے۔ زندگی میں مادی ترقی اور عزت و شہرت حاصل کرتا ہے۔

(۴) نحس نظر مابین زحل و نیپچون : مولود دھوکہ دہی کا شکار ہو کر نقصان اٹھاتا ہے۔ اگر علوم روحانیہ میں دلچسپی لے تو کسی روح کے زیر اثر آجاتا ہے۔ خرابِ صحتِ جسمانی کا شکار رہتا ہے۔

نظراتِ یورانس

(۱) قران یا سعد نظر مابین یورانس و نیپچون : مولود علوم روحانیہ کا ماہر بلند پایہ حیثیت و شخصیت کا حامل۔ قائد یا حاکم۔ ناموری و مقبولیت عامہ کے حاصل کرنے والا عالمِ خواب میں بشارت حاصل کرنے والا اور کسی روح پر قبضہ کرنے والا ہوتا ہے۔

(۲) نحس نظر مابین یورانس و نیپچون : مولود متلون مزاج۔ خود بین۔ غلط کار۔ پیری مریدی کا غلط ڈھونگ رچانے والا ہوتا ہے

پلا

"حدِ اتصال" (ORB)

بہت کم اتفاق ایسا ہوتا ہے۔ کہ زائچہ میں دو سیارگان کے مابین بالکل درست نظر قائم ہو۔ اس صورت میں دو سیارگان کے مابین نظر کا اثر چند درجات پہلے سے یا چند درجات بعد تک لیا جاتا ہے۔ اس فاصلہ کو حدِ اتصال کہتے ہیں۔

مثلاً شمس اگر برج حمل کے ۵ درجہ پر ہو اور قمر برج سرطان کے صفر درجہ پر ہو یا ۱۰ درجہ پر تو یہ نظر تربیع شمار ہو گی۔ حالانکہ ان دونوں سیارگان کے مابین بالکل درست نظر قائم نہیں ہے۔ یعنی قمر کا اثر ۵ درجات پہلے سے شروع ہو گیا ہے۔ یا ۵ درجات بعد تک رہے گا۔ مختلف نظرات کے لئے مختلف حدودِ اتصال مقرر ہیں۔ جو کہ حسبِ ذیل ہیں

نظر	مقررہ نشان	حدِ اتصال	نظر	مقررکردہ نشان	حدِ اتصال
قران	☌	۸ درجات	۱۳۵ درجہ	⚼	۴ درجات
تثلیث	△	۸ 〃	۳۶ 〃	⊥	۱ درجہ
تربیع	□	۸ 〃	۷۲ 〃	Q	۲ درجات
مقابلہ	☍	۸ 〃	۱۴۴ 〃	±	۱ درجہ
تسدیس	⚹	۶ 〃	۱۵۰ 〃	⚻	۱ 〃
نصف تربیع	∠	۴ 〃			
نصف تسدیس	⚺	۲ 〃			

سیارگان کی طاقت کا نقشہ

نام سیارہ	مالک برج	وبال در برج	شرف در برج	ہبوط در برج
شمس	اسد	دلو	حمل ۱۹ درجہ	میزان
زہرہ	ثور . میزان	عقرب . حمل	حوت ۲۷ "	سنبلہ
عطارد	جوزا . سنبلہ	قوس . حوت	سنبلہ ۱۵ "	حوت
قمر	سرطان	جدی	ثور ۳ "	عقرب
زحل	جدی . دلو	سرطان . اسد	میزان ۲۱ "	حمل
مشتری	قوس . حوت	جوزا . سنبلہ	سرطان ۱۵ "	جدی
مریخ	حمل . عقرب	میزان . ثور	جدی ۲۸ "	سرطان
یورانس	دلو	اسد	عقرب	ثور
نیپچون	حوت	سنبلہ	سرطان	جدی

زائچے میں سیارگان اگر اپنے برج میں یا بحالت شرف ہوں تو قوی ہوتے ہیں، اور سعد اثرات دیتے ہیں۔ اگر بحالت وبال یا ہبوط ہوں تو کمزور ہوتے ہیں۔ اور نحس اثرات دیتے ہیں۔ لہٰذا زائچہ سے احکام صادر کرتے وقت سیاروں کی طاقت کا مطالعہ بھی از حد ضروری ہے۔

باب ہفتم

کواکب سیارے گرہ - PLANATS -

ہمارے نظام شمسی میں اب تک ۱۰ سیارے ان کے چاند اور دو سارے شامل ہیں، ان میں سے سات سیاروں کا علم قدیم تر ہے اور ان ہی کی مناسبت سے ہفتہ کے سات دنوں کے نام رکھے گئے ہیں اور تین سیارے یورے نس نیپچون، پلاٹو دورِ جدید کی دریافت ہیں ہر سیارہ اصولِ کشش کی رو سے شمس کے گرد محوِ گردش ہے کیونکہ شمس ہی دیگر سیاروں کا مخزن ہے اس لیے ہر سیارہ اسی کے گرد طواف کر رہا ہے چونکہ ہر سیارہ کا شمس سے فاصلہ مختلف ہے اس لیے ہر سیارہ کی گردشی رفتار بھی مختلف ہے یعنی جو سیارہ شمس سے جتنا نزدیک ہوگا اتنا ہی اس کا گردشی دور بھی چھوٹا ہوگا اور جو سیارہ شمس سے جتنا دور ہوگا اس کو اتنا ہی زیادہ عرصہ شمس کے گرد گھومنے میں لگے گا مثلاً سیارہ پلاٹو کا انکشاف ۱۹۳۰ء میں ہوا، اور شمس سے اس کا فاصلہ تقریباً ۳، ارب ۶۷ کروڑ میل ہے لہٰذا شمس کے گرد یہ سیارہ تقریباً ۲۴۸ سال میں ایک گردش پوری کرتا ہے کیونکہ یہ فاصلہ شمس سے کافی ہے اس لیے گردشی دور اس کا بھی زیادہ ہے اب سیارہ عطارد کو لیجیئے جو شمس کے بہت نزدیک ہے یعنی شمس سے اس کا فاصلہ ۳، کروڑ ۶۰ لاکھ میل ہے اور شمس کے گرد یہ تقریباً ۲، ماہ ۲۸ یوم میں ایک گردش پوری کر لیتا ہے چونکہ یہ شمس کے بہت ہی نزدیک ہے

اس کی گردش کا زمانہ بھی کم ہے اسی طرح دیگر سیاروں کی گردش کا زمانہ ان کے فاصلہ پر منحصر ہے۔

جدول سیارگان

فارسی نام	ہندی نام	انگریزی نام	اردو نام	نشان
حادث	یامارودرا	PLUTO	پلاٹو	[illegible]
نوحا	ورونا	NETUNE	نیپچون	♆
ارانوس	اندرا پرجاپتی	URANUS	یورینس	♅
زحل، کیوان	شنیچر، شنی	SaTURN	سیٹرن	♄
مشتری، برجیس	برگرو ہسپت	JUPiTER	جوپیٹر	♃
مریخ، بہرام	منگل کوجہ	MARS	مارس	♂
شمس، آفتاب	سوریہ سورج	SUN	سن	☉
زہرہ، ناہید	شکر بھرگو	VENUS	وینس	♀
عطارد	بدھ	MERCURY	مرکری	☿
قمر، ماہتاب	چندر	MOON	مون	☽
		LiLiTH	للتھ	[illegible]
گیتی، ارض	پرتھوی	EaRTH	ارتھ	⊕
راس	راہو	DEAGUN HEAD	ڈریگن ہیڈ	☊
ذنب	کیتو	DEAGUN TaiL	ڈریگن ٹیل	☋

نوٹ: راس و ذنب حقیقتاً سیارے نہیں ہیں بلکہ یہ وہ آسمانی نقاط ہیں جہاں "مدار القمر" "مدار الشمس" کو قطع کرتا ہے، جنہیں قمر کے طلوع و غروب کے نقاط بھی کہا جاتا ہے اور دائرہ شمالی کو راس اور دائرہ جنوبی کو ذنب کہتے ہیں جب تجربات کی بناء پر انکے اثرات انسانی زندگی پر ثابت ہوئے تو ان کو بھی زائچوں میں استعمال کیا گیا۔

شمس، روی آفتاب

⊙ The SUN

سورج آسمان میں بحیثیت بادشاہ کے ہے دیگر تمام سیارے اس کے محکوم ہیں اور اسی سے تمام سیارے روشنی پاتے ہیں۔ زمین سے اس کا فاصلہ ۹ کروڑ ۵۰ لاکھ میل ہے اور زمین سے ۱۳ لاکھ ۸۰ ہزار گنا بڑا ہے زمین سے اس کا وزن ۳ لاکھ ۵۵ ہزار گنا زیادہ ہے اس کا محیط ۲ کروڑ ۳۰ لاکھ ۹۰ ہزار ۲۰۰ سو ۵۰ میل ہے اور زمین سے اس کا قطر ۱۰۹ گنا بڑا ہے علم الہیئت کی رو سے یہ ۱۹ میل فی سیکنڈ کے حساب سے اپنی سابقہ جگہ سے ہٹ جاتا ہے اس کی محوری گردش ۲۵ روز ۹ گھنٹے ۷ منٹ اور ۱۲ سیکنڈ ہے اس کی جسامت باقی چھ سیاروں کی مجموعی جسامت کے مقابلہ میں ۵ سو گنا زیادہ ہے یہی وجہ ہے کہ اپنی قوت جاذبہ کی کشش سے تمام سیاروں کو روکے ہوئے ہے ادھر ادھر ہلنے نہیں دیتا چاند کی روشنی کی نسبت اس کی روشنی آٹھ لاکھ حصہ زیادہ ہے اس کی روشنی زمین پر ۸ منٹ ۱۸ سیکنڈ میں پہنچتی ہے۔ اس کو شرف برج حمل میں اور ہبوط برج میزان

میں ہوتا ہے اس کو عروج برج اسد میں اور وبال برج دلو میں ہوتا ہے ترفع کی قوت اس کو برج اسد میں صفر درجہ سے ۲۰ درجہ تک حاصل ہوتی ہے اور تنزل اس کو برج دلو کے ابتدائی درجہ تک ہوتا ہے اوج کی قوت برج سرطان کے ۱۲ درجہ پر اور حضیض اس کو برج جدی کے ۱۲ درجے پر ہوتا ہے ۔ زائچہ میں سعد حالت میں ہو تو مولود کو عظمت، جاہ و جلال، اعزاز و مرتبہ عطا کرتا ہے مولود صاحبِ کشش ہوتا ہے لوگ اس کی شخصیت سے مرعوب ہو جاتے ہیں دوسروں کو اپنی طرف جلد راغب کر لیتا ہے اعلیٰ قوت ارادی کا مالک ہوتا ہے ۔ زائچہ میں نحس ہو تو مولود بزدل ہوتا ہے لوگوں میں اس کی کوئی حیثیت نہیں ہوتی لوگ اس کی بے حرمتی کی طرف راغب رہتے ہیں جلد باز ہوتا ہے یہ مولود کو عہدہ و مرتبہ سے گراتا ہے ۔ تہمت و بدنامی لاتا ہے آوارہ گردی پر ابھارتا ہے اور شہر بدر کراتا ہے ۔

منسوبہ افراد: منتظم، صدر، بادشاہ، ڈکٹیٹر، گورنر ادارے کا افسر اعلیٰ کسی جماعت کا لیڈر، والد ۔

منسوبہ حلیہ: شربتی بڑی آنکھیں، چہرہ بڑا اور گول، بال ہلکے اور سیاہی مائل رنگ کھلتا ہوا گندمی چوڑی اور مضبوط ہڈیاں مضبوط اور قوی جسم، ناک درمیانی سی ابھری ہوئی چوڑے کندھے، مضبوط جبڑا شاہانہ چال ڈھال

منسوبہ اعضاء: سر دماغ دل، ہنسلی، بدن کا دایاں حصہ، منہ، تلی، حلق، گلہ، مزخرا

منسوبہ امراض: دل کے امراض، دماغی امراض، سر کی چوٹیں، سینہ کا درد، ہنسلی اترنا، نظر کی خرابی، ٹائیفائڈ ۔

قمر چندر ماہ ماہتاب

D MOON

قمر زمین کا طفیلی سیارہ ہے اس لیے سورج کے گرد چکر لگانے کی بجائے زمین کے گرد گھومتا ہے قطر اس کا ۲۱۶۰ میل ہے اور زمین سے اس کا فاصلہ ۲ لاکھ ۳۵ ہزار میل ہے جسامت اس کی زمین کا انچاسواں حصہ ہے وسعت میں یہ زمین سے انیسواں حصہ چھوٹا ہے بہت تیز رفتار ہے یعنی ۲۲۸۰ میل فی گھنٹہ چلتا ہے اس کو اپنے مدار پر ایک دورہ پورا کرنے میں ۲۷ دن ۷ گھنٹے ۴۳ منٹ اور ۳ سیکنڈ لگتے ہیں شمس سے ایک قران سے دوسرے قران تک کا زمانہ ۲۹ دن ۱۲ گھنٹے ۴۴ منٹ اور سیکنڈ آفتاب سے اس کو روشنی ملتی ہے اس کی روزانہ رفتار ۱۱ ۳/۴ درجے سے ۱۵ ۱/۴ درجے تک ہوتی ہے، خط استوار سے اسی کے مدار کی طرف اس کا جھکاؤ ۲۷ — ۲۳ ہے اور طریق الشمس کی طرف اس کا جھکاؤ ۴۰ - ۸ - ۵ ہے قمری سال ۳۵۴ دن ۸ گھنٹے ۴۹ منٹ ۳۵ سیکنڈ ۱۹ اعشاریہ ۶۸ ثانیہ ہے۔

اس کو شرف برج ثور میں اور ہبوط برج عقرب میں ہوتا ہے اس کو عروج برج سرطان میں اور وبال برج جدی میں ہوتا ہے ترفع کی قوت اس کو برج ثور کے ۴ درجہ ۳۰ درجے تک ہوتی ہے اور تنزل

برج جدی کے ۴ سے ۳۰ درجے تک ہوتا ہے اوج کی قوت برج سنبلہ کے ۱۰ درجے پر اور حضیض اس کو برج حوت کے ۱۰ درجہ پر ہوتا ہے۔

زائچہ میں یہ سعد حالت میں ہو تو مولود تغیر پسند ہوتا ہے شہرت اور نیک نامی کا دلدادہ ہوتا ہے حسن و اکتساب کی طرف اسکی طبیعت مائل ہوتی ہے اس کی والدہ اور ننہال کی طرف سے راحت نصیب ہوتی ہے یہ قدرتی مناظر کی طرف رغبت زیادہ رکھتا ہے، سرسبزی کو زیادہ پسند کرتا ہے لباس صاف ستھرا پہنتا ہے سچائی کو پسند کرتا ہے شہزادوں جیسی زندگی بسر کرنے کی طرف راغب ہوتا ہے۔ اگر نحس ہو تو مولود میلا کچیلا رہتا ہے صاف ستھرائی کی طرف توجہ نہیں دیتا والدہ کی شفقت سے محبت سے محروم رہتا ہے جھوٹا بے ایمان اور بے دغا ہوتا ہے بے قرار زندگی بسر کرتا ہے۔ منسوبہ افراد : وزراء، سفیر، نیک بخت مستورات نرس مڈوائف، مالی، نانبائی، مچھیرا، مائع اشیاء بیچنے والا۔

منسوبہ حلیہ : پست قد، بھاری بھرکم جسم، چوڑی چھاتی، سفید زردی مائل چہرہ اونچی وچوڑی پیشانی، شفاف اور رس بھری بڑی آنکھیں، سیاہ و بھورے ہلکے بال، دانتوں کی بناوٹ خوبصورت اور عمدہ ہوتی ہے

منسوبہ امراض : امراض چشم، ہسٹیریا، پاگل پن، فالج، لقوہ، سر کا درد

منسوبہ اعضاء : مذکر زائچہ میں دائیں آنکھ اور مؤنث زائچہ میں بائیں آنکھ، سینہ، پستان، معدہ، مثانہ۔

مریخ، بہرام، منگل MARS ♂

یہ سیارہ مدور الارض کے دائرہ گردش سے بالکل باہر ہے اور ہر ۱۵ سال شمسی کے بعد کرۂ ارضی سے ۳ کروڑ ۵۰ لاکھ میل کے فاصلہ تک آ جاتا ہے، جسامت میں یہ ہماری زمین سے بہت چھوٹا ہے چاند کے بعد دوسرے درجہ پر یہی سیارہ ہے جس پر ماہر فلکیات نے سب سے زیادہ توجہ دی ہے اس کا قطر ۴ ہزار ۲ سو ۸۰ میل ہے اپنے مدار پر ۱۵ میل فی سیکنڈ کی رفتار سے گھومتا ہے اور اس کو ایک محوری گردش پوری کرنے میں ۲۴ گھنٹے، ۳۷ منٹ اور ۲۳ سیکنڈ لگتے ہیں آفتاب سے اس کا فاصلہ ۱۴ کروڑ، ۱۰ لاکھ میل ہے اس کا ایک دورہ جو یہ شمس کے گرد گھومتا ہے اس کو ایک سال ۱۰ ماہ ۲۱ دن ۲۳ گھنٹے ۳۱ منٹ اور ۱۲ سیکنڈ کا عرصہ لگتا ہے شمس سے ایک قرون سے دوسرے قران تک کا زمانہ ۲ سال ایک ماہ ۱۹ دن ۲۲ گھنٹے ۲۷ منٹ اور ۵ سیکنڈ ہے اس کو ایک برج طے کرنے میں ایک ماہ ۲۱ دن ۱۹ گھنٹے ۵۵ منٹ ۱۵ سیکنڈ اور ۳۵ ثانیہ کا عرصہ لگتا ہے اس کا طریق الشمس سے جھکاؤ ایک درجہ ۵۱ دقیقہ ہے اور اسی کے خطِ استوار کا اسی کے مدار کی طرف جھکاؤ ۲۵ درجہ ہے اس کی روشنی زمین پر ۴ منٹ ۲۲ سیکنڈ میں پہنچتی ہے (جب یہ زمین کے قریب پہنچا ہے) اس کے گرد ۲ چاند گردش کر رہے ہیں۔

اس کو شرف برج جدی میں اور ہبوط برج سرطان میں ہوتا ہے اس کو عروج

برج حمل، عقرب میں اور وبال برج میزان اور ثور میں ہوتا ہے، ترنع کی قوت اس کو برج حمل کے ابتدائی ۱۸ درجہ پر اور تنزل برج میزان کے ابتدائی درجہ ۱۸ پر ہوتا ہے اوج اس کو برج اسد میں اور حضیض برج دلو میں ہوتا ہے زائچہ میں جب یہ سعد حالت میں ہوتا ہے تو مولود کو حقوق آزادی کے لیے ابھارتا ہے بہت خواہشات اور بیرونی کاموں میں بھاگ دوڑ میں ہمت دیتا ہے سچائی پسند ہوتا ہے انجام کار کے لیے جدوجہد پر ابھارتا ہے نئی سکیموں کی طرف طبیعت کو ابھارتا ہے، ہمت اور ولولہ پیدا کرتا ہے، کامیابی لاتا ہے اگر نحس ہو تو مولود کو جھگڑالو اور فسادی بناتا ہے بربادی اور مفلسی سے دوچار کرتا ہے نااتفاقی پر ابھارتا ہے مخالفین پیدا کرتا ہے غارت گری اور تشدد پر آمادہ کرتا ہے بدکاری اور برے کاموں پر ابھارتا ہے۔

منسوبہ افراد :۔ سپاہی، فوجی، مجاہد، مکینک، کیمسٹ، انجینئر، کمانڈر انسٹرکٹر، ایجنٹ، قصاب، بڑھئی، بھائی، نوجوان مرد،

منسوبہ حلیہ :۔ مضبوط اور گٹھیلا ہوا ورزشی جسم، چہرہ سے سرخ و سفید جھلک سی نظر آتی ہے بھوری سرخی مائل آنکھیں، ابھرتے ہوئے اور نمایاں ابرو، البتہ ترہ چہرہ پر عموماً کوئی نشان داغ یا زخم کا ہوتا ہے، سامنے کے دو دانت لمبے ہوتے ہیں

منسوبہ اعضاء :۔ خون، رگ اور پٹھے

منسوبہ امراض :۔ بخار، چیچک، پھوڑا پھنسی، خارش، پلیگ، درد سر اسقاط حمل، بواسیر، امراض رحم، ادوار حیض کی خرابیاں،

عطارد، دبیر فلک، بدھ (سوم) MERCURY ☿

یہ نظام شمس کا سب سے چھوٹا اور تیز ترین سیارہ ہے دوسرے سیاروں کے مقابلہ میں شمس سے بہت قریب ہے اس کا فاصلہ ۳ کروڑ ۶۰ لاکھ میل ہے تیز رفتاری کے باعث یہ شمس کے گرد ایک چکر ۲ مہینے ۲۷ دن ۲۲ گھنٹے ۱۵ منٹ اور ۵ سیکنڈ میں پورا کرتا ہے شمس سے ایک قران سے دوسرے قران کا زمانہ ۳ مہینے ۲۵ دن ۲۱ گھنٹے ۷ منٹ اور ۱۲ سیکنڈ ہے اس کا قطر ۳ ہزار میل اور اپنے مدار پر ۲۹.۵ میل فی سیکنڈ کی رفتار سے گھومتا ہے اس کو ایک محوری گردش پوری کرنے میں ۲۴ گھنٹے ۵ منٹ اور ۳۰ سیکنڈ لگتے ہیں طریق الشمس سے اس کا جھکاؤ ۷ درجہ صفر دقیقہ ۱۴ ثانیہ ہے۔ زمین پر اس کی روشنی ۳ منٹ اور ۱۴ سیکنڈ میں پہنچتی ہے۔

اس کو شرف برج میں اور ہبوط برج حوت میں ہوتا ہے اس کو عروج برج جوزہ، سنبلہ میں اور وبال برج قوس وحوت میں ہوتا ہے ترقع کی قوت اس کو برج سنبلہ کے ۱۵ درجہ انتہائی پر حاصل ہوتا ہے اور تنزل برج سنبلہ کے آخری درجہ پر ہوتا ہے اوج اس کو عقرب میں اور حضیض برج ثور میں ہوتا ہے۔

اگر زائچہ میں یہ سعد ہو تو مولود کو ہر فن مولا، تیز فہم اور صاحب علم بناتا ہے مولود کو کاروبار اور کار سر پر ابھارتا ہے علمی قابلیت خواہ وہ ذہن سے متعلق ہو یا آرکیٹکٹ سے عطا کرتا ہے معلومات پیدا ہے وہ کاروباری

ہوں یا معلومات عامہ ہوں یا انٹر مشنیل ہوں معلوم کرنے کا مشتاق رہتا ہے۔
علم، ہنرا ور فن کا ماہر ہوتا ہے۔
اگر نحس ہو تو مولود کو کند ذہن، متلون مزاج اور نکما بناتا ہے قمار باز
جیب کترا، نوسر باز بناتا ہے زندگی کے ہر شعبہ سے فرد اور بدلی پیدا کرتا ہے
دخل در معقولات پر ابھارتا ہے
منسوبہ افراد : معلم، ریاضی دان، مصنف، پبلشرز، سیکرٹریز، بک سیلرز،
اکاؤنٹنٹ، انشورنس ایجنٹ، ادیب، نقاش، سنگ تراش، بروکرز۔
منسوبہ حلیہ : پتلا لمبا قد، چست جسم، خوبصورت سیاہ آنکھیں، موٹے ہونٹ،
لمبے بازو اور نازک ہاتھ، اکثر و بیشتر بہت بولنے والا اور تیز رفتار، سیاہی
مائل رنگت سر کے بال تھوڑے جسم کا کوئی نہ کوئی اعضاء حرکت میں ہے۔
منسوبہ اعضاء : جسم میں اس کا تعلق نظام اعصاب وحسیات سے ہے، حرام
مغز اور دماغ سے ہے جذبات قلبی کے مرکز اور حیرت و جوش میں لانے والے
نظام سے ہے۔
منسوبہ امراض : اعصابی امراض، دماغی امراض وہ امراض جو رگ و ریشہ سے تعلق
رکھتے ہیں۔

مشتری، گرو، برجیس TUPITER

نظام شمسی کا سب سے بڑا سیارہ ہے جس کا قطر ۸۹۳۲۹ ہزار میل
ہے اور اپنے مدار پر ۸ میل فی سیکنڈ کی رفتار سے گھومتا ہے اور اس کو ایک

محوری گردش پوری کرتے میں ۹ گھنٹے ۵۶ منٹ میں مکمل کرتا ہے آفتاب سے
اس کا فاصلہ ۴۸ کروڑ ۳۹ لاکھ میل ہے اور یہ سورج کے گرد ایک چکر ۱۱
سال ۱۰ ماہ ۱۴ دن ۱۳ گھنٹے ۴۹ منٹ اور ۷ سیکنڈ میں پوری کرتا ہے شمس
سے ایک قران سے دوسرے قران تک کا زمانہ ایک سال ، ایک
ماہ ۳ دن ، ۲۱ گھنٹے ۱۲ منٹ اور ۹ سیکنڈ ہے مشتری کے گرد اس کے
۱۲ چاند گھوم رہے ہیں ، ان میں سے ۴ چاند معمولی دوربین سے دیکھے جا
سکتے ہیں اس سیارہ کو منطقۃ البروج کے ایک برج کو طے کرنے میں ۱۱ ماہ
۲۶ دن ۵ گھنٹے ۹ منٹ اور ۲ سیکنڈ لگتے ہیں اس کا جھکاؤ طریق الشمس
سے ایک درجہ ۱۸ دقیقہ اور ۲۲ ثانیہ کے قریب ہے اور اسی کے خطِ استواء
کا ، اسی کے مدار کی طرف ۳ درجہ کا جھکاؤ ہے اس کی روشنی زمین پر ۳۵
منٹ اور ۲ سیکنڈ میں پہنچتی ہے ۔

اس سیارہ کو شرف برج سرطان میں اور ہبوط برج جدی میں ہوتا ہے
اس کو عروج قوس و حوت میں اور وبال برج جوزا و سنبلہ میں ہوتا ہے ترفع
کی قوت اس کو ۳ درجہ برج قوس کے ابتداء میں ملتی ہے اور باقی برج عروج
کی قوت ملتی ہے اور تنزل اس کو برج جوزا کے ابتدائی ۳ درجہ پر اور باقی
برج میں وبال ہوتا ہے اوج کی قوت برج میزان کے ۲ درجہ پر اور حضیض
برج حمل کے ۲ درجہ پر ہوتا ہے

جب زائچہ میں یہ سعد حالت میں ہو تو مولود کو پر از منفعت بخش ذہن
دیتا ہے زندگی میں خوش بختی لاتا ہے اور اکثر و بیشتر تونگری کے وسائل پیدا

کرتا ہے پر مسرت اور خوشحال زندگی عطا کرتا ہے عدل وانصاف اور مذہب پرستی پر ابھارتا ہے علم وفضل اور افزائش دیتا ہے اولاد نرینہ کی طرف اشارہ کرتا ہے باریک بینی دیتا ہے اور تعصب سے بے نیاز کرتا ہے ۔ اگر نحس حالت میں ہو تو بدقسمتی، بدحالی لاتا ہے، عزت وقار سے گراتا ہے نقصان لاتا ہے مذہب اور مذہبی لوگوں سے بدظنی پیدا کرتا ہے ۔ فضول خرچ بناتا ہے اولاد کی تکلیف دیتا ہے۔

منسوب افراد :- قانون دان، کونسلر، جج، معلم، مذہبی آدمی، بینکرز، لوہی پیر، مرشد، استاد،

منسوب حلیہ :- بھرا ہوا جسم، بڑی اور موثر آنکھیں، کمان ابرو، اونچی پیشانی خوبصورت اور عمدہ بھورے بال، بیضوی چہرہ،

منسوب اعضاء :- شریانیں، جگر، پھیپھڑے،

منسوب امراض :- ریاحی امراض، گردہ کے امراض، انجماد خون، جگر اور پھیپھڑے کے امراض دل کی دھڑکن میں نقص، اور وہ امراض جو زیادہ کھانے سے پیدا ہوں ۔

زہرہ ۔ ناہید، شکرہ (بھرگو) ♀ VENUS

یہ سیارہ نظام شمسی کا حسین ترین وجود ہے اس کی دلکش آب و تاب دوسرے تمام سیاروں سے بڑھ کر ہے ۔ جسامت کے لحاظ سے یہ زمین کے برابر ہے اس کا قطر ۷ ہزار ۸ سو ۴۸ میل ہے اور اپنے مدار پر ۸ء۲۱ میل فی سیکنڈ کی

رفتار سے گھومتا ہے اس کو ایک محوری گردش پوری کرنے میں ۲۳ گھنٹے ۲۱ منٹ اور ۲۳ سکنڈ لگتے ہیں شمس سے اس کا فاصلہ ۷ کروڑ ۲۲ لاکھ ۰ ہزار میل ہے اور سورج کے گرد ایک چکر پورا کرنے میں ۷ مہینے، ۱۴ دن ۱۷ گھنٹے ۹ منٹ اور آٹھ سیکنڈ لگتے ہیں شمس سے ایک قران سے دوسرے قران کا زمانہ ایک سال، ۷ ماہ ۸ دن ۲۲ گھنٹے، ۶ منٹ اور ایک سیکنڈ ہے اس سیارہ کو ایک برج طے کرنے میں ۱۸ دن ۱۷ گھنٹے، ۲۵ منٹ، ۴۵ سیکنڈ ۳۵ ثانیہ لگتے ہیں۔ طریق الشمس سے اس کا جھکاؤ ۳ درجہ ۲۳ دقیقہ ۹ ۳ ثانیہ ہے زمین پر اس کی روشنی ۲ منٹ ۱۸ سیکنڈ میں پہنچتی ہے۔

اس کو شرف برج حوت میں اور ہبوط برج سنبلہ میں ہوتا ہے اس کو عروج برج ثور، میزان اور وبال برج حمل عقرب میں ہوتا ہے، ترفع کی قوت اس کو برج میزان کے ابتدائی ۱ درجہ پر اور تنزل برج حمل کے ابتدائی ۱۰ درجہ پر ہوتا ہے، اوج اس کو برج قوس میں اور حضیض برج جوزا میں ہوتا ہے

سعد حالت میں ہو تو، امن و آسودگی، سکون و اطمینان، خوشگواری، کامیابی اور موافقت، تفریحات، فنونِ لطیفہ سے لگاؤ، جنسی تحریک رومان، شوقین مزاجی، عاشق مزاجی، خوشگوارانہ ازدواجی زندگی۔

نحس حالت میں ہو تو، عیاشی، زانی، ریاکاری نفس پرستی، شرابی، فضول خرچی، بدامنی و خلفشاری، ناکامی و بدنامی، بے ضابطگی۔

منسوبہ افراد:۔ آرٹسٹ، موسیقار، ایکٹرز، پرفیومرز، جیولرز، شراب فروش

رقاص، مشیر، اہلیہ، بہن، نوجوان عورتیں۔

منسوبہ حلیہ ، خوبصورت، خوش وضع وقطع، نازم اندام، خوش لباس، نیلی یا بھوری آنکھیں یا ہلکی سیاہ اور صاف آنکھیں، بھورے بال، دانت ، انگلیاں اور ناخن عمدہ ، پاؤں چھوٹے گداز و خوبصورت ہاتھ بھی گداز اور خوبصورت ۔

منسوبہ اعضاء ، مقعد، خصیتے، پیڑو، آنکھ کی روشنی ،

منسوبہ امراض ، اگزیما، خسرہ، اور وہ امراض جو گندے اور فاسق خون سے پیدا ہوتے ہیں، سوزاک، آتشک، جراثیمی امراض، ہاضمہ کے امراض ۔

زحل، شنی (SATURN)

یہ ہمارے نظام شمس کا دوسرا بڑا سیارہ ہے اور ہماری زمین سے ۷۶۰ گنا بڑا ہے۔ اس کا قطر ۷۵ ہزار میل ہے اور آفتاب سے ۸۸ کروڑ ۱۱ لاکھ کی دوری پر واقع ہے اس کو سورج کے گرد ایک چکر ۲۹ سال ۵ ماہ ۲۴ دن ۱۴ منٹ اور بارہ سیکنڈ میں لگانا پڑتا ہے اس کی رفتار ۶ میل فی سیکنڈ ہے دوربین سے دیکھا جائے تو اس کے حلقوں کے باعث اس کا منظر انتہائی دلکش معلوم ہوتا ہے اس کے ۹ چاند گردش کر رہے ہیں یہ سیارہ ایک برج کو ۲ سال ۵ ماہ ۱۴ دن ، ۱۲ گھنٹے ۲۸ منٹ ۱۷ سیکنڈ اور ۴۰ ثانیہ میں طے کرتا ہے شمس سے ایک قران سے دوسرے قران کا زمانہ ایک سال صفر ماہ ۱۱ دن ، ۸ گھنٹے ۴۳ منٹ اور ۵۲ سیکنڈ ہے اس کا جھکاؤ طریق الشمس سے دو درجہ ۲۹ دقیقہ

۲۶ ثانیہ ہے اسی کے خط استوار کا اسی کے مدار کی طرف جھکاؤ ۲۰ درجہ ہے
اس کی روشنی زمین پر ایک گھنٹہ ۱۱ منٹ ار سیکنڈ میں پہنچتی ہے ۔ یہ چھ میل
فی سیکنڈ کے حساب سے اپنی ایک محوری گردش ۱۰ گھنٹے ۱۴ منٹ میں مکمل کر
لیتا ہے اس کو شرف برج میزان میں اور ہبوط برج حمل میں ہوتا ہے عروج برج
جدی اور دلو میں، وبال برج سرطان و اسد میں ہوتا ہے اوج اس کو برج قوس
میں اور حضیض برج جوزا میں ہوتا ہے ترفع کی قوت اس کو برج دلو کے ابتدائی
۲۰ درجہ تک ملتی ہے اور تنزلی اس کو برج اسد کے ابتدائی ۲۰ درجہ پر ہوتی
ہے اگر زائچہ میں یہ سعد حالت میں ہو تو مولود میں پرہیزگاری پیدا کرتا ہے
سنجیدہ مزاجی، آہستہ روی اور وفاداری پر ابھارتا ہے غور و خوض کی طرف مائل
کرتا ہے ثابت قدم، تحمل مزاج اور بردبار بناتا ہے ۔ استحکام و پائیداری کی وجہ
سے آسائش اور خوشحال بناتا ہے ۔

اگر نحس حالت میں ہو تو تنگدستی و بدنصیبی لاتا ہے محتاج اور مجبور بناتا ہے
ناامیدی، رکاوٹیں اور ناپائیداری لاتا ہے مزاحمت اور بحران سے دو چار کرتا ہے
بدکردار، مکار، دروغگو بناتا ہے، بدگمانی، بدنامی اور دکھ درد دلاتا ہے،
سست روی کی بنا پر ہر کام میں رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے

منسوبہ افراد: کمپوزیٹر، ہاکرز، معمار، کمہار، کارپنٹر، تجار، افسران
بالا کے ماتحت افراد، خاکروب،

اعضائے جسمانی: ٹانگیں، ہڈیاں، پٹھا اور نسیں، دانت، ناخن، جسم کا ہر جوڑ
جائے بول و براز

منسوبہ امراض ؛ ریاحی امراض ، دق ، لقوہ ، فالج ، رعشہ ، نقرس ، جلدی امراض ، بال توڑ ، ہسٹیریا ، امراض چشم ، جوڑوں کا درد ، معدہ کی تکلیف ۔

منسوبہ کاروبار ؛ لکڑی پر نقش ونگار ، آرائشی کا کام ، بڑھئی کا کام ، الیکٹرک کے سامان کی خرید وفروخت ، خشک میوے کا کاروبار کلرکی

منسوبہ حلیہ ؛ سانولہ رنگ ، نحیف اور کمزور جسم ، لمبا قد ، چھوٹی گہری آنکھیں بھاری ابرو ، لمبا ناک ، پتلے ہونٹ ، کشادہ پیشانی ۔

پنیچون ، ورونا ، نوحا ،

اس سیارہ کی دریافت علم ریاضی کی ایک عظیم فتح ہے کیونکہ یورے نس کی نقل وحرکت میں اختلاف کے باعث اس سیارہ کے مقام کا تعین کر لیا گیا اس سیارہ کی دریافت ۱۹۴۶ء میں ہوئی علی طور پر اس بات کا ابھی علم نہیں ہوا ہے کہ اس کی سطح کیسی ہے لیکن خیال کیا جارہا ہے کہ یہ سیارہ مشتری ، زحل اور یورے نس سے بہت کچھ مشابہت رکھتا ہے اس سیارہ کو آفتاب کے گرد ایک چکر کاٹنے میں ۶۰۱۹۰،۲۸۳ یوم ، ۱۶۴ سال یعنی ۱۶۴ سال ، ۹ ماہ ۱۳ دن ۱۸ گھنٹے ۵۷ منٹ ۴۳ سیکنڈ اور ۱۲ ثانیہ کا زمانہ لگتا ہے ایک قرآن سے دوسرے قران تک کا زمانہ ایک سال صفر ماہ ۲ دن ۴ گھنٹے ۴۲ منٹ ۱۴ سیکنڈ اور ۲۴ ثانیہ ہے اور ایک برج کو ۱۳ سال ۸ ماہ ۲۳ دن ۱۵ گھنٹے ۳۷ منٹ ۲۲ سیکنڈ ۳۰ اعشاریہ ۲۹ ثانیہ میں طے کرتا ہے شمس سے اس کا فاصلہ ۲

ارب ۹، کروڑ ۵۷ لاکھ میل ہے اس کی رفتار کا اوسط ۳۰۲ میل فی سیکنڈ ہے اور اپنے محور پر یہ ۱۵ گھنٹے ۴۸ منٹ میں گھوم جاتا ہے اس کا جھکاؤ مدار شمس سے ایک درجہ ۴۶ دقیقہ ۲۸ اعشاریہ ایک ثانیہ ہے اس کا قطر ۲۸ ہزار میل ہے اس کے گرد ۲ چاند گردش کر رہے ہیں ۔ اس سیارہ کو شرف برج قوس میں اور ہبوط برج جوزا میں اس کو عروج برج حوت میں اور وبال برج سنبلہ میں ہوتا ہے اس کا قوی برج عقرب اور ضعیف برج ثور ہے (کچھ اہل علم حضرات اس کا شرف برج سرطان میں اور ہبوط برج جدی میں مانتے ہیں)

جب زائچہ میں یہ سعد حالت میں ہو تو روحانی قوت، جمالیات، حسن، ذہانت، اعتقادات، الہام، جذبات، تجربات، روحانی علوم، خواہشات اور امیدوں میں کامیابی لاتا ہے۔

جب زائچہ میں نحس حالت میں ہو تو ۔ دغا، فریب، منشیات کا شائق کند ذہن، تردد سی، اعصابی خرابی، ابتری، لامذہبیت، غنڈا گردی، تخریبی حرکات، خفیہ دشمنی، ایجنسیں، پوشیدہ ساز بازنے سے ملک میں بدامنی، ریاکارانہ لین دین اور بیجا خواہشات پر ابھارتا ہے۔

منسوبہ افراد : مجمع لگانے والے، معمہ کا کام کرنے والے، ادویہ فروش، جاسوسی کرنے والے لوگ، گویئے، سازندے، (میوزیشن) پراسرار لوگ، محتاج اور اوباش لوگ، قیدی، اعصابی مریض، رائے عامہ کو ہموار کرنے والے لوگ سوشلسٹ اور کمیونسٹ حضرات، منجم حضرات۔ ڈاکٹر۔

منسوبہ کام : پروپیگنڈا، جاسوسی، ہڑتالیں اور توڑپھوڑ، نشرواشاعت

اشتہار، صلاح ومشورہ، اجتماعی حرکات، امور حفظانِ صحت، موسیقی، نیشنگ بحری سفر وامور، ہوابازی، فوٹو گرافی، مخفی وروحانی علوم پر تجربات -

منسوب اشیاء : سائنٹیفک آلات، آلات فوٹو گرافی، رین کوٹ، بوٹ ریکارڈ، سمندر، سیال اشیاء ہر قسم کے گیس، چائے پٹرول، خواب آور ادویہ، کلوروفارم، ایتھر، نائٹروآکسائیڈ، کوکین، افیون، آرٹیفیشنل سلک موونگ پکچر -

منسوب کاروبار : ملمع سازی - ایڈورٹائزنگ، مخفی علوم، تعویذ، گنڈے وغیرہ ہر قسم کی بردہ فروشی ،

منسوب امراض : جنون دیوانگی، نقص گویائی، خلل اعصاب، ریاحی امراض، وجع مفاصل، تپ سوداوی -

اعضائے انسانی : یہ دل اور دماغ کے لطیف ترین افعال ونظام پر حاکم ہے جسم کی خاص رطوبت اس سے منسوب ہے -

منسوب حلیہ : دبلا پتلا جسم، لمبا چہرہ، پتلے ہونٹ، نیلی یا سیاہی مائل شفاف آنکھیں، ریشم جیسے ملائم بال، مضطرب زود حس طبیعت، تصنع پرستی یا بناوٹی پر تکلف کی طرف راغب لوگ ذراسی بات پر اچھل پڑنے اور چونکنے والے لوگ جذبات سے مغلوب اشخاص، خوف زدہ اور پریشان سی صورت رکھنے والے لوگ ،

نوٹ : نیپچون اثرات کا تعلق سیارہ عطارد اور قمر کے ملنے سے جو بنتا ہے وہ اس سے ہے -

یورے نس (ہرشل، ارانوس، اندرا)

یہ سیارہ ۱۹۸۱ء میں دریافت ہوا جس کا سہرا مسٹر ولیم رابرٹ ہرشل "کے سر ہے۔ اس کارنامہ کے تحت اس سیارہ کو ان ہی کے نام "ہرشل" سے یاد کیا جاتا رہا ہے اگرچہ انسانی آنکھ اسے باآسانی دیکھ سکتی ہے لیکن گہرے مشاہدے کے لیے دوربین کا استعمال کرنا ضروری ہے۔ یہ اپنے مدار (بارہ برج) پر ایک چکر ۸۴ سال، صفر ماہ ۲۸ دن ۱۰ گھنٹے اور ۴۸ منٹ میں پورا کرتا ہے، شمس سے اس کے قران کی درمیانی مدت ایک سال صفر ماہ ۴ دن ۱۵ گھنٹے ۴۲ منٹ اور ۵ سیکنڈ ہے ایک برج کو ۷ سال صفر ماہ ۲ دن ۸ گھنٹے اور ۵۴ منٹ میں طے کرتا ہے شمس سے اس کا فاصلہ ایک ارب ۸ کروڑ ۳۹ لاکھ میل ہے اس کی اپنی گردشی رفتار ۴.۲ میل فی سیکنڈ ہے جسامت میں یہ ہماری زمین سے چار گنا بڑا ہے۔ اس کے گرد چار چاند گردش کرتے ہیں اس کا قطر ۳۱ ہزار میل ہے۔

اس کو شرف برج عقرب میں اور ہبوط برج ثور میں ہوتا ہے عروج اس کو برج دلو میں اور وبال برج اسد میں ہوتا ہے ترفع اس کو برج میزان میں اور تنزل اس کو برج حمل میں ہوتا ہے۔

اگر زائچہ میں یہ سعد حالت میں ہو تو مولود میں قوت ایجاد و اختراع کا مادہ پیدا کرتا ہے کاروباری زندگی میں اتفاقیہ اور غیر متوقع ترقی لاتا ہے اور غیر متوقع خوش قسمتی لاتا ہے مولود کو جدت پسند بناتا ہے۔

اگر نحس میں ہو تو مولود کو بد عقیدہ اور خارج از عقیدہ ذہن بناتا ہے مولود کا کوئی نصب العین نہیں ہوتا خود پسند اور ضدی بناتا ہے غیر متوقع بدقسمتی لاتا ہے زندگی اور عام حالات میں بے ضابطگی پیدا کرتا ہے استقلال میں بے ثباتی اور پیدا کرتا ہے سرکشی پر ابھارتا ہے۔

منسوبہ افراد :۔ وہ لوگ جن کو تشنج کا دورہ پڑتا ہو، بارود ایجاد کرنے والے نئی نئی ایجادیں کرنے والے سائنس دان وزیر اعظم، ادارہ کا سربراہ۔

منسوبہ کام :۔ ماہر نفسیات، ذہنی معالج، علوم مخفیہ کے ماہر، اتفاقیہ اشیاء کا کاروبار ہڑتال، گندھک، خرید و فروخت، اسلحہ کی خرید و فروخت۔

منسوبہ اشیاء :۔ مشینری، پرانے سکے، آثار قدیمہ، ریل ٹرانسپورٹ، آلات ریڈیو وغیرہ۔

منسوبہ کاروبار :۔ میونسپل یا باڈیز کی نوکری، ریلوے کی ملازمت، گیس کمپنیوں میں ملازمت، اسلحہ بنانے والی فیکٹریوں میں ملازمت۔

منسوبہ امراض :۔ فالج، لقوہ، اعصابی پراگندگی، خلل دماغ، آتشک، سوزاک خلل اعضاء۔

منسوبہ حلیہ :۔ لمبا قد، چست و مضبوط اور متعدد جسم، چال میں کجروی یا بے قاعدگی اعصابی طور پر نمایاں کمزور نظر آتے رنگ میں پیلاہٹ ہو۔

نوٹ :۔ یورینس کے اثرات کا تعلق سیارہ مریخ اور قمر کے ملنے سے جو اثرات بنتے ہیں ان ہی سے اس کا تعلق ہے۔

پلوٹو

اس سیارہ کا انکشاف ۱۹۳۰ء میں ایری زونا (امریکہ) کے ڈاکٹر "ونیل" نے کیا اور اکسفورڈ کی ایک گیارہ سالہ لڑکی "وینشا برن" نے اسے پلاٹو کا نام دیا اب تک یہ بات پایہ ثبوت کو نہیں پہنچی کہ یہ سیارہ ہمارے نظام شمسی سے تعلق رکھتا ہے یا نہیں۔ بلکہ بعض ہیئت دانوں کا خیال ہے کہ یہ کسی اور نظام شمسی کا سیارہ ہے جو ہمارے آفتاب کے فضائی سفر کے دوران اس کی کشش کی زد میں آ گیا ہے۔

سیارہ پلاٹو اپنے مدار (بارہ بروج) پر شمس کے گرد چکر تقریباً ۲۴۷ سال ۱۰ ماہ، ۱۴ دن، ۷ گھنٹے اور ۵ منٹ میں پورا کرتا ہے۔ شمس سے ایک قران سے دوسرے قران تک کا زمانہ ایک سال ایک دن ۷ گھنٹے اور ۱۴ منٹ ہے اور یہ سیارہ ایک برج کو ۲۰ سال، ماہ ۲۶ دن ۷ گھنٹے اور ۳۶ منٹ میں طے کرتا ہے اس سیارہ کا شمس سے فاصلہ ۳ ارب، ۷ کروڑ میل ہے اس کی گردشی رفتار ۲۰۹ میل فی سیکنڈ ہے اور اپنے محور پر ۶۰۳۹ دن یعنی ۶ دن ۹ گھنٹے ۲۱ منٹ اور ۳۶ سیکنڈ پر گھوم جاتا ہے اس کا جھکاؤ مدارِ شمس سے ۱۷ درجے ۸ دقیقہ ۳۴۰۱ ثلثیے ہے اس لیے یہ اپنی گردش کے دوران اکثر منطقۃ البروج سے باہر نکل جاتا ہے اور بعض اوقات یہ اس سے بہت قریب سے گزرتا ہے۔

شمس کے نزدیک اس کا قریب ترین گزر لیورے تس وینچون کے

درمیان سے ہوتا ہے جسامت کے لحاظ سے یہ ہماری زمین سے چھوٹا ہے اس سیارہ کو شرف برج حوت میں اور ہبوط برج سنبلہ میں ہوتا ہے اس کو عروج برج عقرب میں اور وبال برج ثور میں ہوتا ہے اور اس کا قوی برج دلو اور ضعیف برج اسد ہے اس کو ترفع کی قوت برج سرطان میں ملتی ہے اور تنزلی کمزوری برج جدی میں ہوتی ہے۔

اس سیارہ کے متعلق ابھی تحقیقات مکمل نہیں ہوئی ہیں اس لیے اس کے پورے منسوبات سامنے نہیں آئے ہیں۔ اب تک جتنے منسوبات سامنے آچکے ہیں وہ سب ذیل ہیں۔ جب یہ زائچہ میں سعد حالت میں ہو تو مولود کو جدت پسندی ترمیمات، اصلاح کی طرف راغب کرتا ہے۔ نوخیزی، اعادۂ شباب لاتا ہے بھالی کے بہتر مواقع دیتا ہے وقار اور منشاد کے لیے جدوجہد پرابھارتا ہے لاشعوری قوتیں عطا کرتا ہے۔ نحس حالت میں ہو تو مولود کو بدخواہی، غداری بے وفائی، ہوس پرستی، سفاکی اور خون ریزی پر ابھارتا ہے افعال قبیحہ اور جرائم کی طرف راغب کرتا ہے۔ رکاوٹیں، پریشانیاں اور گراوٹ لاتا ہے تہمت وبدنامی سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔

منسوبہ افراد: مشیر، رہنما، مخبر، خفیہ محکمہ کے ممبران ٹینس کے کھلاڑی، باڈی بلڈرس پہلوان ہر قسم کے جشن وغیرہ کے منتظم گروہ یا ٹولی کے سرغنہ غیر قانونی لوگ جو کسی بھی رسم ورواج کے پابند نہ ہوں، تدامت پسند اور جلد باز لوگ، خوشامدی لوگ۔

منسوبہ اعضاء: لبلبہ اور ہاضمہ کے غدود۔

منسوبہ اشیاء، کیمیکلز، ادویات، لیبارٹری کے آلات، بندوق، چاقو، ریڈیو ٹیلی ویژن ہر قسم کا بارود۔
منسوبہ کام، ٹیکس اور اس سے متعلقہ افراد، انشورنس اور اس سے متعلقہ افراد اوقاف اور اس کا اثاثہ جماعتیں اور اس سے متعلقہ افراد و سرمایہ ترکہ اور میراث وغیرہ۔

مفاتح الغیب

حضور سیدنا صادق آلِ محمدؑ علیہ السلام کی یہ تصنیف
واقعی خزانہ غیب کی کلید ہے۔ اس فالنامہ کے جوابات منجانب
امام عالی مقامؑ ہوتے ہیں محمود غزنویؒ نے اس معجز نما فالنامہ
کے احکام پر سومنات کے ظلمت کدہ کو نور بت شکنی سے منوّر کیا تھا
تحقیق نگینہ کا ایک محیر العقول جعفری طریقہ اس پر مستزاد ہے

ھدیہ ۲۰ روپے

مکتبہ آئینہ قسمت ۱۲۵۔ ڈی نزد مین مارکیٹ گلبرگ ۲ لاہور۔ کوڈ ۵۴۶۶۰

مکتبہ آئینہ قسمت کی شہرہ آفاق کتب

مصباح الجفر =/١٠٠ روپے	زنجانی جنتری ہر سال باقاعدگی /٢٥ روپے
مصباح الرمل =/٤٠ روپے	البیرونی تقویم ہئیے سے شائع ہوتی =/١٥ روپے
مصباح القیافہ =/٤٠ روپے	مصباح النجوم (زیر طبع) =/٢٥ روپے
مصباح الرویا =/٢٠ روپے	مصباح الفراست =/٣٥ روپے
مصباح الریمیا =/٢٥ روپے	مصباح العملیات =/٤٠ روپے
مصباح الاعداد =/٢٠ روپے	علاج بالنجوم =/٢٥ روپے
آپکی تاریخ ولادت =/٢٥ روپے	خزینہ جفر =/٤٠ روپے
استخارہ قرآنیہ ہدیہ =/١٥ روپے	عملیات حب (زیر طبع)
استخارہ سجادیہ ہدیہ =/١٠ روپے	عملیات بغض (زیر طبع)
سحر اسود (زیر طبع) =/٣٠ روپے	تسخیر محبوب (زیر طبع)
طلسمات سامری =/٣٠ روپے	فلسفہ نجوم (زیر طبع) حصہ اول تا پنجم
جامع النجوم =/٣٥ روپے	فیوض طلسمات (زیر طبع)
قانون طلسمات =/٥٠ روپے	طلسمات کی دنیا (زیر طبع)
کلید رئیس وسطہ =/١٠ روپے	سیر روح (زیر طبع)
تسخیرات ہمزاد =/٣٠ روپے	استخراج سیارگان المنجمین (زیر طبع) ۱۹۰۰ تا ۲۰۵۰ء
تاش کے پتے =/١٠ روپے	**زیر طبع کتب**
مفاتیح الغیب ہدیہ =/٢٠ روپے	
ماہنامہ آئینہ قسمت لاہور =/١٥ روپے ہر ماہ باقاعدگی سے شائع ہوتا ہے	

مکتبہ آئینہ قسمت® کی شہرہ آفاق کُتب

نمبر شمار	کتاب کا نام	مصنف کا نام	قیمت
1	آئینہ ہپناٹزم	باداصاحب دیال	250/-
2	آئینہ مسمریزم	باداصاحب دیال	250/-
3	آپ کی تاریخ ولادت	الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی	250/-
4	انعام کی نمبرز آئینہ قسمت میں	شہزادہ سید مصور علی شاہ زنجانی	200/-
5	انوار طلسمات (فوٹو کاپی)	علامہ رفیق زاہد	700/-
6	انسان، اسلام اور سائنس	خالد خان خلجی	400/-
7	انکشافات جفر	حکیم سرفراز احمد زاہد	400/-
8	استخارۂ قرآنیہ	اکبر محی الدین	150/-
9	ارواح الجفر حصہ اول۔ حصہ دوئم	شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی	300/- 400/-
10	اسرار طلسمات	پنڈت گردھاری لعل	250/-
11	اسرار عجیبہ	منشور عالم صدیقی	350/-
12	ابجد نجوم	....	(زیرِ طبع)
13	الہامات جفر	شعیب الرحمٰن شاہ	(زیرِ طبع)
14	بیاضِ عملیات	علامہ شاد گیلانی	250/-
15	بحرالحاضرات	منشور عالم صدیقی	300/-
16	بیاضِ نظامی	ماسٹر محمد شفیع نظامی	250/-
17	بوستان طلسمات	علامہ محمد رفیق زاہد	650/-
18	تقویم سیارگان (فوٹو کاپی)	....	3000/-
19	تجلیات جفر	بابر سلطان قادری	600/-
20	تسخیر الارواح	منشور عالم صدیقی	400/-
21	تسخیرات ہمزاد	الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی	250/-
22	تحقیق جفر	....	(زیرِ طبع)
23	جادو شکن دعائیں	علامہ ذوالفقار حسین جعفری	250/-
24	جامع النجوم	شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی	250/-
25	حقائق حاضرات الارواح	غلام قادر بلوچ	250/-
26	حقائق ہمزاد	بابر سلطان قادری	400/-
27	حاضرات کی دنیا	قیصر احمد بی اے	500/-
28	حروف صوامت	شہزادہ سید ناظر حسین شاہ زنجانی	400/-
29	خیال و سائنس	خالد خان خلجی	200/-
30	خزینۂ جفر	لیاقت اللہ قریشی	450/-
31	روحانی زندگی کے 7 سنہری اصول	دیپک چوپڑہ	150/-
32	رموز سوال	ڈاکٹر محمد ایوب تاجی	400/-
33	رجوع	شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی	300/-
34	رمکاریہ جفر	سید شعیب الرحمٰن شاہ	(زیرِ طبع)
35	سابر منتر	اشتیاق احمد (ایڈووکیٹ)	350/-
36	سحر اسود	الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی	250/-
37	طلسمات کی دنیا (فوٹو کاپی)	علامہ محمد رفیق زاہد	650/-
38	طلسماتِ رفیق (فوٹو کاپی)	علامہ محمد رفیق زاہد	650/-
39	طلسماتی دنیا	عامل مہتاب احمد	250/-
40	طلسماتِ سامری	الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی	250/-
41	طلسمات جدید	شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی	150/-
42	عالمِ حاضرات	قیصر احمد بی اے	700/-
43	علاج بالنجوم	الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی	300/-
44	فیوضِ طلسمات	سید فیض احمد شاہ بخاری	300/-
45	فانوس الجفر	خالد خان خلجی	250/-
46	قانون طلسمات	علامہ محمد رفیق زاہد	600/-
47	قرآن، سائنس اور نجوم	شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی	100/-
48	کائنات حاضرات	قیصر احمد بی اے	350/-
49	کلیہ ریس وشہ	الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی	100/-
50	کرشمات مؤکلات	مجید الماس	200/-
51	مصباح الاعداد	الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی	250/-
52	مصباح الرمل	الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی	300/-
53	مصباح العملیات	الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی	300/-
54	مصباح الریمیا	الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی	250/-
55	مصباح القراست	الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی	250/-
56	مصباح الجفر	الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی	450/-
57	مصباح القیافہ	الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی	400/-
58	مفاتح الغیب	الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی	150/-
59	محفل حاضرات	ملازم حسین	450/-
60	نادِ علی	ریاض جعفری ایڈووکیٹ	300/-
61	نافع النجوم	اشتیاق احمد ایڈووکیٹ	300/-
62	تقدیر اور دست شناسی	صدف بلوچ	500/-

مکتبہ آئینہ قسمت® کاشانۂ زنجانی D-125 گلبرگ 2 نزد مین مارکیٹ
حضرت سید میراں حسین زنجانی روڈ لاہور 54660
www.aienaeqismat.com.pk 042-35752277 , 042-35872277